

گفتار دلنشین

اقوال

چہارہ معصومین

اس کتاب میں چودہ معصوموں کی
۵۶۰ احادیث جمع ہیں ہر معصوم
کی چالیس حدیثیں ہیں

ترجمہ
استاد الاساتذہ امام مولانا روشن علی بخاری

فہرست مطالب

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۴	غیر اسلام کی چالیس حدیثیں	۱
۲۲	جناب فاطمہ زہراء کی چالیس حدیثیں	۲
۳۶	حضرت علی کی چالیس حدیثیں	۳
۶۶	امام حسن کی چالیس حدیثیں	۴
۸۲	امام حسین کی چالیس حدیثیں	۵
۹۸	امام زین العابدین کی چالیس حدیثیں	۶
۱۱۸	امام محمد باقر کی چالیس حدیثیں	۷
۱۳۶	امام جعفر صادق کی چالیس حدیثیں	۸
۱۵۶	امام موسیٰ کاظم کی چالیس حدیثیں	۹
۱۷۳	امام علی رضا کی چالیس حدیثیں	۱۰
۱۹۴	امام محمد تقی کی چالیس حدیثیں	۱۱
۲۰۸	امام علی نقی کی چالیس حدیثیں	۱۲
۲۲۴	امام حسن مہر کی چالیس حدیثیں	۱۳
۲۴۸	حضرت امام مدنی کی چالیس حدیثیں	۱۴

ہے موصوم

رسول خدا۔ پیغمبر اسلام،

اور آپ کے چالیس اقوال

موصوم اول

پیشبر اسلام دھن

نام ----- محمد احمد علی اللہ علیہ قارہ
 مشہور لقب ----- رسول اللہ، خاتم النبیین
 کنیت ----- ابوالقاسم
 ماں باپ ----- آمنہ، عہدائش
 وقت و جگہ پیدائش ----- ظہون فجر روز جمعہ ۱۲ رستہ ۱۱ سال ۵۵۷ء
 (بہشت سے چار سال پہلے، گھر پہلے ہوئے۔)
 زمانہ نبوت ----- ۱۳ سال ۱۲ سال کے لگے ۳ سال تک ۱۳
 سال مکہ میں، ۱۰ سال مدینہ میں، نبوت کا آغاز ۲۷ رجب سے ۔
 وقت و جگہ شہادت و مرقہ منورہ ----- روز دوشنبہ ۱۸ محرم ۱۱ ہجری مدینہ میں ۶۳۲
 سال کی عمر میں شہید ہوئے، قبر مطہر مدینہ میں مسجد نبوی کے کنارے۔
 تفصیل عمر ----- میں چھتے ۱۔ نبوت سے پہلے (۴۰ سال) ۲۔
 نبوت کے بعد مکہ میں (۴ سال) ۳۔ مکہ سے ہجرت کے بعد مدینہ میں اور حکومت اسلامی میں (۱۰ سال) ۱۰۔
 (دس سال)

اربعون حديثاً
عن النبي الأكرم صلى الله عليه وآله

١- يا عباد الله أنتم كالمرضى وزرّ العالمين كالطبيب، فصلاح المرضى فيما يغلبه الطبيب وتذيرة به، لا فيما يشبهه المرضى وتضرّح، إلا فليؤمروا لله أمراً تكونوا من الفائزين.

(بصوغة وزام ج ٢ ص ١١٧)

٢- من أضح لا يهتم بأمر المسلمين فليس منهم ومن شتم رجلاً ينادي بالمسلمين فلم يجبه فليس بمسلم.

(بحار الأنوار ج ٧٤ ص ٣٣٩)

٣- إن النبي بعث سريّة، فلما رجعوا قال: فرحاً يغزوكم أطواق الجهاد ألا ضلّوا وبقي عليهم الجهاد ألا كُتِبَ. فبقي: يا رسول الله ما الجهاد ألا كُتِبَ؟ قال: جهاد النفس.

(وسائل الشيعة ج ١١ ص ١٢٢)

٤- إذا ظهرت البدع في أمتي فليظهر العالم عنة فمن لم يفعل فعليه لعنة الله.

(اصول كاف ج ١ ص ٥٤)

پینیر اسلام کی چالیس حدیث

۱۔ اس غذا کے بخود!

تم سب کو اس طرح اور غذا و طعام طیب کی طرح ہے پس یہ رسول کی صلاح (یعنی تمہاری صلاح) اسی میں ہے کہ جو طیب جانتا ہے اور اس کے لئے دشمن دیتا ہے (اسکی صلاح) اس میں اثر کم ہے جو رسول جانتا ہے اور جو کچھ ہے (بلکہ خدا کے احکام کی پابندی کرو اگر کاسیاب ہو۔

• مجموعہ دوم، ج ۱، ص ۱۰۷

۲۔ جو اس عام میں بیگ کہے کہ مسلمانوں کے امور کی (منکر اور اسکا) انجام دے دے وہ مسلمان نہیں ہے۔ اسی طرح جو مسلمان کی حد کو پاس نہ کرے جو کچھ اس کی اور پر ایک مذکر ہے وہ (یعنی) مسلمان نہیں ہے۔

• مجموعہ دوم، ج ۱، ص ۱۰۷

۳۔ رسول خدا نے ایک چھوٹے لشکر کو دشمنوں سے جنگ کیلئے بھیجا جب وہ ٹوک واپس آئے تو رسول نے فرمایا: ان لوگوں کیلئے حجاب جو چھوٹے حجاب سے آگے اور اب ان کے اوپر بڑا حجاب باقی ہے، اچھا کیا: اس غذا کے رسول حجاب اور کبلا ہے؟ فرمایا: نفس سے حجاب کتنا۔

• وسائل مشیر، ج ۱، ص ۱۱۳

۴۔ جب میری امت میں بدقسمی صورت پڑیں تو عالم کی ذمہ داری ہے اپنے علم کو ظاہر کرے اور جو ایسا دے اس پر خدا کی رحمت ہو۔

• مجموعہ دوم، ج ۱، ص ۱۰۷

۵- اَللّٰهُمَّ اَمَّا الرُّسُلُ مَا لَمْ يَدْخُلُوا فِي الدُّنْيَا، فَبَلِّغْ بِاَرْسُولِكَ اللّٰهَ: وَمَا دَخَلُوْهُمْ فِي الدُّنْيَا؟ فَانَّ: اَسْمَاعَ السُّلْطَانِ فَاِذَا قَعَلُوا ذٰلِكَ فَاَخَذُوْهُمْ عَلٰى دِيْنِكُمْ. كسر المسال، الحديث ٢٨٩٥٢ (اصول الكافي ج ١ ص ١٦)

۶- اِنِّي لَا اَخْشَوُكَ عَلٰى اَمْرِ مُؤْمِنٍ وَلَا مُشْرِكٍ، لَئِنَّا الشُّرُكُ فَيَخْبِرُكَ اِيْمَانُهُ وَاِنَّا الشُّرُكُ فَيُفْتِنُهُ كُفْرُهُ، وَلَكِنْ اَخْشَوُكَ عَلَيْنَا فَاِنَّمَا عَلَيْنَا لِقَاكَ بِقَوْلِكَ مَا تَقْرَؤُنَّ وَتَقْتُلُ مَا تُسْكِرُونَ. (بحار الانوار ج ٢ ص ١١٠)

۷- اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادُ ابْنِ الطَّلَاحَةِ وَاعْوَانُهُمْ؟ مَنْ لَاقَى لَهُمْ دَوَاءً، اَوْ رَظَّ لَهُمْ كَيْسًا، اَوْ قَدْ لَهُمْ مَدَّةٌ قَلِمًا، فَاخْشَرُوْهُمْ فَعَتَمُ. (بحار الانوار ج ٧٥ ص ٣٧٢)

۸- قُوْنِ كُلِّ بَرٍّ رَحْسٍ يُقْتَلُ الرَّجُلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاِذَا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ غُرُوْحًا فَلَيْسَ قُوْنُهُ بِشَيْءٍ. (بحار الانوار ج ١٠٠ ص ١٠)

۹- شَرُّ النَّاسِ مَنْ بَاعَ اَیْمَرَتَهُ بِدُنْيَا، وَشَرُّ مَنْ ذٰلِكَ مَنْ بَاعَ اَیْمَرَتَهُ بِدُنْيَا خَيْرُهُ. (بحار الانوار ج ٧٧ ص ١٦)

۱۰- مَنْ اَرَضَى سُلْطَانًا بِمَا يُشَیْطُ اللّٰهُ خَرَجَ مِنْ دِیْنِ اللّٰهِ. (تحف العقول ص ٥٧)

۱۱- مَنْ اِنِّي نَبِيًّا فَتَضَلَّعَ لَهٗ ذَهَبٌ ثَلَاثًا دِيْنُهُ. (تحف العقول ص ٨)

۵۔ تقیہ رسول خدا ﷺ کے اس وقت تک میں ہیں۔ یعنی پیغمبروں کے ایمان ناسخ اور سدا اطمینان میں۔ جب تک سور دنیا میں داخل نہ ہوں۔ پھر کیا اس خدا کے رسول اس دنیا میں داخل ہونے کا کیا مطلب ہے؟ رسول خدا نے جواب دیا، دنیا میں داخل ہونے کا مطلب بادشاہ (حاکم طاقت) کی پیروی کرنے لگیں۔ جب یہ مظلوم سلطان کی پیروی کرنے لگیں تو اپنے دین کی حفاظت میں ان سے پرہیز کرو۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۲۸۹) (امول کافی، ص ۸۶)

۶۔ میں اپنی امت کے سلسلے میں نہ کسی سے خوف کھاؤں نہ کسی شریک سے۔ اسلئے کہ میں کا یہ خداست کو گزند پہنچانے سے روکے گا اور شریک کا کفر خود اس کی ذات و رسالت کا سبب ہوگا۔ پس اس منافق کے گزند پہنچانے سے ڈکا ہوں۔ جو حیرت زبان ہو اور زبان و زبیر (کیس کو رو)۔ جن چیزوں کی خواہش کرتے ہو سو زبان سے کہنا اور جن سے تم کو نفرت ہے تمنا اسی کو انجام دیگا۔ (بخاری، ج ۲، ص ۱۰)

۷۔ قیامت کے دن خدا کی طرف سے ایک سنگ لٹائی کرے گا: سنگ لٹکے ہیں؟ سنگ لڑا کے سدا کر کہاں ہیں؟ جو لوگ سنگ لڑوں کی روایت میں پرہیز کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ جو ان کی تحصیل کو باز تھے تھے وہ کہاں ہیں؟ جو ان کا قلم بتاتے تھے وہ کہاں ہیں؟ ان تمام سنگ لڑوں کو ایک جگہ عسکر کروا! (بخاری، ج ۲، ص ۱۰۲)

۸۔ ہر نیکی کے اوپر ایک نیکی ہے یہاں تک کہ کوئی راہ خدا میں شہید ہو جائے جب وہ راہ خدا میں قتل کر دیا جائے تو (یہی نیکی ہے کہ) اس کے اوپر کوئی نیکی نہیں ہے۔ (بخاری، ج ۲، ص ۱۰)

۹۔ سب سے بدتر شخص ہے جو اپنی آخرت اپنی دنیا کیلئے بیکار کر دے اور اس سے بھی بدتر شخص ہے جو اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کے بدلے بیگار دے۔ (بخاری، ج ۲، ص ۱۰۱)

۱۰۔ جو شخص کسی چیز میں اپنے خدا کو برا دیکھ کر کے بادشاہ کو دیکھ کر دے وہ دین خدا سے غافل ہے۔ (ترمذی، ج ۲، ص ۱۰۵)

۱۲۔ اَمَّا عَلَامَةُ الْبَارِئَةِ فَبِحُبِّ فِي اللَّهِ وَبُبْهِ فِي اللَّهِ وَبُصَابِ فِي اللَّهِ وَبُعَارِ فِي اللَّهِ وَنُصْبِ فِي اللَّهِ. وَتَرَصُّ فِي اللَّهِ وَتَنْتَلِ فِي اللَّهِ. وَتَقْلِبُ إِلَيْهِ وَتَحْسُ إِلَى خَائِفًا، مُخَوًّا، ظَاهِرًا، مُخْلِصًا، مُسْتَحْيًا، مُرَافِقًا، وَتُخَيِّنُ فِي اللَّهِ.

(تحف العقول ص ۲۱)

۱۳۔ مَنِّيَّ زَمَانٌ عَلَى الْمَنِيِّ لَا يَتَقَرُّونَ الْعِلْمَاءَ إِلَّا بِتَرْبِ عَسَى، وَلَا يَغْفِرُونَ الْقُرْآنَ إِلَّا بِصُرِّ عَسَى، وَلَا يَغْفِرُونَ الدِّينَ إِلَّا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ. فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ تَلَقَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا لَا يَعْلَمُ لَهُ وَلَا يَلْمُ لَهُ وَلَا رَحِمَ لَهُ.

(بحار الانوار ج ۲۲ ص ۱۵۱)

۱۴۔ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَرَبُّ مِذَاذِ الْعُلَمَاءِ بِدَمَاءِ الشُّهَدَاءِ فَيَرْجُحُ مِذَاذِ الْعُلَمَاءِ عَلَى دَمَاءِ الشُّهَدَاءِ.

(لؤلؤ الاخبار ج ۲ ص ۲۷۲)

۱۵۔ مَنَلْ أَهْلِي يَتِي كَتَلِي تَعْبَةَ نُوْحٍ مَنَ رَكِبَهَا نَعَاوَمَنَ تَخَلَّفَ عَنْهَا فِرْقِي.

(جامع الصغير ج ۲ ص ۵۳۳ حدیث ۸۱۶۲)

۱۶۔ تَلْعَنُونَ مَنْ أَلْفَى كَلَمَةً عَلَى النَّاسِ.

(تحف العقول ص ۳۷)

۱۷۔ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ لَمْ تَبْرَلْ قَدَمًا عِنْدَ عَسَى بِشَأْنٍ مَنَ أَرْبَعٍ: مَنَ لَمْرِهِ فِيْمَ الْقَتْلِ، وَمَنَ شَأْنِهِ فِيْمَ الْبَلَاءِ، وَمَعَا الْكُتْبَةِ مَنَ أَيْنَ الْكُتْبَةِ وَفِيْمَ الْفَقْدِ. وَمَنَ عَيْنًا أَهْلَ النَّسَبِ.

(تحف العقول / ص ۵۶)

۱۱ جو کسی دولت مند کے پاس اگر اس کی دولت کی وجہ سے اس کا احترام کرے اس کا ہمارا دین چاہا ہے۔
(فتح مقرر ص ۱۵)

۱۲ لیکو کار کی طائیس دوسری:

۱۔ خدا کیلئے دوستی کرنا ہے۔ ۲۔ خدا کیلئے دشمنی کرنا ہے۔ ۳۔ خدا کیلئے رفاقت کرنا ہے۔ ۴۔ خدا کیلئے عداوت کرنا ہے۔ ۵۔ خدا کیلئے غصہ کرنا ہے۔ ۶۔ خدا کیلئے خوش ہو کرنا ہے۔ ۷۔ خدا کیلئے غم کرنا ہے۔ ۸۔ خدا کے سامنے دست سوال اودھ کرنا ہے۔ ۹۔ خدا کیلئے حضور و شہداء کرنا ہے۔ ۱۰۔ خدا کیلئے غم کرنا ہے۔ ۱۱۔ خدا کیلئے غم کرنا ہے۔ ۱۲۔ خدا کیلئے غم کرنا ہے۔

(فتح مقرر ص ۱۶)

۱۳ میری است پر ایک مذاقے کا جب ملا کہ پہچان چھے بہاں سے پہلی تیر کی پہچان خوش امان سے پہلی خدا کی مہبت حرم و حضان میں پہلی اور جب ایسا ہو گا تو اس وقت خدا میری است پر ایسے بادشاہ کو تسلط کر دیا جس کے پاس نہ ظلم ہو گا نہ ظلم نہ رحم ہو گا۔
(معارف خوار ص ۲۲ ص ۲۵۲)

۱۴ قیامت کے دن ملا کہ دشمنی کو شہداء کے خون سے ترو جلا گیا اس وقت ملا کہ ظلم کی روشنا کا وزن شہداء کے خون سے زیادہ ہو گا۔
(معارف خوار ص ۲۲ ص ۲۵۲)

۱۵ میرے اہلیت کی مثال سبز نور کی لڑ ہے کہ جو میں پر سورج کا کائنات پائے گا جو میں سے ملک سب کا وہ ملک بن جائیگا۔
(جانب ص ۲۵ ص ۵۲۳ ص ۵۱۳)

۱۶ جو شخص اپنا جو جو کوئی پر لڑے وہ ملوکی ہے۔
(فتح مقرر ص ۱۶)

۱۷ قیامت کے دن جب تک لوگوں سے چار چیزوں کا سروں نہ کیا جائے گا کہ لوگوں کے سامنے نہ دیا جائیگا۔
۱۔ ہر کے ہر میں گرس میں صوف کیا ہے؟ ۲۔ جوئی کے ہر میں گرس میں صوف کیا ہے؟ ۳۔ ہر اور دولت کے ہر میں گرس میں صوف کیا ہے؟ ۴۔ ہم خاکیں رسالت کی محبت کے ہر میں صوف کیا ہے؟

(فتح مقرر ص ۱۷)

۱۸. قال سفيون ما حزني من أعلام الجاهلي، فقال رسول الله صلى الله عليه وآله إن صحبتك لكناك، وإن أغرتك نسيتك، وإن أغفلتك فرغت منك. وإن أغفلت كغفرتك، وإن أغرتك إنسي حياتك وإن أغرتك ألبستك. وإن أغفلتك نظرت، وكان قلباً غليظاً، وإن أغفلتك أخذ بقمة الله ولتم بتمخر، وإن فرح أغرتك وظلمي، وإن حزن أغرتك، وإن ضحكك فقهق، وإن تكلمك حاز، يقع في الأثرار، ولا يحب الله ولا يرأفك، ولا ينشجي يس الله ولا يذكرك، إن أفضيتك مدحك. وقال منك من الحسنة ما ليس منك، وإن شجعت غلبتك ففقت مدحك، ووقع منك من سوء ما ليس منك، فهذا مخزى الجاهلي.

(تحف العقول ص ١٨-١٩)

۱۹. قال النبي (صلى الله عليه وآله) يا علي ثمة ستة ألب ضارة أوبت منه ألب جبار أوبت منه ألب كليم؛ قال ما زشون القية ميت منه ألب كليمه فقال: أجمع ميت منه ألب كليمه في ستة كصاب يا علي؛ إذا رأيت الناس يتعلمون بالقصائل فاشعل أنت بإسم القرآن، وإذا رأيت الناس يتعلمون يقتل الأتية فاشعل أنت بقتل الآخرة، وإذا رأيت الناس يتعلمون يشوب الناس فاشعل أنت بشوب هيك، وإذا رأيت الناس يتعلمون يترسي الدنيا فاشعل أنت بترسي الآخرة، وإذا رأيت الناس يتعلمون بكثرة العمل فاشعل أنت بصفوة العقل، وإذا رأيت الناس يتعلمون بالخبر فتوشل أنت بالحلي.

(المواظع العديدة، الباب ٦، فصل ٤ الحديث ١)

۱۹ شہرہ - یہ کون کا کہتا ہے جناب معین کا تھوڑی - بڑے رسول اللہ ہے سوال کیا : مجھے حالی کی

تیس بیان فرما دیں: حضرت نے فرمایا: ۱۔ اگر کسی ہستی جو تم کو رنج پہنچائے گا

میکروس ۷۷ تک رہیں تو کمزور ہوا کہے گا ۲۰ اگر کئی چیز کمزور ہو جائے تو اس کا تباہی کا م. اور کئی

اسکو کچھ مہینے لگا سکی کہ علاوہ اس کے کوئی راز کی بات کہو مئے نورا سکون شاہ کے تہذیب

ساتھ ضمانت کرے گا۔ ۶۔ ادا کاروں نے ہم سے کوئی سنگ اپت بھی نوازا (امشائے بازار) ہوا تو ہم پر کچھ نہ تھا۔

۱۰۰ اگر چه نیاز از راههای دیگر و غیره برطرف می‌شود، اما اینها تنها راههای اصلی و اساسی هستند.

۱- اگر خوش بختان و طغیان روزاوردی کرکات - ۲- کرکاتین چکانو نامید

ہوا چھوڑا۔ کہہ دئے کہ اتنے دنوں کا ریکارڈ ہے۔ بیگم کا غیبت کرنا۔ سجاد کو پہلے انوکھا کانٹا نہیں

تبیقہ ہوگا۔ ۲۔ خدا کو دوست نہیں رکھے گا اور اللہ کو دشمنی کرے گا۔ ۳۔ خدا سے ترم نہیں کرے گا۔ ۴۔ خدا سے ترم نہیں کرے گا۔

ہم خدا کا ایسا شکر کریں گے۔ اگر تم اس کو خوش کو رو تیار کرنا صرف کریں گے اور صرف میں اس کو کراؤں سے

کلمہ لکھا جو تین تہاں سے پہاں نہیں ہیں تہاں کی فیکسور کے عنوان سے تم کو کھانا ملا۔ ۱۸۔ اگر تم

ناراضی ہو جائے تو سردی منسٹری کا خاتمہ کر دینا اور تہذیبی طوطے اور دھڑولوں کی فیسٹ دیجا یہ جلال کی

وہ صبراً ہے۔

۱۱ رسول خاتم النبیین علیہ السلام را از تمام نبیوں و رسل پیشین و بعد از او که در دنیا و آخرت (و فی طبیعت)

حضرت عائشہؓ فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی ایسا نہیں دیکھا کہ وہ کسی چیز کو چھو کر اسے چھوڑ دے اور اسے نہ چھوئے۔

ہم سب نے اس کی ہر حرکت سے متوجہ رہے اور میری سب سے بڑی بات یہ تھی کہ میں نے اس کی ہر بات کو یاد کیا اور اس کی ہر بات کو اپنے دل میں لکھ دیا۔

۱۶ جب تم کو پھر دیکھنا کہ اسوں میں شغول ہیں تو تم امت کے اسوں میں شغول اجاؤ ۱۷ جب تم کو

گود گود بڑیاں یہاں کے میں گئی تھی تو غائبے میں سب (میں) میں مشغول ہو جاؤں گی جب تم کو گود

دینا کی نیت دینے میں مشغول ہیں تو قرآنِ آخرت کی عزت دینے میں مشغول ہو جاؤ گا۔ جب تم دیکھو کہ تم

زیر بنی عمل (دراثرنگار کیست) کی طرف متوجہ رہی تو ہم غلوں میں (دراثر کیفیت عمل) کی طرف توجہ دے (۱۹۶۷ء) اور جیسے

نمونه‌های دیگر از خط کوفی در دوره ساسانی و صفوی

کروا در اسکی طرف دست سولای دراز کرو (المواظف الصدیقه البابۃ الفصل ۳ المحدث ۱۱)

٢٠. مالي أرى عجب الذئب قد غلب على كثير من الناس، عسى أن تكون القوت في هذه الذئب على غيرهم كنت، وكان الحق في هذه الذئب على غيرهم وحب... فهذه هيها أم شك أجزلهم بأولهم؟

(نصف المولى ص ٢٩)

٢١. أوصاني ربي يسوع: أوصاني بالآخلاص في السر والعلانية، والمذاق في الرضا والقصد، والفضد في الغفر واليس، وأن اظفر عيش ظلمتي، وأعطي من خزائي وأجل من فطمي، وأن يكون ضني بكراً وفطيق ويكرأ ونظري بجزأ.

(نصف المولى ص ٣٦)

٢٢. بنا على لا تنصت، وإذا عصيت فاعف، وعكز في قدره الرب على العباد، وحلوه عنهم.

(نصف المولى ص ١٤)

٢٣. ما من عبد يخلص الممثل لله تعالى أزمين يوماً إلا ظهرت بسايع الحكمة من قلبه على بسايع.

(جامع السماد ج ٢ ص ١٠١)

٢٤. يا عيسى كل مني ما كية يوم القيامة إلا ثلاث أعني: عني شهرت في سبيل الله، وعني عشت من مخارم الله، وعني فاهت من خشيته الله.

(نصف المولى ص ٨)

٢٥. أنا فدنة العلم وعيسى ما بها فمن أراد العلم فليأت ألبا.

(جامع الصغير ج ١ ص ٤١٥ حديث ٢٧٠٥)

۲۰۔ (آنحضرتؐ) میں دیکھ رہا ہوں کہ دنیا کی قسمت کو کب پر اس عمر کا نائب انکی ہے کہ جیسے موت دنیا میں کسی اور کیلئے نکلی گئی ہے اور جیسے حق کی رعایت دوسروں پر واجب ہے۔۔۔ (مسکوٰۃ ص ۱۸) افسوس! قرآن نے دئے گئے گزشتہ فیوض کے جو ماحولیت نہیں دیا اسکا کرتے ہاں افسوس رہتا ہے۔

۱۔ ظاہر و باطن میں خلاص ۲۔ خوشی و مسرت، سرخ و رخ و ہم رحمت میں انصاف و عدالت ہے کام لینا ۳۔ فقیر کی دولت و کلام اور دنیا کی حالت میں یہاں روی اختیار کیا ہے جس نے زیادتی کی ہے اسکو معاف کر دینا ۵۔ جس نے عفو کیا ہے اسکو عطا بخش کرنا ۶۔ جس سے قطع تعلقی کر لیا ہے اس سے رابطہ قائم کرنا ۷۔ خاصشی کے وقت عفو کرنا ۸۔ کھٹکے کے وقت یا نذر کھانا اور نذر کرنا ۹۔ اور دیکھتے وقت عبرت حاصل کرنا۔ (تفسیر منقول ص ۱۸)

۱۱۔ لے مٹی (پہلی بات نہیں ہے کہ اقصیٰ کر دے اور اگر اقصیٰ جاتے تو) عفو کے وقت بیٹھنا اور نذر کی اپنے بندوں کے شعلہ طم و ہرودہ کی کے اسے پیرا کر دے۔ (تفسیر منقول ص ۱۳)

۱۲۔ جو شخص اپنے ملک کو ظلموں کے ساتھ ہے وہ ہے چاہیے اسکا ملک اپنے خدا کیلئے کرے تو وہ ملک قلب سے حکمت و معرفت کے چہرے میں اٹھائی پر طرک کر دیتا ہے۔ (جامع احادیث ص ۵۲)

۱۳۔ اے مٹی قیامت کے دن میں نکھوں کے ساتھ ہر آنکھ گرہاں ہوگی۔

۱۔ وہ آنکھ جو رات سے صبح تک بڑھ خدا میں جاگتی رہے۔ ۲۔ وہ آنکھ جو حرم سے بند ہے۔ ۳۔ وہ آنکھ جو خوف خدا سے آنسو بہاتی رہے۔

(تفسیر منقول ص ۱۸)

۱۴۔ مٹا شہر طم ہو رہا اور مٹی اس کے روزہ میں پس جو تخلص طم کرنا چاہتا ہے اسکو روزہ سے آنا چاہیے۔

۲۶۔ بِالْأَذَى، نَعْنِمَ خُشَا قَتَلَ عَنَسٍ: شَانَكَ قَتَلَ هَزَمَكَ، وَصَحْنَكَ قَتَلَ سَقَبَكَ وَغَاكَ قَتَلَ قَفَرَكَ، وَقَرَأْتَكَ قَتَلَ شُغْلَكَ وَحَانَكَ قَتَلَ قَرَبَكَ.

(بحار الانوار ج ۷۷ ص ۷۵)

۲۷۔ إِنَّ اللَّهَ سَارِكٌ وَتَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَلَا إِلَى أَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ.

(بحار الانوار، ج ۷۷ ص ۸۸)

۲۸۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي تَرَكْتُ مِنْكُمْ مِنْ أَمَّا إِنْ أَحَدُكُمْ يَدْرِي لَنْ يُفْلِتَ: كِتَابُ اللَّهِ وَعَمْرُو الْأَهْلِ تَحِيَّ..

(سنن الترمذی، المحدث: ۱۰۳۶)

۲۹۔ قَالَ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ): قَالَ عَبْسِي نِي قَوْمِي يَلْحَقُوا زَيْنًا: جَانِسُوا مَنْ يُدْخِرُكُمْ إِلَهُ زُوْنُهُ، وَبِرْمُذِي يَجْلِبُكُمْ قَطِيفُهُ، وَتَرْغِيكُمْ فِي الْآخِرَةِ عَمَلُهُ.

(بحار الفضول ص ۱۱)

۳۰۔ أَرْزَقَ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُسَاقٍ، وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً مِنْهُمْ كَانَتْ فِيهِ بِحُضْرَةٍ مِنَ الْبَغَاوَةِ عَنَسٌ يَدْعُهَا. مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذِبًا، وَإِذَا تَحَدَّثَ تَحَلَّفَ، وَإِذَا عَاهَدَ عَدُوًّا، وَإِذَا خَاصَمَ فَخَرَّ.

(تصال صدوق ج ۱ ص ۲۵۱)

۳۱۔ إِلَّا إِذَا شَرُّ أَمْرِ الدُّبْسِ يُكْرَمُونَ فَحَافَةَ شَرِّهِمْ، إِلَّا وَمَنْ أَكْثَرُهُ أَلَسَّ أَبْقَاةَ شَرِّهِ فَلَيْسَ بِنَبِيٍّ.

(بحار الفضول ص ۵۸)

۳۲۔ لَا يُلْدَغُ الْغُومُ مِنْ خَيْرٍ مَرَّتَيْنِ.

(مسند احمد ابن حنبل ج ۲ ص ۱۱۵)

- ۳۱۔ اے اہل پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے قیمت سمجھو۔ ۱۔ بڑھاپے سے پہلے
جوانی کو ۲۔ بیماری سے پہلے صحت کو۔ ۳۔ فقیر کی سے پہلے ادا رک کو۔ ۴۔ مستوفیت سے
پہلے رحمت کو ۵۔ موت سے پہلے زندگی کو۔ (نور اللامع ص ۱۵)
۳۲۔ غفلت تمہاری صورت کو کیجے گا نہ ان کو کہ وہ تمہارے دل اور دلوں کو دیکھے گا۔

- (مکملہ نور اللامع ص ۱۸)
۳۸۔ لوگو! میں نے تمہارے درمیان مایوسی چیر چھوٹی ہے کہ کو تم نے انکی بیروی کا ٹوکرا نہ ہو گے (اور
بعض سخیوں میں ہے) ایسوں کو چھوڑا ہے۔ اللہ وہ تو ان آدمی کی قدرت ہے۔ (سنن ترمذی ص ۳۶)
۳۹۔ حضرت رسولؐ نے فرمایا: حضرت عیسیٰؑ نے اپنے تلامذہوں سے کہا: ایسے شخص کی تم نشانی اختیار
کر جس کا دیر تک کو خدا کا بار میں ہوتا کرے۔ اور جس کی گفتار تمہارے علم و دانش میں اضافہ کرے، اللہ
جس کا روز نکو آخرت کا ستانی بنا دے۔ (صحیح بخاری ص ۱۴)

- ۴۰۔ جس شخص کے اندر (دشمنی) چار خصلتیں ہوں وہ منافق ہے۔ اور اگر صرف کوئی ایک
خصلت ہو تو پھر میں منافق کہ ایک صفت ہے یہاں تک کہ اس کو اپنے سے دھکے دے (اور وہ
چار خصلتیں یہ ہیں) ۱۔ کھٹکھٹو گتے وقت جھوٹ بولے۔ ۲۔ دھوکہ دے کرے ۳۔ سہا بے کی
غلوں و زندگی کرے ۴۔ جو اپنی دشمنی میں خوش و فراخ کو اپنا بیٹہ بنائے۔ (مختصر ترمذی ص ۳۴)
۴۱۔ آگاہ ہو جاؤ میری مامت کے بڑی لوگ وہ ہیں جنکے شر سے ان کا اترام کیا جائے۔
آگاہ ہو جاؤ۔ لوگ جس کے شر اور گزند سے بچے گئے اسے اس کا اترام کریں وہ مجھ
سے نہیں ہے۔ (صحیح بخاری ص ۱۵۸)

- ۴۲۔ مومن ایک سوراخ سے دوسرے نہیں آسکتا۔

۳۳] ۱۰۱ ففتنہ الضمیر بتاکمہ وارثا فإن وہ ست جمالہ ثلاث فی الدنیا وثلاث فی الآخرة. فاما الی فی الدنیا فإنه یذهب بالنساء. وثوبت العفر، وتقص الفسر، وأما الی فی الآخرة فإنه یوحث محقة الزب وسوء الجباب والخلود فی النار.

(کتاب الحصال للصدوق ج ۱ ص ۳۲)

۳۴. یا علی: ثلاث من لم یکن فیہ لم یکن له عقل. ورع یختره عن معاصی اللہ عروخل وعلّم برؤد به عقل النعب وعقل مذاری به الناس.

(عقل المعول ص ۷)

۳۵. من رأى یتکم فکراً قلبه یبیه ویان لم یستطع فیلسفه فان لم یستطع فیفسفه وذلك أصعب الايمان. (مسند احمد ابن حنبل ج ۳ ص ۱۱)

۳۶. من مات علی حب آل محمد مات شهیداً الا من مات علی حب آل محمد مات مغفوراً له الا من مات علی حب آل محمد مات نایباً الا ومن مات علی حب آل محمد مات مؤمناً فستکمل الايمان الا ومن مات علی حب آل محمد تشرد تلك التوب بالحب ثم مکرو وبکبر الا ومن مات علی حب آل محمد برؤف الی التحیه كما ترؤف الغرور الی تب ووجها.

(تفسیر الکشاف ج ۴ ص ۲۲۰)

٣٧. سَابِثُ الْحَضِرِ كَمَا بَدِ وَهِيَ مَا عَمِلْتُ سَابِثُ الْحَضِرِ لَا يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 صَلَاتُهُ زَمَنٌ بَرَاءً. وَهُوَ مَا فِي الْأَزْمَنِ مَا كَافِرًا.
 (بحار الانوار ج ٧٧ ص ١٧)

٣٨. ... إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَمْ يَكُنْ عَقَبًا الرَّهَابِيَّةَ، إِنَّمَا رَهَابِيَّةٌ أُمِّي
 الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ....
 (بحار الانوار ج ٧٠ ص ١١٥ / ج ٨٢ ص ١١١)

٣٩. مَنْ سَوَّاتِ الْخَلْقَ حَتَّى يَمُوتَ تَقْتُلَهُ اللَّهُ بِقَوْمِ الْقِيَامَةِ يَهُودَةً أَوْ نَصْرَانِيَةً.
 (بحار الانوار ج ٧٧ ص ٥٨)

٤٠. الْغُرَّةُ مِنْهُمْ مَشْمُومٌ مِنْ سِهَامِ الْإِنْسِ، فَمَنْ تَرَكَهَا خَوْفًا مِنَ اللَّهِ تَعَالَى
 أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيْمَانًا نَجَدَ خِلَافَتَهُ فِي قَلْبِهِ.
 (جامع السعادات ج ٢ ص ١٢)

۱۶۔ شراب خوار بت پرست کے مانند ہے، اسے ٹال محمد اور عالم چاہیں روز تک شراب نوشی
کی نماز قبول نہیں کرتا۔ اور اگر شراب پینے کے چاہیں یہ رانا یا چاہیں دن کے اندر چائے
تو کافر بنا ہے۔

(بہارِ خورشید، ج ۱، ص ۱۷۷)

۱۷۔ خداوند عالم نے رہبانیت کے قانون کو ہمارے لئے مقرر نہیں کیا ہے۔ ہماری
است کی رہبانیت راہِ احمدائیں جہاد کر رہے ہیں۔

(بہارِ خورشید، ج ۱، ص ۱۷۷، ج ۲، ص ۱۷۷)

۱۸۔ جو شخص (استقامت کے باوجود) کچھ کوتاہی ہے یہاں تک کھڑے۔ قیامت
میں خدا اسکو سجدی یا نصرانی سمجھ کر رکھے گا۔

(بہارِ خورشید، ج ۱، ص ۱۷۷)

۱۹۔ (۱) ہر ایک طرف انگڑی کرنا شیطان کا ایک ذریعہ تیر ہے، لہذا جو شخص خدا کے خوف کی
وجہ سے نام کرے یا گناہ کرے تو خدا اسکو ایمان عطا کرتا ہے جس کا خیر خیر ہی وہ اپنے دل میں
محسوس کرتا ہے۔

(جہانِ مصحات، ج ۱، ص ۱۷۷)

حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا

آپ کی چالیس حدیثیں

اربعون حديثاً

عن فاطمة الرهراء عليها السلام

أدّ العبد في مجلس من المجالس، وله الشكر على ما ألتهم، والنساء يما
قستم، من غفوم سيرة أنت أها وشيخ آلاء أنت أها، وتنام بجم والآها، ثم
عبي الإخفاء تحذوها، وتأتي عبي الجراء أنت أها، وتغافوت هي الإذراء
أبدها، وتنتهسهم لا شيرادها بالشكر لا تصالها، واستغفرت إلى العلانية
ياجر أها وتنتى بالثدي إلى أختائها.

(أميان النجعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٥)

٢- أنتهت أن لا إله إلا الله وأخذت لا شريك له، فحسب لي من الإخلاص
وأولها، وضمت الفلسوف فوضوئها، وأما في التفكير ففعلوها،
المتنوع من الأنصار رؤسها، ومن الآلهي جعته، ومن لأوهام كنعينها.

(أميان النجعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٥)

جناب فاطمہ زہرا کی چالیس حدیث

۱- ساری ترغیبات خدا کیلئے ہیں اس کی نعمتوں پر اللہ مکر و مپاس ہے ان چیزوں پر جو اس نے اہم کیا، اور حمد و ثناء ہے ان کی سزا سب اور بے شمار عطا پر جو اس نے اپنے بندوں کو بے سوالی کے دیا، اور ان کامل نعمتوں پر جو سب کو عطا کیا اور پھر یہ کہ کو تیار بنا، ان کی نعمتیں جو حدیث قابلِ شکر نہیں ہیں، اور ان کی ریاضتیں جبرائیل پر ہیں۔ ان کے احباب کا تصور اور انکے بشر سے خارج ہے اس نے اپنے بندوں کو پھر وہ بے نعمتوں کو دیے کے لئے ان کو مکر کی دعوت دی۔ اور حمد و ستائش کے لئے دے دیے ہیں ان کے لئے کھول دیئے تاکہ وہ لوگ اس کے ذریعہ اپنی نعمتوں کو بڑی اور زیادہ کر سکیں۔
(ابن ابی شیبہ، مجمع حدیث، ۱ ص ۱۳۵)

۲- اللہ تعالیٰ اللہ واحد و شریک نہ، ایک ایسا کلمہ ہے جسکی حقیقت خدا نے احکام کو قرار دیا ہے اور دوسروں کو اس کے لئے مرکز اتصال قرار دیا ہے۔ یہ وہ مقام توحید و اسکی خصوصیات کو در نظر رکھ کر کے پروردگار کا قرار دیا ہے اس حدیث کی صفت یہ ہے کہ اسکی نگہوں سے دیکھا نہیں جاسکتا، زبانیں اسکی صفت بیان کرنے سے عاجز ہیں بشری ادبک اس کے تصور پر کلمہ سے عاجز ہے۔

(ابن ابی شیبہ، مجمع حدیث، ۱ ص ۵)

۳. تشدع (الله) الأشیاء لا من شيء كان قبلها، وإنشأها بلا وجود
اشیاء قبلها، وكثرتها بغير ترتيب، ودرأها بغير ترتيب، من غير حاجة إلى
إلى تكثيرها ولا فائدة في مظهرها، إلا من باب الحكيم، ونسبها على
طاعته، وإظهارها بغير ترتيب، وتقسماً بغير ترتيب، وإظهارها بغير ترتيب.

(أعمال النسخة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۵-۳۱۶)

۴. جعل (الله) الثروات على طاعته ووضع البقاع على قنصته،
زيادة لبيادته عن نفسه، وحياته لهم إلى حبه.

(أعمال النسخة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

وأنشأ أن أس فمخداً (ص) عبده وقوله، اختاره وأنشأ قبل أن
أزله، ونشأ قبل أن يشبه، واضطماً قبل أن يشبه، إذ العلق
بالغيب مكنونة، وبشر الأماويل قصوة، وبهاية القدم قزونة، بلما من
الله تعالى بقال الأسود، فحاطة بتراوت الألو وقزونة بتراوت
المنذوب. انشأ الله تعالى إنشأاً لآله، وحرمة على إنشأه حكيمه،
وإنشأاً لبقادر حبه.

(أعمال النسخة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۳۔ خداوند عالم نے قلم چیزوں کو کسی ایسی شئی کے بغیر جو پہلے سے وہی ہوا پیدا کیا۔ کسی کے شاہوں کی اقتدار پیر وی کے بغیر اپنی قدرت کا ار سے تمام اشیاء کو لباس وجود پہنایا اور ان کو اپنی قدرت سے خلق فرمایا اور ان کی تخلیق کی اختراع نہ کچھ ہوئے اپنی مشیت سے ان کو کتم مردم سے نکال کر شمع سوہرہ کیا، انیز کی صورت بخاری میں بھی اسکو کوئی فائدہ نہیں تھا وہ تو فرما اپنی حکمت کے اثبات کے لئے اور اپنی اطاعت پر تنبیہ کرنے کے لئے اور اپنی قدرت کا اظہار کرنے کے لئے اور اپنی خلقت کو اپنی عبادت کی دعوت دینے کے لئے اور پند عبادت کو پرمسکو بنانے کے لئے (اشیاء کو خلق فرمایا)

(امیان مشیر، طبع جدید ۱۵، ص ۱۳۵/۱۳۶)

۴۔ خداوند عالم نے اپنی طاقت پر ثوب، اور معصیت پر عذاب (اس لئے) مقرر کیا ہے اگر اچھے بندہ کو عذاب و جہنم سے باز رکھے اور شیت کی طرف سے بچائے۔

(امیان مشیر، طبع جدید ۱۵، ص ۱۳۸)

۵۔ میں کوہی دیتی ہوں کہ میرے باپ محمدؐ خطا کے بندہ اور رسول ہیں، اور خداوند عالم نے انکو سمجھوتہ برداشت کرنے سے پہلے متنبہ کیا اور انکی ارکیہ اور انکو عقیبتی بنانے سے پہلے ان کا نام رکھا اور رسول بنا کر بھیجئے سے پہلے انکو مصطفیٰ بنایا جب کہ تمام مخلوق پر رہائے غیب کے نیچے، اور عجم و ہمس کے نہاں خانوں میں چھپی ہوئی تھی۔ اور ہم کے آخری حصے مرقون تھی، اس لئے کہ خداوند کے انجام سے زندہ کے حوادث، و جریان امور سے مطلع تھا۔ اور محمدؐ کو اپنے سر کی نیکیں کے لئے سمجھوتہ فرمایا، کہ اس کے اسرار، جو اگر میں ادا اس کے متنی شفا کو جائزہ حاصل پینائیں۔

(امیان مشیر، طبع جدید ۱۵، ص ۱۴۰)

۶- عزای (الله) الاثم فرقی از اداسیها، حکماً علی برابها، عاید
لاؤنایها، مکررة برفع عزایها، فأمر الله تعالى یاسی محمد (ص)
ظلمها، وکنف محو الغلوب نهتها، وعلی محو الانصار لخصها.
(نهای النیحة - الطبع الحدید - ج ۱ ص ۳۱۶)

۷- ونام (اسی محمد) فی الناس بالهدایة، واثمهم من العوایة،
ومفرهم من العوائیة، وعداهم إلى الذی القویم، ودهالهم إلى الضرایط
المنقبیة.
(نهای النیحة - الطبع الحدید - ج ۱ ص ۳۱۶)

۸- اثم عباد الله اثب امره ونبیه، وحملة دیه ووخیه، وأساء الله
علی انفسکم، ونلغواؤه إلى الأثم.
(نهای النیحة - الطبع الحدید - ج ۱ ص ۳۱۶)

۹- اثم عباد الله... رهیم حق له عینکم، وعلیه فذقة إبتکم، ونیبة
استخلفها علیکم، بحاث الله الاطن، والفران الصادق والوفا الساطع،
والطباه التامع، بیته بصائر، فکشفه سرائر، فجلبه طواجر،
فمنکه بد السالط.
(نهای النیحة - الطبع الحدید - ج ۱ ص ۳۱۶)

۶۔ خداوند عالم نے امتوں کو مختلف دینوں میں (اور فرقہ واریں) بنائے ہوئے آتش پرستی کہتے ہوئے بہت پرستی کر کے ہوئے (و جو وہاں دیوتاؤں کو دیکھتے ہوئے) خدا کا منکر دیکھا تو میرے آپ محمدؐ کے نزدیک ہو کر کیوں کر وہ دیکھا ہوا کے (پرہیز) تارکی کو چھوڑ کر یا اکھڑا سے ان کے اندھے پن کو ختم کر دیا۔

(ایمان شہید، طبع جدید، ۱۵۵، ص ۱۶۶)

۷۔ لوگوں کے درمیان میرے آپ محمدؐ ہدایت کیلئے گھڑے ہوئے اور انکو گمراہی سے نجات دی اور اندھے پن سے روشنی کی طرف رہائی کی مضبوط دین کا طرف ہدایت فرمائی اور مستقیم کا رستہ دعوت دی۔

(ایمان شہید، طبع جدید، ۱۱، ص ۱۳۸)

۸۔ اس غذا کے بندہ اتنی ہی غذا کے سر و پنجا کو ہر پر کرنے والے ہو اور خدا کے دینا و دی کے حال میں اپنے فلسفہ پر خدا کے ایمان ہو، امتوں کی طرف اس کے دین کو پہنچانے والے ہو۔

(ایمان شہید، طبع جدید، ۱۰، ص ۱۳۸)

۹۔ اس غذا کے بندہ معبود ہوا۔ خدا کی طرف سے حقیقی ایذا تمہارے درمیان ہے اور اس سے پہلے تم سے عہد بیان بندہ چکا ہے، اور ذاتی ماندہ، ثبوت ہے جو تمہاری بھری کے نام بن گیا ہے اور (دوسرا) خدا کی ہوتی کتاب، قرآن مہدائی، اور رسالت اور ضیاء ہے، اس کے حقائق واضح، اس کے سر و شکست، اس کے ظواہر روشن، اس کے پیر و قابل غبطہ ہیں۔

(ایمان شہید، طبع جدید، ۱۱، ص ۱۶۶)

۱۰- بحسب الله... فائده إني الرضاوي السالحي، مؤيد إلى التجاه أسيالته.
به نسال ختج الله المنزلة، وهر أئمة الثعتر، ومعارضة المنعذرة، وقبائله
الجبائنة، وقرأه الكاكية، وفصائله السنوية، وزحطة المؤلمة،
وشر أئمة المنكوتة.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۱- فليقل الله الإيمان تعظيماً لكم من الشريعة.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۲- و [خقل الله] الصلاة تشريهاً لكم هو الكبير.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۳- و [خقل الله] الرزية تركية بالنفس وساء في الزكوة.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۴- و [خقل الله]... الضياع تشيياً لإخلاص.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۰۔ کتاب خدا اپنے پیروکاروں کو فرائض الہی کی طرف سے جانے والی ہے، اس کو کان دھم کے مناجات تک پہنچانے کا وہ ہے، اسی فرائض کے ذریعہ خدا کی روشن دلیلوں کو حاصل کیا جاسکتا ہے نیز اس کے خزانہ مفسرہ ڈرانے والے مہرمت، واضح دلائل کافی (دو ال) براہین، منہ بے معنی، نثر عطا، واجب شرائع بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(امیان شہید فیما جلد ۵، ص ۱۳۲)

۱۱۔ خداوند عالم نے ایمان کو تمہارے لئے شریک ہے (اور کفر سے) پاکیزگی قرار دی۔

(امیان شہید فیما جلد ۵، ص ۱۳۲)

۱۲۔ خداوند عالم نے نماز کو تمہارے لئے مکبر سے دوری قرار دی۔

(امیان شہید فیما جلد ۵، ص ۱۳۲)

۱۳۔ خداوند عالم نے تبارک و تعالیٰ کی پاکیزگی اللہ و ذائقہ الہی کے لئے زکات قرار دی۔

(امیان شہید فیما جلد ۵، ص ۱۳۲)

۱۴۔ خداوند عالم نے تبارک و تعالیٰ کی استقامت کی برتری کے لئے روزہ

قرار دیا۔

(امیان شہید فیما جلد ۵، ص ۱۳۲)

۱۵- [عن الله] الحق نبيذ اللذيو.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۶- [عن الله] لقدك تشيها للقلوب.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۷- [عن الله] طاعتنا نظاماً بئمة وإيماننا اماماً من الخزفة.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۸- [عن الله] الجهاد عزاً للإسلام ودلاً لأهل الكفر والسفوف.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۹- [عن الله] القتر مئونة على استعجاب الأحرار.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۵۔ خداوند عالم نے دیکھو مضبوط کرنے کے لئے حج قرار دیا۔

(ایمان اشید طبع جدید، ج ۱، ص ۱۶۶)

۱۶۔ خداوند عالم نے اہل کو نزدیک کرنے کے لئے ہدایت قرار دیا۔

(ایمان اشید طبع جدید، ج ۱، ص ۱۶۶)

۱۷۔ خداوند عالم نے (عائدین رسالت کی) اطاعت کو معاشرے کے نظام کا حفاظت کے لئے اولیٰ امت (المستعصرین) کو اختیاف سے بچانے کے لئے قرار دیا ہے۔

(ایمان اشید طبع جدید، ج ۱، ص ۱۶۶)

۱۸۔ خداوند عالم نے عبرت استقامت کو جزا حاصل کرنے کے لئے قرار دیا ہے۔

(ایمان اشید طبع جدید، ج ۱، ص ۱۶۶)

۱۹۔ خداوند عالم نے جہاد کو اہم کیلئے سبب عزت و شکوہ اور کافروں و منافقوں کیلئے سبب ذلت و رسوائی قرار دیا ہے۔

(ایمان اشید طبع جدید، ج ۱، ص ۱۶۶)

٢٠- و [بسم الله] الأفریا بالتغزوف والنهي هي الشكر مضطعة بلعاشية.
(أعيان النعمة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

٢١- و [بسم الله] يرأ الوالدني وفانة من الشنيط.
(أعيان النعمة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

٢٢- و [بسم الله] جنة الأرحام مشاة في القمر.
(أعيان النعمة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

٢٣- و [بسم الله] ألبصا من جفا للدماء.
(أعيان النعمة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

٢٤- و [بسم الله] الوفاء بالندير قمرها يلمنخيرة.
(أعيان النعمة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

۲۰۔ خداوند عالم نے امر بھروسہ و چمی از لشکر کو معاشرہ کی اصلاح کے لئے قرار دیا ہے
(امیان الشیخہ طبع جدید ج ۱ ص ۱۳۳)

۲۱۔ پروردگار عالم نے دہلویں کے ساتھ نیکی کرنے کو اپنی ناراضگی کے لئے احوال بنایا
(امیان الشیخہ طبع جدید ج ۱ ص ۱۳۴)

۲۲۔ خداوند عالم نے عسکر حم کو سبب شہدائی و طول عمر قرار دیا ہے۔
(امیان الشیخہ طبع جدید ج ۱ ص ۱۳۵)

۲۳۔ خداوند عالم نے قضا میں کو حفاظت خون کا ذریعہ قرار دیا ہے۔
(امیان الشیخہ طبع جدید ج ۱ ص ۱۳۶)

۲۴۔ خداوند عالم نے دغاے تند کو مغفرت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔
(امیان الشیخہ طبع جدید ج ۱ ص ۱۳۷)

د. ٢٥ [جعل الله] نزيه انكاسي وانسري بر مغير النفس.
(اعيان الشيعه - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

٢٦- [جعل الله] النفس عن شرب العنبر سريها عي
(اعيان الشيعه - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

٢٧- [جعل الله] اخبات القدي جعنا عي اللقي.
(اعيان الشيعه - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

٢٨- [جعل الله] مذك الترقه اعجما بلقي.
(اعيان الشيعه - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

٢٩- [جعل الله] السرك اخلاصا لة ياتر نوريه.
(اعيان الشيعه - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

۱۱۵۔ ہر وزن و پیمانہ کو یکساں پ تول سے استعمال کو خالص نم نشوونما سے روکنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

(امیان شہید شاہ جدید ۱۱ ص ۱۳۱)

۱۱۶۔ خزانہ عالم نے جس (کنٹینٹوں) سے روک کے لئے شرائط و کوری سے روکا ہے۔

۱۱۷۔ میان شہید شاہ جدید ۱۱ ص ۱۳۲

۱۱۸۔ خزانہ عالم نے کسی پر عیب ٹکائے سے ضمانت کو منت کا اقرار قرار دیا ہے۔

(امیان شہید شاہ جدید ۱۱ ص ۱۳۳)

۱۱۹۔ خزانہ عالم نے ترک چرنیکا کو مفت و پاکیزگی کے لئے مستحق کیا ہے۔

(امیان شہید شاہ جدید ۱۱ ص ۱۳۴)

۱۲۰۔ خزانہ عالم نے ترک کو اس لئے روک دیا کہ سب لوگ نہایت غلو میں سے مبارک کر سکیں۔

(امیان شہید شاہ جدید ۱۱ ص ۱۳۵)

٣٠... . نَعْمَدُ حَيَاءَ كَلِمٍ وَشَوْكٍ مِنْ أَفْكَتِهِ غَرَّكَ غَلَّةٌ مَا لَعْنَةُ حَرِيصٍ غَلِيظَةٍ
يَا لَوْنِ مِسْ رُؤُوفٍ رَحِيمٍ .

فَإِنْ يُعْرَوُ وَتَغْرِقُوهُ بِجَذْوَةِ أَمِي يَدُونَ سَانِكُمْ وَأَخَا أَمِي عَمِي يَدُونَ رِحَالِكُمْ ،
وَلَيْسَمُ الْفُتْرَى إِنْ تَبِ بَطْنُ الرِّسَالَةِ ، صَادِعًا بِالنَّدَى رَدًا ، مَا نَلَأَ عَنْ قَدْرِ حَبِ
الْمُشْرِ كَبِيرٍ صَادِرًا بِأَنفُسِهِمْ أَجْدًا بِكَظِيمِهِمْ دَاعِيًا إِلَى سَبِيلِ زَيْنٍ بِالْحِكْمَةِ
وَالْتَوْعِظَةِ الْخَفِيَّةِ ، يُكْسِرُ الْأَعْضَامَ ، وَكَبَّ الْهَامَ حَتَّى انْفَرَمَ الْعَضْغُ
وَوَقَّعُوا الْأَمْرَ حَتَّى نَهَزَى الْفَيْلُ عَنْ ضَنْجِهِ وَانْفَرَعَ الْعَمَلُ عَنْ مَخْصِيهِ ، وَنَعَقَ
رَعِيمُ الدَّيْرِ ، وَحَزَنَتْ شُعَائِقُ السَّيَاطِيرِ ، وَطَاحَ وَسِيطُ النِّقَاقِ وَانْخَلَّتْ
غُلَّةُ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَفَهُمْ بِكَلْبَةِ الْإِخْلَاصِ ، فِي قَهَرٍ مِنَ الْمَهْزِ
الْحَاصِ .

(آمیان التثنية - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

٣١... . وَكُنْتُمْ عَلَيَّ سَعَا خَفَرٍ مِنَ التَّارِ مَذَلَّةِ النَّارِ بِ وَنَهَزَهُ الطَّامِعُ ، وَقَبَسَهُ
الْمُخْلَبُ ، وَفُزِيْلِسُ الْأَفْدَامِ بِشُرُوسِ الطَّرْقِ ، وَطَافُوا لَدَى أَيْدِيهِ
حَابِسِينَ بِخَافُونَ أَنْ يَنْخَطِعَ كَلِمَةُ النَّاسِ مِنْ خَوَلِكُمْ فَانْفَذَ كَلِمَةُ اللَّهِ تَبَارَكَ
وَتَعَالَى بِأَمْرِي مُحْكَمًا مِنْ مِلَّةِ التَّيْبِ وَالسِّيِّئَةِ وَزَيْغَةِ أَنْفُسِهِمْ بَيْنَهُمُ الرِّجَالِ
وَالْأُمَايَةِ الْغَرِبِ وَمَرْذِيَةِ أَهْلِ الْكِبَابِ . كَلَّمَا أَوْفَدُوا مَارًا لِلْغَرْبِ أَطْفَأَهَا
اللَّهُ ...

(آمیان التثنية - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

۲۱۔ کوئی تم ہی نہیں ہے (ہمارا ایک رسول تھا ہے اس کا ہے) (اسکی شفقت کا یہ حالت ہے کہ اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف خواہ اور اسے تبارک اس پر دل کا بہت خیال ہے۔ ایمان داروں پر یہ شفقت و مہربانی ہے۔)

(بہار شریعت، ج ۱، ص ۱۰۰)

اگر تم میں کسی نسبت کے کھوت پہنچا تو یہ رسول میرا آپ ہے نہ کہ تم میں سے کسی کا (آپ ہے) اور یہ رسول سیوے چار بار بھائی کا بھائی ہے نہ کہ تم میں سے کسی کا (بھائی ہے) اور اس کا طرف میری کتنی اچھی نسبت ہے۔ میرا آپ کھل کر اڑنے والا، مشرکوں سے اراضی کرنے والا، ان کے بڑوں کا قتل کرنے والا، غم و فتنہ کھلی جانے والا، لوگوں کو حکمت خدا سے سوجھنے والا، خدا کی طرف جانے والا، خوش کو خوش و مشرکوں کے شیرازے کو کھیرنے والا، تھوڑا سا کھانے کو بڑا شگفتہ کھا گئے اور نہ بڑا کھانے کے بڑے بنے، اپنا ستر اندھا، بیچ کا چہرہ خود بخود بیکار ہو کر برے بنا، مشیطانوں کی رہائی نکل گئی، عیسائی، نفاق کے گڑھے اور بے کفر و شقاق کی گڑھیں کھول دیں، خود ان چہرے والوں اور لوگوں کو لوگوں میں سمجھا دیا۔

(بہار شریعت، ج ۱، ص ۱۰۰)

۲۲۔ تم سب جنتم کے کتے تھے، ہر شرابی کی قرب ہے کہ جنتم سے، ہر چڑھی (دوہی) کے لئے فقر تھے، ہر دستاویزی (آتش کیلے) کیلے تھے، ہر ایک کے پیروں تلے روندے جاتے تھے، گڑھوں میں جتا ہوا گندا، پانی تم چیتے تھے، دھتوں کے پتے یا باؤں کی گھاس تھوڑی حد تک تم اتنے ذلیل و ثور تھے کہ اپنے اس پاس کے کوکوں سے ڈرتے تھے کہ کس تم کو ایک نہ بچائی پس خدا نے میرے باپ محمد کے ذریعہ تم کو ان دھتوں سے نکالت دی حالانکہ آنحضرت پریشہ پاک اور میری برائی کی طرف جھوکے عہدوں اور کشتیوں اور دھتوں سے مسلسل نبرد آزما رہا کرتے تھے یہ لوگ جب بھی آتش جنگ بھڑکاتے تھے خدا اسکو بھجھا دیتا تھا۔

(بہار شریعت، ج ۱، ص ۱۰۱)

٣٢- قال أنس بن عبي بن علي عليه السلام: رأيت أُمِّي فاطمة عليها السلام قامت في بصر به ليلة جمعتها فلم يزل راحة ساحة حتى أصبح غصود الصبح، وسبقها مذعر للثومين والفرساب ونسبهم وتكبر الدعاء لهم، ولا مذعر فيها شيء فقلت لها: يا أماء إن لا مذعر تنفك كما مذعر يغيرك؟ فقالت: يا نسي، الجاؤنم الدائر.

(بيت الاحزان - ص ٢٢)

٣٣- قال النبي صلى الله عليه وآله لها: أي شيء خبري للفرأ؟ قالت: يا أن لا قرى رجلاً ولا يراها رجل.

(بيت الاحزان - ص ٢٢)

٣٤- حضرت امرأة عند الصديق فاطمة الزهراء عليها السلام فقالت: إن لي وإلدة ضعيفة وقد بس عنتها في امر ضلها شيء، وقد تعنتني إليك أمائك، فأجابتها فاطمة عليها السلام عن ذلك، قلت فاجبت ثم قلت إنني أن عثرت فأجابت ثم جعلت من الكثرة فقالت: لا أشأ عليك يا أئمة وصولي الله، قالت فاطمة: هاتي وسلي عما يدالك، أرايت في أكثرني يؤمأ بضمة إلى سطح معني نعلي وكبراء منه ألعب دبابة تشغل هنييه؟ فقالت: لا. فقالت: أكثرت أن يكون مناليه يا كثر من يل وما بين الثرى إلى الغزني لولوا فأخري أن لا تشغل علي.

(بهار الأنوار - ج ٢ ص ٣)

۳۱۔ اہم سمجھا فرماتے ہیں: میں نے اپنی ماں فاطمہؓ ہر گوشہٴ مہجہ، رات بھر سفید کھڑکھڑاتا ہونے تک کنار پر جھٹے دیکھا۔ — بھوری رات — صرف خوشین و مومنات کا تارکے کثرت سے دھاگوتے ہوئے سنا۔ — اس درمیان — اپنے لئے کوئی دعا کیس فرمائی۔ میں نے عرض کیا: مادر گرامی! جس طرح آپ دوسروں کے لئے دعا کر رہی ہیں اپنے لئے کیوں نہیں کرتیں؟ فرمایا: بیٹا پہلے خودی دوائے پھر کھولے! (بیت ۸، ص ۱۲۲)

۳۲۔ رسولؐ نے جناب فاطمہؓ سے پوچھا: عورت کے لئے سب سے بہتر کیا ہے؟ موصوفہ نے جواب دیا: اے دو کسا! عمر برد کر دیجئے عورت کوئی نامہ عمر بردہ کو دیجئے۔ (بیت ۵، ص ۱۲۲)

۳۳۔ ایک مرتبہ ایک محدث حضرت فاطمہؓ زہراؓ اس کے پاس آکر بولی امیر کی ماں بہت بخوشی ہے کچھ نماز کے سوائے انکو نہیں معلوم اتنی معلوم کرنے کے لئے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے جناب فاطمہؓ نے فرمایا: میں اس پوچھنے! اسنے سوال کیا حضرت فاطمہؓ نے جواب دیا: اس نے پھر دوسرا سوال کیا۔ جناب فاطمہؓ نے اسکا ردی جواب دیا پھر اس نے تیسرا سوال کیا حضرت زہراؓ نے اسکا بھی جواب دیا۔ یہاں تک کہ اس نے دس سوحت کے بعد جناب فاطمہؓ نے دسوں کے جوابات دیئے پھر کثرت سوال سے اس عورت کو شرم و حسرت کی مٹی ہوئی اس کے گئے گئی۔ دوسرے سوال میں آپ کو زیادہ تر نہیں دینا چاہتی۔ حضرت فاطمہؓ نے فرمایا: (خوش نہیں) تم کو جو پوچھنا اپنا پھر نہ کیا خیال ہے مگر کسی کو ایک بھاری ہرجہ کو نہیں رہے جانے کیلئے کوئی پرٹے کیا جائے اور کیا ایک دھوکہ زندہ ہو گیا یہ ہرجہ یہاں اسکو کون سنے گا؟ محدث نے کہا: ہرگز نہیں! جناب فاطمہؓ نے فرمایا: میں نے اپنی ذات کو کوئی پرٹہ نہ لکھا کہ ایک مسئلہ کے جواب میں مجھے رہنے سے نیکر آسان تک بھرت پرے مرنی دے جائے اس نے ظاہر ہو کر مسئلہ کا جواب دینا مجھے کھلنا نہ گزرتے گا۔ (کارۃ ۱۲۵ ص ۱۲)

۳۵۔ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ بَنِيَّ فِيْ نَفْسِيْ وَعَظِّمْ شَأْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَآلِهَتِيْ طَاعَتِكَ
وَأَقْضِلْ بِمَا يُرْصِيْكَ وَالْحُبَّ بِمَا يُنْجِيْطُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

(اعیان الشیخہ - الطبع الحدید - ج ۱ ص ۳۲۳)

۳۶۔ اَللّٰهُمَّ قَنِّ بِنَا زَرْقَنِيْ وَاشْرَبْنِيْ وَعَاصِيْ اَمْدًا مَا اَنْفَقْتَنِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ
وَاِزْهِنِيْ اِذَا اُتُوْتُنِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِيْ طَلَبَ مَا تَنْهَىْ عَنْهُ لِيْ ، وَمَا
قُدِّرَتْهُ عَلَيَّ لَا تَجْعَلْهُ قَبْرًا مِّنْهُلًا .

(اعیان الشیخہ - الطبع الحدید - ج ۱ ص ۳۲۳)

۳۷۔ اَللّٰهُمَّ كَافِ عَنِّيْ وَالِدِيْ وَكَمَلْ مِنْ لَدُنْكَ يَسْمَعُ عَلَيَّ خَيْرَ مُكَافَاةِكَ ،
اَللّٰهُمَّ قَرُّ عَنِّيْ بِمَا حَلَفْتَنِيْ لَكَ وَلَا تُنْجِلْنِيْ بِمَا مَكَلَّفْتَ لِيْ بِهِ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَاِنَّمَا
اَسْتَغِيْثُكَ وَلَا مَعْرُفِيْ وَاِنَّمَا اَسْأَلُكَ .

(اعیان الشیخہ - الطبع الحدید - ج ۱ ص ۳۲۳)

۳۸۔ مَا اَسْتَدْنُوْا (ج) فِی رِکَاةِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

فَاَدَا عَلَیْ مَنْ سَمَّیْ لُزْمَةً اَخْتَدَ

اَنْ لَا یَسْتَمَّ قَدَی الرِّمَانِیْ غَوَا یَبْنَا

صَبَّحْتُ عَلَیْ مَصْلَحَتِ لَوَا یَبْنَا

صَبَّحْتُ عَلَی الْاِیْمَانِ صِرْةَ لَبَا یَبْنَا

(اعلام النبأ - ج ۱ ص ۱۱۳)

۲۵۔ خدا بچے میری نظر میں دلیل کرے، اور اپنی شان کو میری نظر میں عظیم کرے۔ مجھے اپنی طاقت کا اور وہ عمل جو تجھ کو زندگی کے اس گہم کرے اسے نرم کر دین میں اس بات کو بتا دے جو تیری مددگار سے بنائے۔
(امیان اشہد علیہ ص ۵۱ ص ۱۲۳)

۲۶۔ میرے محبوب جو تونے مجھے زندگی دلا ہے اس پر مجھے قناعت (بھی) عطا فرما، اور جب تک مجھے باقی رکھ، مجھے (اپنے) خاص وقت میں اچھا نہ کر اور عاقبت عطا کر، اور جب مجھے موت دے تو مجھے شے دے اور میرے پر دم فرما۔ میرے خدا جس چیز کو تونے میرے تقدیر میں لکھا اس کے حصول میں میری مدد کر، اور جو چیز میرے تقدیر میں لکھی ہے اس کے حصول میں میرے لئے آسانی پیدا کر۔
(امیان اشہد علیہ ص ۵۱ ص ۱۲۳)

۲۷۔ میرے محبوب میرے دھرم کو عطا کر کے میرے اوپر اس میں ہوں انکو بہتری عطا فرما، میرے خدا جس مقصد کیلئے تونے مجھے پیدا کیا ہے اس کیلئے فرقت و فرصت دے اور جس چیز کی کفایت کا تونے وعدہ کیا ہے اس میں مجھے شمول و محروم نہ فرما، اور میرے محبوب میرے اوپر عذاب و تکلیف میں تجھ سے توبہ و استغاثہ کرتا ہوں، اور مجھے اپنی رحمت سے، محروم نہ کر جبکہ میں تجھ سے سوال کرتی ہوں۔
(امیان اشہد علیہ ص ۵۱ ص ۱۲۳)

۲۸۔ رسول خدا کا شریک بنا ہے۔
جو شخص خدا کی تبرک میں سونگھے اور وہ سنت دراز تک خوشبود سونگھے تو اس کا جو کیا ہو گا وہی آخر فریک اسکو پھر ک خوشبود کی ضرورت نہ ہوگی، میرے اوپر حساب بردارنے کے ہیں کہ وہ رسول پر سائے جاتے تو نہ یک ذات ہی جاتے۔

۳۹. ایضا :

الْعِیرَ اَفْأَى السَّمَاءِ وَكُرُوتِ
فَالْأَرْضِ مِنْ تَغْدِ النَّسْرِ كَنْبُ
فَلَيْتَنِيكَ سَرَى الْبِلَادِ وَعِزَّتُهَا
وَلَيْتَنِيكَ الطُّبُولِ الْعَظِيمِ حَوْذِ
يَا عَنَاتِمِ الرُّسُلِ الْمُبَارَكِ ضَوْؤِ
سَبَلِ الشَّهَارِ وَالْظُّلَمِ الْعُضْرِ ابِ
اسْعَا لِحَبْلِهِ كَبِيرِهِ الرَّحْمَنِ
وَلَيْتَنِيكَ مَهْرٍ وَكُلِّ بِمَانِ
وَأَلْبَسْتُ دَوَّ الْأَسْنَارِ وَالْأَزْكَارِ
مَنْ مَلِكِكَ فُسْرَى الْفُرَاتِ

(اعلام النساء - ج ۱ ص ۱۱۳)

۴۰. وایضا :

قَدْ كَانَ بِغَدَاكَ أَنْسَاءٌ وَهَنَتْ
إِنَّا قَدْ غَدَاكَ فَقَدْ الْأَرْضِ وَالسَّهْلِ
لَوْ كُنْتُ شَاجِدَهَا لَمْ تَكُنْ الْخَطْبُ
وَإِنْ خَلَّ قُوتُكَ فَأَشْهَدُهُمْ وَلَا يَبْ

(اعلام النساء - ج ۱ ص ۱۲۲)

۳۸۔ خید نم نے فضا نے آسمان کو گھیرا، سورج کو گھمانے لگا، دن تاریک ہو گیا۔
 پوری کہ زمین رسول خداؐ کے انتقال کے بعد ان کے ہم مینا مروزہ براہِ مذمب ہے۔
 شرق و غرب عالم کو غفرت پر گریہ کرنا چاہئے۔ قبیضہ مصر اور یمن کے لوگ کو گریہ
 کرتا ہونا چاہئے،
 کو عظیم کو ان کے جود و سخا پر، اہل کعبہ اور اس کے رکنوں کو رونا چاہئے۔
 اسے خاتمِ رسولوں آپؐ کی روشنی دنیا و دھوں کے لئے مبارک ہے قرآن کے نازل کرنے
 والے کی رحمت آپؐ پر جہاں ہو۔

(۳۳۵ شمارہ، ۱۴۵۱ھ، ص ۳۳)

۳۹۔ آپؐ کے بعد قتلوں نے سر اٹھایا، اور لوگوں صدائیں بلند ہوئیں۔ اگر آپؐ موجود ہوتے
 تو یہ تمام اختلافات رونما نہ ہوتے۔ آپؐ کا ہم سے جفا ہوا ایسا جیسی جیسے خشک زمین
 پانی سے محروم ہو جائے۔ آپؐ کی قوم کے حالات افسوسناک پذیر ہو گئے۔ لہذا انکو دیکھتے ہوئے
 اہلِ انجیل نظروں کے سامنے رکھئے۔

(احسن مسند، ۶، ص ۱۴۲)



۲۶
تیسرے معصوم

امام اول حضرت علی علیہ السلام

اور آپ کے چالیس اقوال

تیسرے مضموم امام اول حضرت علی علیہ السلام

- ۱۔ امام علیؑ۔۔۔۔۔
 لقب۔۔۔۔۔ میر المومنین
 کنیت۔۔۔۔۔ ابو الحسن
 آپ۔۔۔۔۔ ابو طالب
 ماں۔۔۔۔۔ فاطمہ بنت اسد
 کارِ بخت و دولت۔۔۔۔۔ ۳۰ رجب دس سال قبل از ولادت
 جائے دولت۔۔۔۔۔ خاندکبہ
 مدتِ خلافت۔۔۔۔۔ پندرہ سال ۱۰ تقریباً سن ۳۶ سے ۴۸ تک
 مدتِ امامت۔۔۔۔۔ ۲۹ سال
 وقتِ شہادت۔۔۔۔۔ یک ۱۹ ر ماہ مبارک رمضان
 وقتِ شہادت۔۔۔۔۔ شبِ ہر ماہ مبارک رمضان
 جائے شہادت۔۔۔۔۔ کوفہ
 قال۔۔۔۔۔ ایما علم (سن)
 عمر۔۔۔۔۔ ۳۳ سال
 مزارِ شریف۔۔۔۔۔ نجف الشرف
 دورانِ عمر۔۔۔۔۔ چار حصے ۱۔ بچپن تقریباً دس سال ۲۔ ہجرت رسول تقریباً ۲۳ سال ۳۔ خلافت کے کئی کئی تقریباً ۱۵ سال ۴۔ مدتِ خلافت تقریباً چار سال و ۸ ماہ۔

اربعون حديثاً عن أمير المؤمنين علي عليه السلام

١- من عرف نفسه فقد عرف ربه.

(مرور الحكم، المجلد ٧٧ الحديث ٣٠١)

٢- فإن الله تعالى تفضل بحمد أصلي الله عليه وآله وسلم بالحق ليخرج عباده من عبادة عباده إلى عبادته، ومن عبادة عباده إلى عبادة الله، ومن عبادة الله إلى طاعته، ومن ولاية عباده إلى ولايته.

(عروج الكافي، ج ٨ ص ٢٨٦)

٣- ما حالس هذا القرآن أخذ إلا فقام عنه يرباه أو يفضله بما دى ولدى، ولفظاً من حسن، وانغمسوا أنه ليس لهن أحد تعد القرآن من طائفة، ولا لا أحد قبل القرآن من بين.

(الحياة ج ٢ ص ١٠١)

حضرت علیؑ کی چالیس حدیثیں

۱۔ جس نے اپنے کو پہچانا اس نے خدا کو پہچانا :

(غرر حکم، فصل ۷۷ حدیث ۴۸۱)

۲۔ خداوند عالم نے محمدؐ کو نبی برحق بنا کر بھیجا تاکہ وہ لوگوں کو بندوں کی عبادت سے نکال کر خدا کی عبادت کرالیں، بندوں کے عہد و پیمان سے خارج کر کے خدا کے عہد و پیمان کے بند میں باندھ دیں، بندوں کی اطاعت چھوڑ کر خدا کی اطاعت میں لگ جائیں، بندوں کی ولایت سے خارج ہو کر خدا کی ولایت میں داخل ہو جائیں۔

(ترویج کلمہ، ج ۱، ص ۱۴۸)

۳۔ جو شخص بھی قرآن کے ساتھ نشست و برخاست کرے گا۔ اس کے پاس سے جب بھی شے گھرے گی کچھ چیزوں میں زیادتی حاصل ہوگی اور کچھ چیزوں میں کمی ہوگی؛ ولایت میں زیادتی ہوگا، جہالت و اندھے پن میں کمی ہوگی۔ اس بات سے آگاہ ہو جاؤ کہ قرآن حاصل کرنے کے بعد کسی کو فقر حاصل نہ ہوگا اور قرآن کے بغیر کسی کو کوئی فضا حاصل نہ ہوگا۔

(البلقاء، ج ۲، ص ۱۲۱)

١- الرأى صغير فخره كانه حيا فيه منهم. وعلى كمن داخل في باطنه
إيمان. ألم العنق به وألم الرضا به.

(ج البلاطة لصحي الصالح، ص ١٥١، ص ١٩٩)

٥- سئل عليه السلام عن الأيمان، فقال: الإيمان على أربع دعائم: على
الطير والطي والعدل والجهاد. والشريعتها على أربع شعب على السوء
والسقي والرهد والشرقي فمن أشاق إلى الحنة ملا في الشهاب ومن
أشاق إلى النار احتشت المحرمات، ومن رهد في الذنب اشتهد
بالمصيبات، ومن ارتعب الموت سارع إلى الخراب...

والجهاد منها على أربع شعب على الأقرب بالمعروف، والنهي عن
المكرب، والصدق في المواظب وشأن العائدين، فمن أمر بالمعروف
شد ظهور المؤمنين، ومن نهى عن المكرب أزعج الكافرين، ومن
صدق في المواظب قضى ما غلبه، ومن نسي العائدين وغصب بآله
غضب الله له وأرضاه يوم العاقبة.

(ج البلاطة لصحي الصالح، ص ٣١، ص ١٧٣)

٦- وإن الجهاد مات من أبواب الجنة فتحة الله لها في أولائه ولولائه
التقوى ووزن الله الخصية وحشة الزينة فمن تركه رعة عنة الله الله
نوبت الذن.

(ج البلاطة لصحي الصالح، الخطبة ٢٧، ص ٦٩)

۴: جو شخص کسی قوم کے کسی فعل پر مبنی ہو وہ اس شخص کے ساتھ ہے جو اس فعل میں داخل (اس کا گنہ دہ) ہو اور جو شخص باطل کلم میں شریک ہوتا ہے وہ لوگنا کرتا ہے۔
۵: ایک نو خرد مثل گناہ ۱۵۰ دوسرے اس فعل پر اسی جوے کا گناہ۔

(نکاح ۲، ص ۱۱۱، تعارض المک ۱۵۲، ص ۱۲۹)

۵: حضرت علی سے ایمان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ایمان چار ستونوں پر قائم ہے۔ ۱۔ صبر ۲۔ تقویٰ ۳۔ عفت ۴۔ جہاد۔ اور جس کے چار شعبے ہیں۔ شوق، خوف، زہد، انکار۔ پس جس کو جنت کا شوق ہے وہ کوشش خواہشات سے کنارہ کش رہتا ہے اور جو تقویٰ و زہد سے لڑتا ہے وہ گناہوں سے بچتا ہے اور جو دنیا سے زہد اختیار کرتا ہے وہ محبتوں اور نیکو چیزوں کو بچ بچاتا ہے اور جو موت کا انکار کرتا ہے وہ نیک کاموں کیلئے سبقت لے جاتا ہے۔

جہانگاہی چار قسمیں ہیں ۱۔ لڑ بھڑوں ۲۔ ہنسی از سر ۳۔ میدان جنگ میں بچائی۔
۴۔ بہ کاروں سے دشمنی۔ لہذا جو شخص مار مچھوٹ کرنا ہے وہ ہنسنے کا پشت مضبوط کرتا ہے اور جو ہنسی از سر کرتا ہے وہ کانوں کا نیک کرنا ہے اور جہاد جہاد میں ہنسی نہ کرنا ہے وہ اپنا زہد انجام دیتا ہے اور جو بھڑاؤ میں کھنچا ہوا ہے وہ نیک کیلئے ہنسنے سے باز رہتا ہے۔ خدا بھی اسی وجہ سے غصہ کرتا ہے اور قیامت میں اس کو کوشش کرتا ہے۔ (نکاح ۲، ص ۱۱۱، تعارض المک ۱۵۲، ص ۱۲۹)
۶۔ جہاد جنت کے دوزخوں میں سے ایک جیسا اور دوزخ سہل میں کو خزانے اپنے غصہ میں اوپر اکیلے رکھتا ہے (جہان غمروں کا لباس ہے اور خدائی غضب و زہد ہے اور جو مرد والی پہرے جو جس کو اعراض کی وجہ سے چھوڑ دے خدا کو نفرت کا لباس پہنانے کا

(نکاح ۲، ص ۱۱۱، تعارض المک ۱۵۲، ص ۱۲۹)

۷- اِنَّمَا بُدِّعَ وَفُتِيَ الْفَسَى هُوَ السُّع. واخر كانه سُدج. يعالّف فيها كانه لله. وتولّى غلبها وحالاً على غير دين الله. فلو انّ الباطل حلّص من مزاج الحقّ له ضعف على تفرّاده. ونوّان النعمان حلّص من نفس الباطل انقطع عنه التفرّد المتعادل. ولكنّ نوحه من هذا صفت ومن قد صفت فترجّح فلهاك تسوّى الشّبه على اّولسانه وتحوّل الدين سمّه لهُم من الله الخسّ.

(بحر اّجله اصحّي المدلّح، الخطبة ۵۰، ص ۶۸)

۸- انّ دين الله لا يُعرف بالزّحالي بلّ ما به الحقّ فاعرف الحقّ تعرف الله.

(البحار/ج ۶۸ / ص ۶۲۰)

۹- لا تُكُونُ عند غيرك فقد حَقَّقَ الله شُحَانَهُ خُرّاً.

(مرور الحكم، الفصل ۸۵، الحديث ۲۱۹)

۱۰- انّ الامر بالمعروف والنهي عن المنكر لا يُفْرَدان من آمل. ولا يتخصّصان من رزق. ولكنّ نفاعهما الثّوب وتعلّيقهما الاخر. والفصل بينهما كريمة محدّلة يحدّ ايمان حائز.

(مرور الحكم، الفصل ۸، الحديث ۲۷۲)

۱۱- من لم يضلّحه حسن التدّارة يضلّحه حسن التّكافؤ.

(مرور الحكم، الفصل ۷۷، الحديث ۵۲۷)

۷۔ قتل کی پیدائش کا آغاز خفاشات نفس کی پیروی اور ایسے اختراعی احکام جو میرے ہیں جنہیں قرآن کی خلافت بخدا ہے اور کہ لوگ نہیں حق کے خوف کو اس کی حمایت پر آمادہ ہو جاتے ہیں، اگر باطل مکمل ہو سکتا ہے تو حق سے جدا ہو جائے تو شہادت حق پر کھنچا حق بھی نہیں رہ سکتا اور اگر حق باطل کے قبضہ سے خلاص ہو جائے تو دشمنوں کی زبانیں بند ہو جائیں مگر یہ ہے کہ انھوں نے اس حق اور حضورؐ سے باطل کی طرح کر لیتے ہیں اور یہیں شیعہ جہاں اپنے دشمنوں پر غالب جاتا ہے۔ اور صرف وہی لوگ نجات پاتے ہیں جن پر خدا کی رحمت شامل حال ہو جائے۔

(مجموعہ، جی ص ۵، جلد ۵ ص ۸۸)

۸۔ دین خدا کو لوگوں سے نہیں پہچانا چاہیے، جو حق کی طاقتوں سے پہچانا چاہیے۔ بتا دیں (پہلے حق کو پہچانو، اس کے بعد صاحب حق کو پہچانی لو گے)۔

(کتاب، ج ۱، ص ۱۰۸)

۹۔ (خبردار) دوسروں کے خدام نہ بنو، جو کہ خدا نے تم کو آزاد بنایا ہے۔

(نورالحکم، فصل ۸۵، حدیث ۱۳۹)

۱۰۔ اگر یسوعؑ اور بنی اسرائیل اور یونانیوں کو جلدی قریب نہیں آنے دیتے اور دنیا میں کی نہیں ہونے دیتے بلکہ ثواب کو دینا کرتے ہیں اور جو عظیم کرتے ہیں اور ان دونوں میں (یسوعؑ اور بنی اسرائیل) افضل حاکم نظام کے سامنے انصاف کی بات کہنا ہے۔

(نورالحکم، فصل ۸، حدیث ۲۵)

۱۱۔ اچھا برتاؤ جس کی اصلاح نہ کر سکے اچھی جزا، اس کی اصلاح کر سکتی ہے۔

(نورالحکم، فصل ۷، حدیث ۵۸)

١٢- قطع ظهري و خلال من الدنيا و خلل غصم اللسان فاسق، و رخلل خاهل القلب دايك. هذا يضل بسايه عن فئمه، وهذا ينكبه عن حيله، فافقوا الفاسق من الثغام، و العاهل من الفسقه، و أولئك فئسه كل منسوب، فإني سمعت رسول الله (ص) يقول: يا علي هلاك أمسي على يدي كل فاجر علم القلب.

(روحه الراغبين ص ٦) (النهاية ج ٢ ص ٣٣٧)

١٣- ولا تكونن المتعبر و النسي بملك يترقه سواء، فإن في ذلك ترهبا لأهل الإخساب و الإخائب، و تذكرا لأهل الإساءة على الإساءة و

(ج البلاغه لصحي الصالح، الكتاب ٥٣، ص ٤٣٠)

١٤- لا تبركك الناس شيئا من أمر دينهم لا تضلح لبائهم إلا فتح الله عليهم ما لم يخطر ببالهم.

(ج البلاغه لصحي الصالح، ص ١٦٦، ص ١٨٧)

١٥- و آله الدنيا منتهى نصر الأعمى، لا تنصر أيضا و آله شيئا، و النصر بقدرها نصره، و تعلم أن الذر و آلهها فالنصر منها ما هو و الأعمى إليها ما هو، و النصر منها مترك، و الأعمى لها مترك.

(ج البلاغه لصحي "ع"، الحظ ١٣٣، ص ١٩١)

۱۲۔ دنیا کے دو کوٹھکوں نے میری گرفتار کیا ہے اور گنہگار چرب زبان شخص نے ۲۔ تیرا دل عبادت گزار شخص نے، پہلے نے اپنی زبان سے لوگوں کو اپنے فسق و فجور کے اظہار سے رک رک کر اور دوسرے نے اپنی عبادت کو اپنی عبادت کا پردہ بنا کر، بالذات لوگ بدکار علماء اور عالمی عبادت گو کو دل سے بھجوا دیا۔ اسلئے کہ یہی لوگ ہفتوں کیلئے فتنہ ہیں اور میں نے خود رسول خداؐ کے ساتھ کھڑے تھے: اسلئے میری کلامت کی ہر جگہ ہر چرب زبان منافق کے ہاتھوں ہو گئی۔
(روحِ صمدیہ ص ۶، ایڈیشن ۲۵۱۱ء ص ۱۳۳۰)

۱۳۔ تمہاری نظر میں بدکار اور نیکو کار گھبرائے ہوئے ہیں، کیونکہ ایسی صورت میں نیک لوگوں کی نیک کاموں سے بے رغبتی پیدا ہو گئی اور بدکاروں کو برے کاموں کی تشویق پیدا ہو گئی۔
(روحِ صمدیہ ص ۵۲، ایڈیشن ۱۳۳۰ء)

۱۴۔ لوگ اپنی دنیا کی اوصاف کیلئے اپنے دینی امور میں سے کسی چیز کو ترک نہیں کرتے جب تک خدا ان کے لئے اس سے مقرر کوئی چیز ان کے سامنے نہ کھول دے۔

(روحِ صمدیہ ص ۵۳، ایڈیشن ۱۳۳۰ء)

۱۵۔ اندھے کی دنیا کی اعتبار نیا ہے۔ وہ دل کا مادہ اس کے ماسوائے کچھ دیکھتا ہی نہیں لیکن شخص بصیر اور دانش مند دنیا کو بری نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور اس کو عذر و ناپائیدار سمجھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ اس کے مادہ ہے اس لئے شخص بصیر دنیا سے کوئی پروا نہ ہے۔ لیکن دل کا اندھے نے اپنی آنکھوں کو اس پر جھانکھا ہے شخص بصیر اس سے زیادہ توشہ ساتھ لے لیتا ہے لیکن دل کا اندھا اس سے زائد و توشہ کو جمع کر لیتا ہے۔

(روحِ صمدیہ ص ۵۳، ایڈیشن ۱۳۳۰ء)

۱۱۔ لوگوں کے ساتھ معاشرت کہے میں اپنے کو عزیز بنا کر ملو و ملو اچھا اپنے لئے پسند کرو دوسروں کیلئے بھی پسند کرو اور حقیرانہ لئے پسند کرو دوسروں کیلئے بھی پسند کرو دوسروں پر اسی طرح ظلم نہ کرو جس طرح تم چاہتے ہو کہ تم پر ظلم نہ کیا جائے۔ دوسروں پر اسی طرح احسان کرو جس طرح تم چاہتے ہو کہ تم پر احسان کیا جائے۔ اپنے لئے اچھا چیز دل کو برا سمجھتے ہو دوسروں کیلئے بھی اُنکو پسند کرو۔ میں انہوں سے لوگوں کی تمہارا بھی ہوتے ہو انہیں باتوں سے لوگوں کو بھی راضی کرو۔ احوال نہ جانتے ہو اس کو نہ کہو، بلکہ میں باتوں کو جانتے ہوں میں سے بھی سب کو نہ کہو اس بات کو نہ کہو جس کے بدلے میں تم یہ نہ پسند کرو کہ تمہارے بارے میں کچھ حاکمے۔

دکتر محسن قاضی قزوینی

۱۴ تیرے تین دوست ہیں تو میں بھی دشمن ہوں۔ دوست تو یہ ہیں: ۱۔ تیرا دوست ۲۔ تیرے دوست کا دوست ۳۔ تیرے دشمن کا دشمن ۴۔ اور تیرے دشمن یہ ہیں: ۱۔ تیرا دشمن ۲۔ تیرے دوست کا دشمن ۳۔ تیرے دشمن کا دوست۔

فتح الله و عيسى صراج، خصار، قلم و ۱۶ دسمبر ۱۳۲۵

۱۸۔ جو زیادہ باتیں کرے گا اس سے لطیفیاں ہی نہ زیادہ مولگی اور جس کی خطا میں زیادہ بڑگی اس کی حیا بشیر کہ مولگی اور جس کی شرک مولگی اس کا تقویٰ کم ہوگا اور جس کا تقویٰ کم ہوگا اس کا قلب مرود ہو جائیگا۔ اور جس کا قلب مرود ہو جائیگا وہ روزخ میں جائیگا۔ (اب مقول ص ۱۸)

۴۹۔ پسند دیکھو کس نے کہا ہے یہ دیکھو کیا کہا ہے۔ (عزیز لکھنؤ، فصل ۷، حدیث ۱۰)

۲۰۔ تمام نکلیاں تین باتوں میں جمع کر دی گئی ہیں، ۱۔ نگاہ، ۲۔ خاموشی، ۳۔ کھنگو جس نگاہ میں صورت پر اس میں (ایک قسم کی) جھول ہے اور جس خاموشی میں ٹھکرنہ ہو وہ خلعت ہے اور جس کلام میں بار بار نہ ہو وہ بیہودہ ہے لہذا خوشحال اس کا جسکی نگاہ میں صورت ہو خاموشی میں ٹھکرہ ہو کھنگو میں پختہ ہو جائے گناہوں پر دستا ہوا اور ملک اس کے شتر سے محفوظ ہوں۔

(تعبیر: غنای معنوی)

۱- اَمَّا لِلْوَلَدِ عَلَيَّ الْوَالِدِ حَقًّا، وَانَّ لِلْوَلَدِ عَلَيَّ الْوَلَدِ حَقًّا، فَحَقُّ الْوَالِدِ عَلَيَّ
الْوَلَدِ اَنْ يَطْلُمَ فِي كُلِّ سَنَةٍ اِلَّا فِي مَنَعَةِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ، وَحَقُّ الْوَلَدِ عَلَيَّ
الْوَالِدِ اَنْ يُغَيِّرَ إِسْمَهُ، وَيُحَسِّنَ اَدَبَهُ، وَيُعَلِّمَهُ الْقُرْآنَ.

(صحیح البلاغہ لصحیح الصالح، ص ۳۹۹، حکم ۵۱۶)

۲- اَللَّذَّ دَارِصُنِّي لَمَنْ صَدَّقَهَا وَذَا رَعَاهُ لَمَنْ فَهَمَّ بِهَا، وَذَا رَعَى لَمَنْ تَرَوَّدَ
بِهَا. فَتَجِدُ اَنْبَاءَ اللَّهِ، وَتَهْتَفُ وَخِيَه، وَتُصَلِّي مَلَائِكَتَهُ وَتُسَبِّحُ اَزْوَاجَهُ،
اَتَكْتُمُوا فِيهَا الرُّخْفَةَ، وَرَبِّعُوا فِيهَا الْجَنَّةَ، فَمَنْ ذَا يَذُقُهَا؟ هَذِهِ اَدَبُ نِسَاءِ،
وَنَادَتْ بِعِرَافِهَا، وَتَغْتَابُهَا، فَتَرْقُبُ بِرُزْوِهَا اَلَّذِي اَسْرُورُ، وَتَعْدُرُ بِلَانِهَا
اِلَى التَّلَآءِ، تَخُوبُهَا وَتَعْدِيرُهَا، وَتَرْجِعُهَا وَتَرْجَعُ، فَاَ اَتَاهَا الذَّامُّ لِللُّبَا وَالْمُفَرِّقُ
بَيْنَ رِبْهَا مِمَّنْ عَزَمَكَ؟ اَبَقَضَايَ اَتَانِكَ مِنْ اَلْسِي؟ اَمْ يَمَضَايَ اَمْتَانِكَ نَحَبُ
النُّرَى؟

(بحار ج ۷۷ ص ۴۱۸)

۳- اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَخَوَاتِ غَنِيَّتِكُمْ اَنَابَ: اَبَاعَ الْهَوَى، وَظَلَّوْا الْاَقْلَ؟
فَاَمَّا اَبَاعَ الْهَوَى فَيَبْطُلُ عَنِ الْخَيْرِ، وَاقَامَ ظُلُومَ الْاَقْلِ فَيُنْسِي الْاَجْرَةَ.

(صحیح البلاغہ لصحیح الصالح، الخطبہ ۴۲، ص ۸۳)

۴- مَنْ اَضْلَعَ شَرِيرَتَهُ اَضْلَعَ اللَّهُ غُلَابَتَهُ، وَمَنْ فَعَلَ لِدِيبِهِ كَهَامَهُ اللَّهُ اَمْرَهُ
لُذْبَهُ، وَمَنْ اَحْسَنَ فِيمَا بَيْنَهُ وَتَمَنَّى اللَّهُ اَحْسَنَ اللَّهُ مَا بَيْنَهُ وَتَمَنَّى النَّاسُ.

(صحیح البلاغہ لصحیح الصالح، ص ۴۲۳، حکم ۵۵۱)

۱۱۔ یقیناً جہاں میں ہے باب پرتق ہے (اسی طرح) باب کا بیٹے پرتق ہے۔ باب کا تعلق ہے پر یہ کہ معیت خدا کے ۱۵ ہر چیز میں باب کا طاقت کرے اور بیٹے اتق باب پر یہ ہے کہ بیٹے کا چھانم رکھے اور اس کی ابھی تربیت کرے اور اس کو قرآن کی تعلیم دے۔

(ابو سعید موسیٰ مدنی، تصدیک، ۲۱۱ ص ۱۵۸)

۱۲۔ جو شخص دنیا کے ساتھ پہلوں کے ساتھ بڑا ہو کر دنیا اس کیلئے مچال دے اس کی جگہ چاہتے دنیا سے کچھ سمجھنا چاہے دنیا اس کے لئے دار کا نیت ہے اور جو دنیا سے خوش لینا چاہے دنیا اس کے لئے جائے شربت۔ چنانچہ انبیاء خدا کی عبادت و محبت کی جگہ، مشرتوں کے لئے ان کی جگہ، اولیائے خدا کی تجارت گاہ ہے انہیں حضرت نے اسی دنیا میں کتاب رحمت کیا اور نفع میں حنت کیا، پس کون اس دنیا کی عزت کرتا ہے جو کہ اس نے اپنی عبادت کا احسان کر دیا، اپنے قرآن کو بچا دیا، اور اپنے سرنگے اھواریں اپنی خوشحالی سے (انکو) خوشحالی کی طعن اور اپنی جو کول سے (انکو) جو کول کی طرف متوجہ کر دیا (یہ دیکھیں) قرآن ہے، کبھی ہوشیار کرتا ہے، کبھی شوق دلاتا ہے، کبھی خوف دلاتا ہے، اس شخص جو دنیا کی بڑائی کرتا ہے حلو کر تو خود دنیا کی فریب کاریوں کا فریفتہ ہے دنیا نے قبو کو کب دھوکہ دیا یا کب اس وقت جب تیرے بزرگوں کو دامن فنا و ہوسیک کے حلو کر دیا؟ یا جب تیری ماؤں کو زیر حاکم نہیں کر دیا؟

(ابو سعید موسیٰ مدنی، تصدیک، ۲۱۱ ص ۱۵۸)

۱۳۔ اے لوگو میں تمہارا بارے میں دو چیز خدا سے بیت آتا ہوں۔ ۱۔ خواہ مشوں کی پیر کی ۲۔ طوائف آندہ خواہ مشوں کی پیر کی حق سے رکھ دیتی ہے اور طوائف آندہ دوسری آخرت کو فراموش

(ابو سعید موسیٰ مدنی، تصدیک، ۲۱۱ ص ۱۵۸)

۱۴۔ جو اپنے باطن کی صوفی کرنا ہے خدا اسکے لاپرواہی صوفی کرنا ہے، جو اپنے باطن کے لئے کام کرتا ہے خدا اس کی دنیا کیلئے کفایت کرتا ہے، جو اپنے احوال کے درمیان صوفی کرنا ہے خدا اسکے اور لوگوں کے درمیان صوفی کر دیتا ہے۔ (شیخہ موسیٰ مدنی، تصدیک، ۲۱۱ ص ۱۵۵)

٢٥. لَا تَخْلُفُوا بَعْضُكُمْ فِى بَعْضٍ يَوْمَئِذٍ يَخْلُفُ أُولَئِكَ وَأُولَئِكَ أَوْلِيَاءُ
 اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَآتِ بِتَلَوْنِهِ. وَإِنْ يَكُونُوا اَعْدَاءُ اللَّهِ فَمَا عَلَمُكُمْ
 بِاَعْدَاءِ اللَّهِ؟ (سج البلاغة، تصحيح الصالح، مدار الحكم ٣٥٢، ص ٥٣٦)

٢٦. قِيَمَةُ كُلِّ امْرِئٍ مَا بُخِشَ

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧)

٢٧. مَا وَخَّهَتْ خَائِدَةٌ بِهَيْبَتِهِ الشَّرَّالَ فَاَنْظُرْ عِنْدَ مَنْ تُهَيِّبُهُ.

(سج البلاغة، تصحيح الصالح، مدار الحكم ٣٤٦، ص ٥٣٥)

٢٨. اَعْلَانِي اَدَمَ وَالْفِرَّاءُؤْلَةَ نَقْلَةً وَاخِرَةً جَبِيَّةً...

(سج البلاغة، تصحيح الصالح، مدار الحكم ٣٥١، ص ٥٥٥)

٢٩. اَلَا اَخْبِرُكُمْ بِالْقَفِيهِ عَنِ الْقَفِيهِ مَنْ لَمْ يَرْغَبْ النَّاسَ فِي مَعَاصِي اللَّهِ وَلَمْ
 يَقْطَعْهُمْ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَلَمْ يُؤْمَرْهُمْ بِمَنْكَرِ اللَّهِ وَلَمْ يُذَمَّ الْقُرْآنَ وَهَيْبَةُ اللَّهِ اِىَّ مَا يُوَادُّ
 وَلَا خَيْرَى جَنَادَةٍ لَيْسَ فِيهَا حَقٌّ، وَلَا خَيْرَى فِى جُلْمِ لَيْسَ فِيهِ تَقْوَى وَلَا خَيْرَى لِمُرَابَّةٍ
 لَيْسَ فِيهَا تَذَكُّرٌ (بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١)

٣٠. مَا رَأَى عَجُوزًا لَكَ.

(سج البلاغة، تصحيح الصالح، مدار الحكم ٣٠٥، ص ٥٢٩)

۲۵۔ (خبردار) اپنی مشغولیت زیادہ اتار اپنے الہی و عیالی میں مبتلا رہنا کہ کوئی کتریرے الہی و عیالی کو خدا کے دوست میں تو خدا اپنے دوست کو ضائع و برباد نہیں کرتا اور اگر وہ لوگ خدا کے دشمن ہیں تو تہباری مشغولیت اور تہباری توجہ دشمنان خدا کی طرف کیوں ہو ؟

(شیخ ابو سعید، مسند، ج ۱، قصہ، المکرم، ص ۱۵۴)

۲۶۔ ہر شخص کی قدر و قیمت ان کیوں سے وابستہ ہوتی ہے جو وہ انجام دیتا ہے۔

(بخاری، ص ۱۵، ج ۱)

۲۷۔ تمہاری آبروراجد ہے، مگر (لوگوں سے) سولی کرنا اس کو نظر و نظر کے سہارا ہے یہ دیکھنا تمہارا کام ہے کہ کس کے سامنے آبروریزی کرتے ہو۔

(شیخ ابو سعید، مسند، ج ۱، ص ۱۵۴)

۲۸۔ اس فرزند آدم کو فخر کرنا کیا تکبر ہے جس کی ابتداء خلق ہوا اور تمہارا مردہ ہو۔

(شیخ ابو سعید، مسند، ج ۱، ص ۱۵۴)

۲۹۔ کیا میں تم کو کامل فقیہ کہ جنہوں (دوسری حقیقی اور کامل فقیر دینی ہے جو لوگوں کو خدا کی معیت کی اجازت دے اور خدا کو خدا کی رحمت سے مایوس نہ کرے اور خدا (نام نہاد عقلی مذاہب) سے بے خوف نہ کرے قرآن سے بے رہائی کی وجہ سے کہ ان کو نہ چھوڑ دے جس عبادت کے اندر فہم و ادراک نہ ہو اس میں کوئی خیر نہیں ہے اور جس علم میں غور نہ کرے جو اس میں (کوئی خیر نہیں ہے) آیات قرآن کی عورت میں بھی کوئی خیر نہیں ہے مگر اس میں تدبیر و تفکر نہ ہو۔

(بخاری، ج ۱، ص ۱۵۴)

۳۰۔ غیرت مند آدمی کبھی زنا نہیں کرتا۔

(شیخ ابو سعید، مسند، ج ۱، ص ۱۵۴)

٣١۔ إِنَّ النَّبِيَّ دَفَنُوا بِمَاجِي الدُّنْيَا وَأَجَلِ الْأَجَرِ فَاسَارَكُوا الْهَلْ الدُّنْيَا فِي دُنْيَاهُمْ وَلَمْ يُشَارِكْهُمْ أَهْلُ الدُّنْيَا فِي آخِرَتِهِمْ.
(صحیح التلاۃ لصبی الصالح، الکتاب ١٢٧ ص ٣٨٣)

٣٢۔ لَا يَجِدُ قَتْلَ ظُلْمِ الْإِسَابِ حَتَّى يَرْكُ الْكَذِبَ مَرَّةً وَحَدَفَ.

(اصول کلام ج ٢ ص ٣١٠)

٣٣۔ إِنْ خَفَلَتْ دِينَكَ مَتَاعًا يُنْتَبِإُ أَهْلَكَ دِينَكَ وَدُنْيَاكَ وَكَتَبَ فِي الْأَخِرَةِ مِنَ الْعَاصِرِينَ.

إِنْ خَفَلَتْ دُنْيَاكَ تَبَاعًا لِدِينِكَ أَخْرَزَتْ دِينَكَ وَدُنْيَاكَ وَكَتَبَ فِي الْأَخِرَةِ مِنَ الْعَاصِرِينَ.
(عمر الحکم، العصر ١٠، الحديث ١١ - ١٥)

٣٤۔ مَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ الْغَنِيِّ لَيْسَ فِيهَا وَالْشُّمُّ النَّابِغُ فِي حَوَافِّهَا، يَهْرِي إِلَيْهَا الْبُرْءُ الْعَاجِلُ، وَتَعَذَّرُهَا ذُو الشَّيْءِ الْغَافِلُ.

(صحیح البلاۃ لصبی الصالح، مختار الحکم ١١٩، ص ١٨٩)

٣٥۔ بِأَكْثَرِ النَّاسِ ثَلَاثَةٌ: الْعَالَمُ وَنَبِيٌّ، وَمَتَلَمَّ عَلَى سَبِيلِ تَحَاوٍ، وَهَفِجَ زَعَامُ أَتْبَاعِ كُلِّ مَا هُوَ يَمِيلُونَ فَخِ كُلِّ دِينٍ. لَمْ يَنْتَبِهُوا بِشُؤْرِ الْجَلَمِ، وَلَمْ يَلْتَحِظُوا إِلَى زُكْمِهِ وَنَبِيٍّ وَنَبِيٍّ.
(صحیح البلاۃ لصبی الصالح، مختار الحکم ١٤٧، ص ١٩٥)

۱۱۔ یقیناً پرہیزگار لوگوں نے جلد گزر جانے والی دنیا اور ہمیشہ باقی رہنے والی آخرت سے قائمہ انتخاب کیا۔ اہل دنیا کے ساتھ ان کی دنیا میں شریک رہے حالانکہ اہل دنیا ان کی آخرت میں شریک نہ ہو سکے۔
(انجیل ص ۱۵۵، مکی ص ۱۷۰، مکتوب ص ۱۷۲)

۱۲۔ انسان کو ایمان کا روزہ اس وقت تک نہیں ملتا جب تک وہ جھوٹ ترک نہ کرے حقیقی طور سے بھی انداز زمانہ کے طور سے بھی۔
(اصول کائنات ص ۱۲۵، ص ۱۲۶)

۱۳۔ اگر تم نے اپنے دین کو اپنی دنیا کا تابع بنا دیا تو دنیا و دنیا دونوں کھو بیٹھے اور آخرت میں گھائے میں رموں کے اوپر کو اپنی دنیا کو دین کا نائب بنادینا تو یہی دنیا و دنیا دونوں حاصل کر لیا اور آخرت میں بھی کامیاب ہو گھائے میں رموں کے۔
(انجیل ص ۱۵۰، حدیث ص ۱۲۲، ص ۱۲۵)

۱۴۔ دنیا سانپ کی طرح ہے کہ اس کا چھوٹا تو نرم و مہلک ہے مگر اس کے اندر زہر ہر جگہ ہے۔ یہ زہر ناراض اس کا درد دہہاتا ہے مگر خوشنمذ فاعل اس سے ڈرتا ہے۔

(انجیل ص ۱۵۵، مکی ص ۱۷۰، مکتوبات ص ۱۷۱، ص ۱۷۲)

۱۵۔ اے کیل بن راد! غلوب بھی طرقت کے ماتحت ہیں (جیسے اسب سے بہتر طرقت ہے جو اسب سے زیادہ حفاظت کرنے والا ہو۔ اسلئے جو کچھ میں لکھوتا ہوں اسکو یاد کرو۔ ہو گا کہ تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ طوائف الہی ۲۔ طلاب علوم و معارف کے راستے پر ہیں ۳۔ حق ہے سزا جو ہر آواز کے پیچھے دے دیا جاتا ہے اور ہر بول کے ساتھ حرکت کرتے ہیں یہ تو ہیں جو ہم کے لئے سے کبھی بڑھتی نہیں ہوتے اور کسی مضبوط ستون کی پناہ حاصل نہیں کی۔

(انجیل ص ۱۵۵، مکی ص ۱۷۰، مکتوبات ص ۱۷۱، ص ۱۷۲)

٣٦. وما وصيكم بخفي، لو ضررتم إنيها أمانا الإله لكاتب لذلك الملائكة.
لا ترحلوا أحد منكم إلا رقة، ولا تعاصوا الأذن، ولا تبتغي أحد منكم
إذا سئل عنها لا تفتنه أن يقول: لا أعلم، ولا تنسرس أحد إذا لم تعلم
الشيء أن يتعلمه، وغلبكم بالضيق، فإن الضر من الإنسان كالرأس من
الغنبد، ولا خير في غنبد لا رأس معه، ولا في إنسان لا ضمير معه.

(مع البلاء لصحي الصالح، فصار الحكم ٨٢، ص ١٥٢)

٣٧. سألوا الناس فقالوا: إن يسم معها مكرًا غلبكم، وإن عشم خلوا
إنيكم.

(مع البلاء لصحي الصالح، فصار الحكم ١٠، ص ١٧٠)

٣٨. الداعي يلا غنبد كالرأس بلا وتر.

(مع البلاء لصحي الصالح، فصار الحكم ٣٣٧، ص ٥٣١)

٣٩. حبال القتل تفضل العنة لا يلا تلي.

(مرر الحكم، الفصل ١٨، الحديث ١١٩)

٤٠. ما أكثر البتر وأقل الإنجاز.

(مع البلاء لصحي الصالح، فصار الحكم ٢٩٧، ص ٥٢٩)

۳۱۔ میں تنکو پانچ ایسی چیزوں کی وصیت کرتا ہوں کہ ان کو ان کیلئے تم کو سفر کرنا پڑے تو سفر کرو۔ ۱۔ تم میں سے کوئی اپنے سب کے علاوہ کسی اور سے کوئی رجا را سید نہ کہے۔

۲۔ تم میں سے کوئی اپنے گناہوں کے علاوہ کسی اور سے نہ ڈرے۔

۳۔ تم میں سے اگر کسی سے کوئی سوال کیا جائے اور وہ نہ جانتا ہو تو وہیں نہیں جانتا، کہنے سے ہرگز نہ شرمائے۔

۴۔ تم میں سے کوئی بھی اگر کسی چیز کو نہیں جانتا تو اس کے سیکھنے سے نہ شرمائے۔

۵۔ تمہارے لئے صبر ضروری ہے اسلئے کہ صبر ایمان سے وہی رشتہ ہے تو سزا جہنم سے ہے

جس جہنم کے ساتھ سفر جو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے اسی طرح اس ایمان کا کوئی فائدہ نہیں ہے

(تفسیر صمدی ص ۱۸۲، تفسیر جامع، تفسیر ملک ص ۱۸۲)

۳۲۔ لوگوں کے ساتھ اس طرح عمل کر کہ اگر چاہو تو تم پر گریہ کریں اور اگر نغصہ رہو تو تم سے

عشق کی طرح محبت کریں۔ (بیج احمد ص ۱۸۲، تفسیر ملک ص ۱۸۲)

۳۸۔ خود عمل کئے بغیر لوگوں کو عمل کی دعوت دینا ایسا ہی ہے جیسے بغیر حلقہ کے کہان سے

تیر چھٹا۔ (بیج احمد ص ۱۸۲، تفسیر ملک ص ۱۸۲)

۳۹۔ جنت ملل سے حاصل ہوتی ہے اس واسیہ سے پس حاصل ہوتی۔

(تفسیر ملک، ص ۱۸۲، حدیث ۱۹)

۴۰۔ اللہ اس عبرت قبولیت میں مگر عبرت حاصل کرنے والے بہت کم ہیں۔

(بیج احمد ص ۱۸۲، تفسیر ملک ص ۱۸۲)

معصوم ہمارم^{۶۶}



امام دوم حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام



اور آپ کے چالیس کلمات

معصوم چہارم امام حسن مجتبیٰؑ

نام: --- امام حسن رضا
شہر: نقاب: مجتبیٰ، سبط اکبر.
کنیت: --- ابو محمد.

پدر: --- حضرت علی ابن ابی طالب
مادر: --- حضرت فاطمہ بنت رسول خدا
زمانہ تولد: --- ۱۵ رمضان سال سوم ہجرت.
مکان تولد: --- مدینہ منورہ

تاریخ شہادت: --- ۲۸ صفر
سبب شہادت: --- سن چہارم ہجری.
سبب شہادت: --- زہر.

قائم: --- معاویہؓ کے شاہ پر جوہر بنت اشعث نے دہرایا.
قبر: --- جنت البقیع، مدینہ منورہ.

عمر: --- ۴ سال.
۱۔ اُسکو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ۱۔ زمانہ رسولؐ تقریباً ۸ سال
۲۔ ہمراہ حضرت علیؑ (تقریباً ۱۲ سال) ۳۔ عصر امامت (تقریباً ۱۵ سال)

اربعون حديثاً عن الإمام الحسن عليه السلام

١- أَلْحِذْ إِلَيَّ الْيَوْمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِمَنْعِ كَلَامِي، وَمَنْ سَكَتَ عِلْمِي مَا وَرَقَبْتُهُ،
وَمَنْ غَاشَ قَلْبِي رِقَبْتُهُ، وَمَنْ مَاتَ فِي إِلَيَّ مَعَاذَهُ...

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ١١٢)

٢- يَا سَيِّدَ الْأَنْوَاجِ أَحَدًا حَتَّى تَهْرُفَ مَوَارِدَهُ وَمُضَادَّةً فَادًّا اسْتَنْقَلَتْ الْخَيْرَةَ
وَرَضِيَتْ الْعِزَّةَ مَا خَدَّ عَلَى إِهَالِهِ الْعِزَّةَ وَالْمَوَدَّةَ فِي الْمُسْتَرْقَةِ.

(تحف العقول ص ٢٢٣)

٣- إِنَّ أَنْصَرَّ الْأَنْصَارِ مَا تَعَدَّى فِي الْخَيْرِ مَذْعَنَةً وَأَسْمَعَ الْأَشْعَاعَ مَا وَفَّى
النُّورَ كَبِيرًا وَتَمَعَّ مَعَا نَقَمَ الْقُلُوبَ مَا طَهَّرَ مِنَ الشُّهَابِ.

(تحف العقول ص ٢٣٥)

٤- هَلْ قَدَّ الْخَيْرُ مَا لَمْ يَخْرُجْ عَلَى الطُّبِيِّ وَالْكَوْنِ عِيَالُ الْغُلَقِ.

(تحف العقول ص ٢٢٥)

امام حسنؑ کی چالیس حدیثیں

۱۔ ساری توہینیں اس خدا کیلئے ہیں جو بولنے والے کے کام کو مستنا ہے، خاموش رہنے والے کے ملک کی بات کو جانتا ہے، جو زندہ رہتا ہے اس کے رزق کا ضرر دار ہے اور جو مر جاتا ہے اس کی بازگشت اسی کی طرف ہوتی ہے۔ (کار، ج ۸، ص ۱۲)

۲۔ اے میرے پیارے بیٹے جب تک کسی کی آمد و رفت (اور اسکے اخلاقی خصوصیات پر) مطلع نہ ہو جاؤ اس سے دوستی نہ کرو، پھر جب باقاعدہ اس کی تحقیق کرو اور اس کے ساتھ معاشرت کو پسند نہ کر لو دوستی کو (مکرم) اس بنیاد پر کہ فزیشنوں پر دگر دگے اور پریشانیوں میں مبتلا نہ رہو۔ (تحف مفصل ص ۱۲۲)

۳۔ سب سے بہتر ترین وہ آنکھ ہے جو نیکیوں پر غور کر جائے (یعنی نیکیوں کو باقاعدہ دیکھ سکے) اور سب سے زیادہ مستحق دعا و دعا کا ہے جو عیسیٰ کو اپنے اعدائے گھبرائے اور ان سے فائدہ اٹھائے، اور سب سے عام وہ ملک ہے جو تنگ و شبہ کی آلودگی سے پاک ہو۔ (تحف مفصل ص ۱۲۸)

۴۔ ایک شخص نے امام حسنؑ سے پوچھا بڑا ملک کیا ہے؟ فرمایا: دوستوں سے بہادری اور دشمنوں سے بھاگنا۔

(تحف مفصل ص ۱۲۵)

٥- لَا تُجَاجِلِ الذَّنْبَ بِالْمُفْرَنَةِ وَاسْتَغْلِ بَيْنَهُمَا بِلَا عُبْدَانٍ ظَرْفًا.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١٣)

٦- بِالْمَقْلِ تُفْرَكُ الذَّارِبُ خَصْبًا.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١١)

٧- لَا قَلَمٌ مِثْلُ الْخَطِّ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١١)

٨- قَلِمُ النَّاسِ يَلْفُكُ وَتَعْلَمُ يَلْمُكَ فَلْيَكُنْ قَدْ أَتَقَنْتَ يَلْفُكَ
تَوَعَّلْتَ مَا لَمْ تَعْلَمْ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١١)

٩- قِيلَ يَا الْمَرْءُ؟ قَالَ يَحْفَظُ النَّاسَ، وَأَخْرَازُ النَّفْسَ وَلَيْسَ الْكَتْمُ، وَتَهْدُ
الضَّبْعَ، وَأَذَاهُ الشُّفُوفُ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١٠٢)

١٠- مَا زِلْتُمْ ظَالِمًا أَشَبَّ بِمُظْلَمٍ مِنْ شَايِدٍ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١١)

١١- زَأَمُ الْقَلَمِ شَأْسَرَةُ النَّاسِ بِالْجَمَلِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١١)

١٢- لَا عِلَاءَ الْوَفَاءِ فِي الشَّدَةِ وَالرَّحَاءِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١١)

١٣- أَلِجْزَانُ تَرَكُ عَمَلُكَ وَقَدْ لِمَرَضٍ عَلَيْكَ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١٥)

١٤- قِيلَ يَا الْكَرْمُ؟ قَالَ الْإِتْبَادُ بِالْمَيْتَةِ قُلُ النَّسَائَةِ.

(تحف المصنوع ص ٢٢٥)

۵۔ خطا کا غلطی پر سزا میں حلیٰ نہ کرو۔ غطا اور اس کی سزا میں حد کو راستہ قرار

(بخاری ج ۸، ص ۶۲)

۶۔

۶۔ دنیا و آخرت (کی سعادت) کو قتل سے سمجھا جاسکتا ہے۔

(بخاری ج ۸، ص ۶۱)

۷۔ جہالت جیسی تقریری نہیں ہے۔

(بخاری ج ۸، ص ۶۱)

۸۔ اپنے علم کو لوگوں کو سکھاؤ، دوسروں کا علم خود سیکھو اس طرح تم اپنا علم مفہوم کرو گے

(بخاری ج ۸، ص ۶۱)

اور جو نہیں جانتے ہو اس کا علم حاصل کرو گے۔

۹۔ ایک شخص نے امام حسن سے پوچھا جو نذر کیا ہے؟ فرمایا: دین کی حفاظت، نفس کی بزرگی، نری کی عادت، ہمیشہ احسان کی عادت، حقوق کی ادائیگی۔

(بخاری ج ۸، ص ۶۲)

۱۰۔ میں نے کسی ایسے ظالم کو نہیں دیکھا جو حد کرنے والے کی طرح مظلوم کے مشابہ ہو۔

(بخاری ج ۸، ص ۶۱)

۱۱۔ لوگوں کے ساتھ چھ بڑاؤ کرنا ہی اصل عقل ہے۔

(بخاری ج ۸، ص ۶۱)

۱۲۔ بڑھری کا مطلب سختی اور آسائش میں وفاداری ہے۔

(بخاری ج ۸، ص ۶۲)

۱۳۔ امید ہی اور ہے بیرو جو نے کا مطلب یہ ہے کہ آئے ہوئے تباہ کو شکر دینا،

(بخاری ج ۸، ص ۶۲)

۱۴۔ کسی شخص نے امام حسن سے پوچھا کرم کا کیا مطلب ہے؟ ارشاد فرمایا: بے مانگے

(تحف العقول ص ۲۲۵)

مناکرنا۔

١٥. تین العین والناطی وبع اصبح. ما رتب عتق فهو نعت وقد نعت
ما دینک باطلاً کثیراً. (نعم القول ص ٢٢٩)

١٦. لا تحابذ الطلب جهاد العالیه. ولا سکل علی العذر الکان
المستلیم، فإن انما العاضی من السد، والإشمال و الطلب من
البعد، ولینب البعد بدایمه رزفا ولا العیز من بحالب فضلاً.
(نعم القول ص ٢٣٣)

١٧. ما ساور قوم الا لحدوا الی رشیدهم.
(نعم القول ص ٢٣٣)

١٨. و قال **مصحح** فی وضع **أخ** کان له صالح.
کان من أعظم الناس و عسی وکان رأساً ما عظمه و غنی صغر
لذات و عینه. کان خاسراً من شطاب الجهالة فلا یتم بداً الا علی ما
یستقیم، کان لا شکي، ولا یسخط، ولا یترثم، کان اکثر لخره صاماً
فإذا فأن مد العاتلین، کان ضمعاً متضمناً فإذا حاء الحد فهو اللث
عادماً. کان اذا جامع النساء علی أن یسمع غرض من علی أن یقول کان د
غلب علی الکلام ثم ثقت علی التکوب کان لا تقول ما لا یفعل و یفعل
ما لا یقول. کان إذا غرض له امرأ لا یندری ثقت امرأت الی و یظن
امرأت من عواء فحالة، کان لا یلوم أحد علی ما قد یفعل التذریس
منه. (نعم القول ص ٢٣٤)

- ۱۷۔ حق اور باطل میں چار اہم نکتہ کا غاصد ہے، جو اپنی آنکھوں سے دیکھو وہ حق ہے اور کانوں سے تو بہت سی غلط باتیں بھی سنا کرتے ہو۔ (تحفہ معصوم ص ۱۱۱)
- ۱۸۔ چہار میں کامیابی تلاش کرے، دائرے کی طرح طلب دنیا کیلئے کوتاہی نہ کرے اور ہر تسلیم حکم کرنے والوں کی طرح اپنے مقدر پر تکیہ کر کے بیٹھ جائے، (یعنی نہ بہت تلخ کر داور نہ مستی برحق) اس لئے کہ تحصیل فضل (حاصل روزی بہنت ہے اور لاپرواہی نہ کرنا عفت ہے۔ نہ عفت سے روزی کم ہوتی ہے اور نہ لاپرواہی سے برحق ہے) اس لئے اعتدال پر عمل کروا جائیے (تحفہ معصوم ص ۱۱۲)
- ۱۹۔ جس قوم نے مشورہ سے کام لیا وہ راہ ہدایت پائی۔ (تحفہ معصوم ص ۱۱۳)
- ۱۸۔ حضرت امام شافعی نے اپنے ایک صاحب رفیق کا اس طرح تعارف کر دیا:
- میری نظر میں وہ سب سے بڑا تھا جس صفت کی بنا پر وہ میری نظروں میں عظیم وہ بھی تھی کہ دیا اس کی نظر میں حیرت سے وہ جہالت کے قفس سے باہر تھا۔ فتح کیلئے سوائے بھروسہ والے کوئی کے کبھی کسی کی طرف اتھو نہیں بھجیتا تھا وہ انکو وہ (وشکیلت) نہیں کرتا تھا، قصہ نہیں کرتا تھا، بدیر اچھا نہیں کرتا تھا، زیادہ تر خاکشیں رہتا تھا، اور جب سب کشائی کرتا تھا تو سر آمد شکستیں ہوتا تھا، وہ کمزور و ناتواں تھا، لیکن جب ضرورت ہوتی تھی (مثلاً جہاد) تو شیر زبان تھا، طمانک مجلس میں کہنے سے زیادہ کہنے سے گہری رکھتا تھا، اگر کوئی اس پر مشکو میں غلبہ آجائے تو آجائے مگر خاموشی میں کوئی اس پر غائب نہیں آسکتا تھا۔ وہ جو کچھ کہتا تھا اس کو کبھی نہیں کہتا تھا (مگر) وہ کرتا تھا جو نہیں کہتا تھا، اگر اس کے سامنے دوا سے روٹیں تھیں جگے جگے اس میں اسکو معلوم نہ ہو کہ مرنے والا ہے لہذا یہ کہتا تھا کہ اس کی مرنے کے بعد جو کچھ ہوا ہے میں ہی کو چھوڑ دینا تھا۔ جن کاموں میں خدا کی خواہش ہوتی تھی ان (کے ترک) پر کسی کی ملامت نہیں کرتا تھا۔ (تحفہ معصوم ص ۱۱۴)

۸۔ جناد بن ابیہ کہتے ہیں: جس باری میں امام حسنؑ کا انتقال ہوا ہے میں انکی عبادت کیلئے گیا۔۔۔۔ میں نے کہا: آقا آپ اپنا صبح کیوں نہیں کرتے؟ فرمایا: عبادتِ است کا صبح کس کے لئے کہلا رہا میں نے کہا: امام رضاؑ کتابِ راجحہ۔۔۔ انکے بعد حضرت میری طرف متوجہ ہو کر ہوئے: خدا کی قسم رسول اللہؐ نے ہم سے مہدیؑ یا تھکیں اس امر (است) کے ملک ملنے و غاظر کی اولاد سے اہرام بھرنے اور سب کی کو بازمہ دیا جائیگا یا قتل کیا جائیگا یہ فرما کر حضرت رونے لگے۔ راوی کہتا ہے: میں نے عرض کیا: فرزند رسولؐ مجھے کچھ نصیحت! موقوفہ فرمائیے! فرمایا: اہل (سوا) سفر آخرت کیلئے آمادہ ہو، اپنی زندگی ختم ہونے سے پہلے اس سفر کیلئے زاد و توشہ فراہم کرو۔ اور یہ جان کر کہ دنیا کی باتیں ہیں ہوا اور موت تمہارا دشمن ہے تم فرما جاؤ گی نہیں آیا اس آج پر بارگاہِ حق میں تم ہو۔ اور گوتم نے اپنی قوت سے زیادہ ملنے کیا تو دوسرے کے خزانہ دار ہو گئے یا رکھو دنیا کی اصل چیزیں ہیں ستا ہے اہل علم چیزیں ہیں کتاب ہے اور شہادت میں کتاب ہے، دنیا کو ایک سردار میں کرو جس میں سے صرف اپنی ضرورت بھر کر چیزیں کتاب کرو و اصل چہ تو تم نے اس میں رہہ سے کام لیا اور اگر علم ہے تو تہجد سے اور گناہ نہ بگاڑو کہ تم نے اس سے اسی طبع کیا ہے جس طرح سردار علیؑ بگڑتا ہے اور اگر کتاب ہے بھی تو مسلط سا ہوگا۔ اپنی دنیا کیلئے اس طرح کو تلاش کرو جیسے تم کو بیشمار ہانا ہے اور آخرت کیلئے ایسی سعی کرو جیسے تم کو کل مرنا ہے۔ اگر تم قبیلہ کے غیر عزت کسی حکومت کے وزیر مصیبت چاہتے ہو تو خدا کی صحبت کا ذلت سے کل کر خدا کی اطاعت کی حقیقت میں داخل ہو جاؤ۔

کار و نذر ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰

۹۔ جو شخص دنیا کو بہت محبوب رکھتا ہے اس کے دل سے آخرت کا خوف چلا جاتا

نہال و نذر ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰

٢١- اَلشَّعْبَةُ لَا تَحْمِلُ فِي مَالِهِ، اَلْمَقْدُورُ فِي عِزِّهِ نَسَبٌ فَلَا يُحِبُّ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١٥)

٢٢- اَلْمُزْوَرُّ مَا لَمْ تَقْدُمْهُ مَقْلٌ وَلَا بَشْعٌ مِنْ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١٣)

٢٣- اَلْمَارَاةُ هَوْنٌ مِنَ اَلنَّارِ.

(بحار النور ص ٢٣٤)

٢٤- فَاِنَّ اَلْمُؤْمِنَ تَرْتَدُّ اَلْكَافِرُ تَمْتَعُ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١٢)

٢٥- اَلشَّيْءُ اَشَاعَ اَلْمَاءَ وَنَصَاخَةُ اَلْمَوَافِ

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١٥)

٢٦- يَسْكُنُ وَبَيْنَ اَلْمَوْجِطَةِ جَنَاتُ اَلْمَرْءِ

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١٠٩)

٢٧- هَلَاكُ اَلنَّاسِ فِي ثَلَاثِ اَلْكَبَرِ وَالْجِرْهُ وَالْخَسْفُ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١١)

٢٨- اَلْكَثْرُ هَلَاكُ اِيْدِي وَهَ لَيْسَ اَللَّسْ، وَالْخِرْصُ هَذُو نَفْسٍ وَهَ اَخْرَجَ اَلْأَمَّ

مِنْ اَلْعَبِ، وَلَعَدُ رَانْدُ اَلْوَهْ وَهَ قَتْلُ فَايِلُ خَابِلِ

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١١)

۱۱۔ سفید شخص ہے جو ملک کو سپردہ کاموں میں قربان کرے، آبرو کے بدلے میں کسبِ ثروت سے کام لے، اسکو بڑھلا کر جائے توجہ بند کرے۔
(تاریخ ۱۷۱ ص ۱۱۱)

۱۲۔ نیکی کا مطلب یہ ہے کہ اس سے پہلے ہنسٹوں، ہوا اور اسکے آخر میں احسان نہ کیا جائے۔
(تاریخ ۱۷۱ ص ۱۱۲)

۱۳۔ تنگ و غار دوزخ سے بہتر ہے۔
(نکبِ حقیرا ص ۱۱۳)

۱۴۔ ممکن (دنیا سے) ناز و دلالتا ہے اور کافر اس سے فائدہ حاصل کرتا ہے (گو یا ایسا رہنا چاہتا ہے)۔
(احسان ص ۱۱۴)

۱۵۔ سخاوت کا مطلب کہنے لوگوں کی پیروی اور کراہی کی نفی ہے۔
(کاوی ص ۱۱۵)

۱۶۔ تمہارے اور مولا کے درمیان فرقہ و گھبراہٹ ہے (جو ایک قبول کرے سے روکتا ہے)۔
(تاریخ ۱۷۱ ص ۱۱۶)

۱۷۔ لوگوں کو شک کرنے والی چیزیں ہیں اذکثر ۲۔ حرص ۳۔ حسد۔
(تاریخ ۱۷۱ ص ۱۱۷)

۱۸۔ کبتر سے دین بربود جاتا ہے اور کسی کبتر کی وجہ سے دین خدا کسنت کا مستحق ہوا جس کا نفس کا دشمن ہے اسی کی وجہ سے آدم کو جنت سے نکلنا پڑا، حسد برائیوں کا رہنما ہے اسی کی وجہ سے قابیل نے جنابِ ایل کو قتل کیا۔
(تاریخ ۱۷۱ ص ۱۱۸)

۲۹- عَنْبَسُكُمْ بِالْمَكْرِ فَإِنَّ حَيَاةَ قَلْبِ الْعَصِي.

(بحار ج ۷۸ ص ۱۱۵)

۳۰- لَا آدَبَ لِمَنْ لَا عَمَلَ لَهُ، وَلَا مَرْوَةَ لِمَنْ لَا حُصَّةَ لَهُ، وَلَا حَيَاةَ لِمَنْ لَا دِينَ لَهُ.

(کشف المنة «مع بیروت» ج ۲ ص ۱۹۷)

۳۱- سَخِرَ الْمَسِيحُ الْقَوْلُ وَشَرُّ الْفَقِيرِ الْخُضْرُ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۱۳)

۳۲- إِذَا رَأَى نَاكِلَ الْهَيْئَةِ، وَقَدْ أَكْثَرِينَ الْهَيْئَةِ الْضَائِبَةِ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۱۳)

۳۳- الْفَرْصَةُ مَرْجَعُ الْقُرْبِ تَطْلُبُ الْفَرْدَ.

(بحار ج ۷۸ ص ۱۱۳)

۳۴- الْقَرِيبُ مِنْ قَرْنَتِهِ الْمَوْدَّةُ وَإِنْ تَمَلَّكَ سَبَّ.

(نصف القول ۲۳۹)

۳۵- أَلَا تَرَى أَنَّ لَا شُكْرَ التَّعَمُّدِ.

(نصف القول ص ۲۳۳)

۳۶- مَسْأَلُ حَيْبِ النَّاسِ وَقُلْ مَا لَيْبُ أَنْ يُصَاحِبَكَ بِهِ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۱۶)

۲۹۔ تمہارے لئے غمزد و مکر ضروری ہے اس لئے تم فکر قلب بھیجنا زندگی ہے۔

(کار و بار ۱۵، ص ۱۵۵)

۳۰۔ وہ ہے ادب جسے پاس عقل نہ ہو، وہ ہے مروت جسے پاس ہمت نہ ہو، وہ ہے حیا جسے پاس لایق نہ ہو۔
کشف المحجوب ص ۱۵۱، ۱۵۲

۳۱۔ بہترین مالدار کا قناعت ہے اور بدترین فقیر کی (دوستوں کے ساتھ) فاساد
جھکاتا ہے۔
کار و بار ۱۵، ص ۱۵۳

۳۲۔ مزاح بہت کو ختم کر دینا ہے اور فاشی انسان کی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

کار و بار ۱۵، ص ۱۵۴

۳۳۔ فرصت بہت جلد ختم ہوتی جاوے بہت دیر میں پلٹ کر آتی ہے۔

کار و بار ۱۵، ص ۱۵۴

۳۴۔ نعمت کا شکریہ نہ ادا کرنا ملامت ہے۔

نعمت مقبول ص ۱۵۴

۳۵۔ تم جس طرح چاہتے ہو کہ لوگ تم سے مصاحبت کریں اسی طرح تم بھی لوگوں کے ساتھ مصاحبت کرو۔
کار و بار ۱۵، ص ۱۵۵

۳۶۔ قریب وہ ہے جس کو کوئی نزدیک کہے چاہے رشتہ کے اعتبار سے وہ دور ہو۔
نعمت مقبول ص ۱۵۴

٢٧- فمن آدم إلا خلاص إلى الصلح أصوات الخدي بيان أنه فيكم
وَأَنَا مُنْجَاةٌ وَعَمَّا فَتَرَفَ وَرَغَمَ مُصَرَّةً وَكَلَمَةً مُدْلَّةً عَلَى الْوَسْ
أَوْزْدَةً عَلَى رَدَى وَبَرَكَ الذَّنْبِ جَاءَ أَوْحَةً (نعم القول ص ٢٣٥)

٢٨- عَيْتُ بَصَرٍ بِتَفَكُّرٍ فِي مَا كُتِبَ كَتَفَ لَا تَتَكَلَّرُ فِي فَنَقُولُهُ فَبُخْشَ
نَقْلُهُ مَا بُوْدِيهِ، وَبُودِغَ صَدْرُهُ مَا بُوْدِيهِ. (مجنة البحار ج ٢ ص ٨٤)

٢٩- وَأَصْرَبَ الْوَاهِلُ بِالْقَرِيبَةِ لَأَرْغَضُوهَا.

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ١٠٩)

٣٠- وَأَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ تَشَى اللَّهَ فَخَلَّ لَهُ فَخْرًا مِنْ لَعْنٍ وَتُدْلُهُ فِي أَفْرِ
وَيُهَيِّئُ لَهُ رُسْدَهُ وَيُقَلِّعُهُ بِخَشْيَةٍ وَيَهْضُ وَخَهْهُ وَيَهْطِلُهُ رَغْمَةً مَعَ الْيَمِينِ
أَتَقَمُّ إِلَهُ تَحْتَهُمْ مِنْ الشَّيْءِ وَالضُّدْبِ وَالشُّهْدَاءِ وَالضَّالِّحِينَ...

(نعم القول ص ٢٣٢)

۱۲۔ جو ہمیشہ سجدہ میں تامل و وقت رکھے گا اس کو درج ذیل آٹھ فائدوں میں سے کوئی نہ کوئی فائدہ حاصل ہوگا۔ ۱۔ قرآن کی کسی تکلم آیت سے فائدہ۔ ۲۔ فائدہ مند دوست۔ ۳۔ نئی بات۔ ۴۔ رحمت جو اس کے انتظار میں ہوگی۔ ۵۔ ایسی بات جس سے اس کو ہدایت ملے۔ ۶۔ ایسا کام جس سے پاکت سے بکلی جائے۔ ۷۔ ترک گناہ از روئے شرم۔ ۸۔ ترک گناہ از روئے خوف الہی۔

تمہیں معقولی ص ۳۵

۲۸۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو اپنے غذائے دنیا میں تو غور و فکر کرتا ہے مگر اچھی اور صحت بخش غذا کھائے یا کچھ معقولی چیزوں میں کیوں غور و فکر نہیں کرتا کہ نقصان وہ غذا کھانے سے تو اپنے ہیٹ کو محفوظ رکھتا ہے مگر اس کا سینہ بہت چیزوں کا مرکز ہے۔

(سفینۂ ابحار ج ۲ ص ۸۴)

۳۹۔ اگر لو اغل سے فریقہ کو نقصان پہونچتا ہو تو لو اغل کو چھوڑ دو۔

کار و بار ج ۸ ص ۱۱۹

۴۰۔ جو شخص تقویٰ الہی کو پیشہ بنائے خداوند عظام اس کے لئے فتنوں سے نجات کا ذریعہ پیدا کر دیتا ہے اور اس کے سر کی اصلاح کر دیتا ہے اس کی ہدایت کا انتظام کر دیتا ہے اس کی دلیلوں کو کامیابی عطا کرتا ہے اس کے چہرے کو نورانی کر دیتا ہے اس کی خواہشات کو پوری کر دیتا ہے اور وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جن پر خدا نے اپنی نعمتوں کو نازل فرماتا ہے۔ جیسے۔ انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین،

تمہیں معقولی ص ۱۱۱

امام سوم، حضرت امام حسین (ع)،

سید الشہداء

آپ کی چالیس حدیثیں

معصوم بیچم اسام حسین دے

- ۱۔ علم۔۔۔۔۔ حسین۔ (عید المسم)
 مشہور نقیب:۔۔۔ سید الشہداء
 کنیت:۔۔۔۔۔ ابو عبد اللہ
 باپ:۔۔۔۔۔ حضرت علی ابن ابی طالب
 والدہ:۔۔۔۔۔ حضرت فاطمہ بنت رسول
 تاریخ ولادت:۔۔۔۔۔ سوم شعبان
 سن ولادت:۔۔۔۔۔ سن چار ہجری
 جائے ولادت:۔۔۔۔۔ مدینہ منورہ
 تاریخ شہادت:۔۔۔۔۔ دسویں محرم روز عاشورا
 سن شہادت:۔۔۔۔۔ سن ۶۰ ہجری انری
 محل شہادت:۔۔۔۔۔ کربوئے معلیٰ
 عمر:۔۔۔۔۔ ۵۷ سال
 رتہ شریف:۔۔۔۔۔ کربا
 دینی رتہ:۔۔۔۔۔ اس کو چار حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے
 پہلا حصہ:۔۔۔۔۔ حصہ رسول خدا تقریباً چھ سال
 دوسرا حصہ:۔۔۔۔۔ حصہ حضرت علی تقریباً ۱۲ سال
 تیسرا حصہ:۔۔۔۔۔ حصہ اہل بیت تقریباً دس سال
 چوتھا حصہ:۔۔۔۔۔ مدت لامتناہی تقریباً دس سال

اربعون حديثاً

عن الإمام الحسين عليه السلام

١- كيف تسدُّ عليك ما طوى وحموده فقممُ بنتُ ؟ أبكون لعنرك من الظهور ما ليس لك حتى يكون هو المظهر بك ؟ من عنت حتى يخاف إلى ذبيبة نذرت عليك ؟ ومن شئت حتى تكون الأمازي هي التي توصل إليك ؟ هيبت حتى لا يراك عليها زينة .
(عبد الوارث ج ٩ ص ٩٨ من ٢٢٦)

٢- ماذا وحدث من فقتك ؟ وما الذي فقت من وملكك ؟ لهذا خات من زحمتي لؤيتك تدلاً .
(عبد الوارث ج ٩ ص ٩٨ من ٢٢٨)

٣- لا أفلح قوم اشتروا فرصاً والمطلوب يحيط بالعالم .
(مجلس خوارزمي ج ١ ص ٢٢٩)

٤- لا تأمن يوم القيامة إلا من خاف الله في الدنيا .
(بحر الأنوار ج ١ ص ١٩٢)

لحم حسین کی چائیس حدیثیں

۱۔ (مسند احمد ج ۱ ص ۱۶۱) چائیس حدیثیں یہ ہیں جن سے تیرے لئے کھانا تیار کیا جاسکتا ہے، کیا کسی کے لئے آنا عہد ہے جو تیرے لئے ہے؟ تاکہ وہ تیرے اہلباکا ذریعہ بن سکے۔ (مسند احمد ج ۱ ص ۱۶۱) کیا تیرے لئے کسی ایسی دلیل کی ضرورت ہے جو تیرے اور رسالت کے؟ اور نہ کوئی عہد تھا تاکہ انہر کے ذریعہ تیرے کھانا پہنچا جاسکے؟ اندھ کی ہوجھ کیا وہ آنکھیں جو تجھے دیکھ سکیں تاکہ تو ہمیشہ ان کام نشین تھا۔

۱۱۳۱ھ میں

۲۔ جس نے تجھے کھانا پہنچا دیا؟ اور جس نے تجھ کو پانی کولن کی چیز پہنچا دی؟ اس نے نہیں حاصل کیا؟ جو کبھی تیرے بدلے میں جس پر بھی راضی ہوا، وہ تمام چیزوں سے محروم ہو گیا۔

۱۱۳۱ھ میں

۳۔ اس قوم کو کبھی بھی فروع حاصل نہیں ہو سکتی جس نے خدا کو داخل کر کے مخلوق کی مٹائی خرید لی۔

۱۱۳۱ھ میں

۴۔ قیامت کے دن اسی کو اس دامن حاصل ہوگا جو دنیا میں خط سے لڑتا رہا ہو۔

۱۱۳۱ھ میں

٥. قَدْ أَلَّفَ بِالْأَمْرِ بِالْمَرْوَبِ وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَرَبُّهُ يَنْدُ، يَعْلَمُهُ بِأَنْهَا
أَدَّيْتِ وَأَقْبَبَ اسْتَعَابَ الْمَرَانِخَ كُلَّهَا عَشَا وَصَفَهَا، وَذَلِكَ أَنَّ الْأَمْرَ
بِالْمَرْوَبِ وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ دَعَا إِلَى الْإِسْلَامِ فَغَرَّ رَدَّ الْمَطَالِمِ وَمُحَالَمَةِ
الْمَطَالِمِ...

(تحف المصوم ص ٢٣٧)

٦. أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالِ مَنْ رَأَى شَقِطَانًا حَارِزًا مُتَجَلِّيًا لِبَحْرَامِ اللَّهِ
مَا كُنَّا عَهْدُهُ مُحَالِمًا لِسُورِ رَسُولِ اللَّهِ يَتَّقِلُ وَيُجَادِي اللَّهَ بِالْإِسْمِ وَالْمَدْوَانِ قَسَمُ
يُفَيِّرُ عَلَيْهِ بِعَقْلِ وَلَا قَوْلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُذِخِلَهُ قَدْ خَلَدَ.

(مقتل خوارزمي ج ١ ص ٢٣١)

٧. إِنَّ النَّاسَ عِبَادَ الدُّنْيَا، وَالْقَبْرِ لَمْ يَحْمِلْ أَلَيْسَ بِهِمْ دَنُوعًا وَطَوْنَةً عَادَرَتْ
تَعَانِيَهُمْ فَيَاذَا مُتَّحَصُوا بِالْبَلَاءِ قُلُ الدُّنْيَا.

(تحف المصوم ص ٢١٥)

٨. مَنْ حَاوَلَ أَمْرًا بِتَقْصِيصِ اللَّهِ كَانَ الْخُوبَ يَمَّا تَزَجُّرًا وَاسْرِعَ يَمَّا تَغْدِرُ.

(تحف المصوم ص ٢١٨)

٩. أَلَا نَرَى أَنَّ الْحَقَّ لَا يُقْتَلُ بِهِ، وَأَنَّ السَّاطِلَ لَا تُتَّهَمُ بِتَرْغَبِ الْمُؤْمِنِ فِي
إِلْهَاءِ اللَّهِ نَحْفًا.

(تحف المصوم ص ٢١٥)

١٠- قَدْ بَنَى لَا أَرَى الْمَوْتَ إِلَّا مَحَادَّةً وَلَا أَحْيَاءَ مَعَ الْمَطَالِمِ إِلَّا تَرَامًا.

(تحف المصوم ص ٢١٥)

۵۔ خلاف عالم نامہ معصوم و نہی از شکر کو اپنے ایک واجب کی حیثیت سے پہلے ذکر کیا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر یہ دونوں فریضے (اور معصوم و نہی از شکر) ادا کیے گئے تو سزا فرض ہوا نہ تبت ہوئی یا نرمہ قائم ہو جائے گی کیونکہ یہ دونوں مانسوں کو اسلام کی طرف دعوت دینے والے ہیں اور صاحب حق کے حقوق کی طرف پلٹانے والے ہیں اور ظالموں کو مخالفت پر آمادہ کرنے والے ہیں۔
تھمب معقول ص ۲۷۲

۶۔ لوگو! رسول خدا کا ارشاد ہے: جو دیکھے کسی ظالم بادشاہ کو کہ اس نے حرام خدا کو حلال کر دیا ہے یہ بیان انہی کو توڑ دیا ہے بہت رسول کی مخالفت کرتا ہے، جب تک ان حد کے درمیان ظالم و گمراہ کتاب ہے اور پھر بھی گمراہ ہے اور نہ قول سے اس کی مخالفت کرتا ہے تو خدا پر واجب ہے کہ اس ظالم بادشاہ کے خطاب کی بجائے اس کو ذلیل کرے۔
(استرروری دن ۱۱ ص ۲۲۲)

۷۔ لوگ دنیا کے ظالم ہیں، اور دنیا ان کی زبانوں کیلئے ایک جہنم ہے جب تک (دن کے ہم پر) محاش کا دلوں سے رہے دن کا نام پتے پر ایک سو جب محبتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو دینداروں کی تعداد بہت کم ہو جاتی ہے۔
تھمب معقول ص ۲۲۵

۸۔ جو شخص خدا کی نافرمانی کر کے اپنا مقصد حاصل کر چاہتا ہے، اس کے حصول مقصد کا راستہ بند ہو جاتا ہے اور بہت جلد خطرات میں گھر سکتا ہے۔
تھمب معقول ص ۲۲۸

۹۔ کیا تم نہیں دیکھ رہے ہو کہ حق پر عمل نہیں ہو رہا ہے، اور باطل سے دور کی نہیں اختیار کی جا رہی ہے۔ ایسی صورت میں مومن کو حق ہے کہ حقائے الہی کی رغبت کرے۔
تھمب معقول ص ۲۳۵

۱۰۔ میں موت کو سہلات اور ظالموں کے ساتھ ملنے کو اذیت سمجھتا ہوں۔
تھمب معقول ص ۲۳۵

۱۱۔ وَأَنْتُمْ أَكْثَرُ النَّاسِ فَسَادًا لِّمَا عَلَّمْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ مَّارِكِ الْفُلُحَاءِ لَوْ كُنْتُمْ تَشْفَعُونَ ذَلِكَ بَأْنِ مَحَارِجِ الْأَكْمُورِ وَالْأَخْكَامِ عَلَى أَيْدِي الْفُلُحَاءِ بِأَلْفِ الْأَمْشَاءِ عَلَى خِلَابِهِ وَحَرَامِهِ فَإِنَّهُ الْمَطْلُونُونَ نَكَ الْمُسْرِبِ وَمَا سُئِلْتُمْ ذَلِكَ إِلَّا بِتَغْرِمْكُمْ فِي الْخَوِّ وَخِلَابِكُمْ فِي الْكُفِّ نَفْذِ الْبَيِّنَةِ لَوَاجِعِهِ، وَلَوْ صَبَرْتُمْ عَلَى الْأَيْدِي وَتَخَلَّصْتُمُ الْمَوْتِ فِي ذَابِ اللَّهِ، كَمَا أَنَّ أَمُورَ اللَّهِ، تُحِبُّكُمْ رَدُّ، وَتَحِبُّكُمْ تَضَرُّ، وَأَنْتُمْ تَزْجَعُ، وَلَكِنْ كُنْتُمْ فَكُنْتُمْ الْفُلُحَاءُ مِنْ قَسْرِ لَسِكُمْ، وَأَسْلَخْتُمْ أَمُورَ اللَّهِ فِي أَيْدِيهِمْ سَمَلُونَ بِالْشُّهَابِ، وَسَبَرُونَ فِي السُّهُوبِ، سَلَّطْتُمْ عَلَى ذَلِيلِ فِرَازِكُمْ مِنَ الْقَوِّبِ، وَأَعْمَانِكُمْ بِالْحَيَاةِ الَّتِي هِيَ مُعَارَفُكُمْ..

(نعم الحول ص ۲۳۸)

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّهُ قَدْ بَغَى مَا كَانَ بَيْنَا نَافَاً فِي سُلْطَانٍ، وَلَا التَّمَامُ مِنْ فَضُولِ الْخُطَامِ، وَلَكِنْ لِيُرَى الْمَعَالِمُ مِنْ دِيْنِكَ وَتُظْهِرَ الْاِصْلَاحُ فِي بِلَادِكَ . وَتَأْتِي الْمَطْلُونُونَ مِنْ جِهَادِكَ ، وَتُغْنِي جِهَاتُكَ وَتُنْشِئَ وَأَخْكَامُكَ...

(نعم الحول ص ۲۳۹)

۱۳۔ اِنْسِ لَمْ اُخْرِجْ اَسْرًا وَلَا نَظَرًا وَلَا يُمْسَدًا وَلَا طَالِبًا، وَإِنَّمَا خَرَجْتَ الْفُلُحُ الْاِصْلَاحُ فِي اَمْرِ حُدَيْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَوْسَدُ اَنْ اَمْرِي بِالْمَغْرُوبِ وَآلِهِي مِنَ الشُّكْرِ وَاسْرِي سِرَّهُ حُدَيْ مُحَمَّدٍ، وَسِرَّهُ اَنْ عَمِي نَبِي اَبِي طَالِبٍ.

(مقتل خوارزمی ج ۱ ص ۱۸۸)

۱۱۔ تمام لوگوں سے زیادہ تو تباری صحبت ہے اس لئے کہ علماء کے معاملات کو تم سے چھین لیا گیا ہے اور تم مظلوم بنائے گئے ہو کاش تم یہ سمجھ سکتے کہ تمہارے ساتھ یہ کیا کیا ہے اس لئے کہ اس کی طرح کے مطابق تمام امور کی انجام دہی اب بند و بست اور احکام کا اجرا ان علماء کے ہاتھوں میں چلے جائے جو خدا کا حق ہوں، حلال و حرام خدا کے امین ہوں، اگر (خدا) امید نے تم سے یہ تمام و منزلت حسین لے لی اور یہ صرف اس لئے ہے جس کی واضح دلیل وہاں کے بعد گناہ تم سے کیا کہ اس پر چار سو سنت میں اختلاف کرتے رہے۔ اگر تم انہوں پر مہر کر دیتے اور یہ خدا میں مان فرما کر دیتے تو کلام نے خدا (یعنی مسلمانوں کے امور کا نظام) تمہارے ہاتھوں میں دیا، تم احکام خدا کرتے اور سادات تمہاری طرف پلٹے جاتے کیونکہ تم نے تو اپنی جگہ پر ظالم کو مسلط کر دیا، اور مسودہ خدا کو ان کے سپرد کر دیا۔ وہ شہادت پر عمل کرتے تھے، خواہشات نفسانی کے راستہ پر چلتے تھے، ان کو ان چیزوں پر وہ تمہارے موت سے نرا اور خدا جاننے والا خدا کے سپرد کرنے سے مسطور کیا ہے۔

۱۲۔ تمہیں مقرر ہے ۱۲۸۸

۱۲۔ خدا یا تو جانتا ہے کہ میرا قیام (میں) تو سلطنت کیلئے ہے اور حصول دولت کیلئے ہے، اگر تم میرے دین کے حکم کو نہیں مانتے، اور میرے تبرکات میں اصول کا گناہ چاہتے ہو، اور میرے مظلوم بندوں کیلئے اس دامن قائم نہ کیا جاتا ہے، میں اور یہ چاہتے ہیں کہ میرے فرائض کو سنو اور احکام پر عمل کیا جائے۔

۱۳۔ تمہیں مقرر ہے ۱۲۸۹

۱۳۔ میرا خرد و دل تو کسی خود پسند کا، اکثر مذہب فساد اور مذہبی ظلم کیلئے ہے۔ میں نے تو صرف اپنے جہک است کی اصلاح کے لئے شروع کیا ہے۔ میرا یہ مصروف وہی از سکر کو چاہتا ہوں اور اپنے جہک رسول خدا اور اپنے آپ میں ہیں ابلی طالب کی سیرت پر چلنا چاہتا ہوں۔

خوش غلامی، ۱۵، ۱۱، ۱۲۸۸

۱۴- فَإِنْ تَكَلَّى الذُّنُوبَ نَعْبَةً
 فَمِنْ ذُنُوبِ الْقَبْرِ أَعْلَى وَأَسْفَلِ
 وَإِنْ تَكَلَّى الْأَنْدَادَ يَلُومُ أَنْفُسَهُ
 فَطُغْلُ أَمْرٍ بِالشُّعْبِ فِي الْقَبْرِ أَفْضَلُ
 وَإِنْ تَكُنْ الْأَزْوَاقَ قَسَمًا مَسْغُورًا
 فَمِثْلُهُ جِسْرُ السَّمْرِ فِي الْبَرِّ أَوْ الْأَخْضَرِ
 وَإِنْ تَكُنْ الْأَقْوَانِ يَلُومُكَ عَضْمُهَا
 فَخَالُكَ تَنْوِيكَ بِهِ الْخُرْبُ يَنْخَلُ
 (بحار الانوار ج ۱۱ ص ۳۷۱)

۱۵- يَا شَيْعَةَ أَيْ أَبِي سُفْيَانَ إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ دِينٌ وَتَكُنْ لَا تَخَافُونَ الشُّعْبَ
 فَكُونُوا أَخْرَارًا فِي دُنْيَاكُمْ.
 (مقتل خوارج ج ۲ ص ۳۳)

۱۶- إِنْ قَوْمًا عِبَدُوا اللَّهَ وَهَمَّتْ قَبْلُكَ عِبَادَةُ الْخَوَارِ، وَإِنْ قَوْمًا عِبَدُوا اللَّهَ وَهَمَّتْ
 قَبْلُكَ عِبَادَةُ الْقَبْرِ، وَإِنْ قَوْمًا عِبَدُوا اللَّهَ شُكْرًا قَبْلُكَ عِبَادَةُ الْأَخْرَارِ وَهِيَ
 أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ.
 (مطب المطول ص ۲۱۶)

۱۷- وَاعْتَمِدُوا أَنْ خَوَارِجَ النَّاسِ التَّكَلُّمُ مِنْ سَمِّ اللَّهِ عَلَيْكُمْ فَلَا تَبُولُوا النِّقَمَ فَتُخَوَّرَ
 بَقَاؤُكُمْ.
 (بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۲۱)

۱۳۔ اگر دنیا کو دھواؤں میں نہیں شہ کیا جائے تو ثواب دھواؤں کا کھڑا (آخرت) اس سے بھی بلند و برتر ہے۔ اگر بسوں کو سرنگی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو مہمان کا خد میں عمارت سے قتل ہو جائیگا
ہی افضل ہے۔

اگر خد کی کا تقسیم خد پر ہے تو خد کی کیلئے اس کی معمولی حرم یا چھاتی ہے۔
اگر مال کا جمع کرنا چھوڑ جانے کیلئے ہے تو پھر شریف آدمی چھوڑے جانے والے
مال کیلئے کیوں غل کرتا ہے۔
۱۴۔ ۱۴ مارچ ۱۳۳۳ء

۱۵۔ اے آل ابوسفیان کے شیعو! اگر تمہارے پاس میں نہیں ہے اور تم لوگ عمارت
درجے ہو تو (کم از کم) دنیا کی میں شریف بنو۔

۱۶۔ ۱۶ مارچ ۱۳۳۳ء

۱۷۔ جو لوگ خدا کی عبادت کی چیز (جنت) کی خواہش کیلئے کہتے ہیں ان کی عبادت
کا جو لوگ کی عبادت ہے اور جو لوگ خدا کی عبادت کی چیز (رفقا) کے خون سے
کہتے ہیں ان کی عبادت خدا کی عبادت ہے۔ اور جو لوگ خدا کی عبادت کی چیز کے عنوان
سے کہتے ہیں وہ اگر لوگوں کی عبادت ہے اور یہی سب سے افضل عبادت ہے۔

(الحق الحقول ص ۱۶۱)

۱۸۔ لوگوں کی حاجتوں کا تم سے متعلق ہو یا یہ تمہارے اور خدا کی بہت بڑی نعمت ہے
لہذا مستحق کو (یعنی صاحبان حاجت کو) رنج نہ پہنچاؤ۔ کیوں کیسا نہ ہو بھائے کہ نعمت
نعمت سے بدل جائے (نعمت کے سنی عذاب اور جاکے ہیں)

۱۹۔ ۱۹ مارچ ۱۳۳۱ء

١٨. اَعْتَبِرُوا أَيُّهَا النَّاسُ مِمَّا وُعِدَ اللَّهُ بِهِ أُولَئِكَ مِنْ سُوءِ ثَنَائِهِ عَلَى الْأَعْمَارِ، إِذْ يَقُولُ: لَوْلَا يُهْبِئُهُمُ الرَّبُّ يُتُوبُونَ وَالْأَعْمَارُ عَنْ قَوْلِهِمْ الْإِيمَانُ، وَقَالَ: لِمَنِ الدِّينُ تَحَمَّلُوا مِنْ نَفْسِ إِسْرَائِيلَ - إِلَى قَوْلِهِ - لَيْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ، وَأَمَّا عَاتِ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ لِأَنَّهُمْ كَانُوا يَرُونَ مِنَ الظُّلُمَةِ الدِّينَ تَبَيَّنَ أَظْهَرِهِمُ الشُّكْرَ وَالْحَقَّ فَلَا يُهْبِئُهُمْ عَنْ ذَلِكَ رَغْبَةُ مَا كَانُوا يَتَابَعُونَ مِنْهُمْ، وَرَغْبَةُ مَا يَخْشَوْنَ، وَهَذَا يَقُولُ: «فَلَا تَخْشَوْا النَّاسَ وَالْخَشْيَةَ»، وَقَالَ: «الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ تَحْضِيهِمْ أَوْسَاءُ نَفْسٍ يَخْفَوْنَ وَالْمُتَرَوِّبُونَ وَتُتَوَّبُونَ فِي الشُّكْرِ».

(محط القول ص ٢٣٧)

١٩. مَنْ ظَلَمَ رِضَا النَّاسِ سَخَطَ اللَّهُ وَكَفَى اللَّهُ إِنْ النَّاسِ.

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ١٢٦)

٢٠. إِيَّاكَ وَظَلَمَ مَنْ لَا تَجِدُ لَكَ مَاصِرًا إِلَّا اللَّهُ حَلَّ وَعَمَّ.

(بحار ج ٧٨ ص ١١٨)

٢١. مَنْ أَسَمَّتْ نَهَاكَ وَفِي أَمْسَكَ أَهْرَاكَ.

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ١٢٨)

٢٢. لَا يَكُنْ الْعُشْلُ إِلَّا بِإِنْبَاءِ الْعَقْوِ.

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ١٢٧)

٢٣. مُعَايِشَةُ الْهَيَاةِ الْفَنِي رِيشَةُ.

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ١٢٢)

٢٤. الْكِبَاءُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَاذُ مِنَ النَّارِ.

(مستدرک الوسائل ٢/٢٩٩)

۱۸۔ اے کوہِ اخذانے میں باتوں سے اپنے اور باکو و عطا فرمایا ہے تم بھی ان سے عبرت حاصل کرو (خدا کا عطا یہ ہے کہ) اس نے اہل کتاب کے علاوہ کسی مذمت کی ہے جہاں پوشاد ہے: ان کو اللہ والے اور علم انجوت بولنے سے کیوں نہیں روکتے؟ ہر سال ۵۰۰ بیت (۷)۔ نیز ارشاد ہے: بخیا اسرائل میں سے جو ہوگ کا فر تھے ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبانی لعنت کی گئی ہے۔ اور اس لعنت کی وجہ یہ تھی کہ کیوں کہ ان کو کون نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ گئے تھے اور کہ کب سے کام سے ہیں کون ان کو کھانے کیا تھا یا نہیں آتے تھے۔ اور جو کام کرتے تھے وہ بہت برا تھا (پیشکش (۱۵) بیت ۵۹)۔

خداوند عالم نے ان علماء کی سرکشیاں اس ننگی ہے کہ یہ لوگ فساد و بربائیوں کو اپنی سبکدوشی سے دیکھتے تھے لیکن لوگوں سے ملنے والے سال کی طرح اور لوگوں کے خوف سے انکھٹا اور سرکش کیا کرتے تھے۔ خدا کو خدا کا خدا ہے! لوگوں سے (اڑھائی) ڈارو۔ مجھ سے (معاذ اللہ) نیز ارشاد ہوتا ہے: ایماندار مژدہ اور یا خدا عود میں ان میں سے بعض کے بعض فریق میں جو اس معجزہ و نبی از منکر کرتے ہیں۔ (پیشکش (۱۵) بیت ۵۹)۔

۱۹۔ جو لوگوں کی خوشنودی چاہے خدا کو اس فعل سے خدا اراض ہو خود اسکو لوگوں کے حوالہ کر دیتا ہے۔

۲۰۔ جس کا خدا کا خدا ہے اور کوئی نہ ہو خیر و اس پر ظلم نہ کرنا۔

۲۱۔ جو منکر و دست دے گا (برائیوں سے) روکے گا۔ اور جو تم کو دشمن دیکھے گا (برائیوں پر)۔

۲۲۔ اجماع ہے گا۔

۲۳۔ فصل عربی جن کا پیروی کرنے سے کالی ہوتی ہے۔

۲۴۔ اہل سن و طہر کی صحبت بڑا ہی کلمات ہے۔

۲۵۔ خوف خدا میں گریہ و زاری کو اور اس سے نجات کا ذریعہ ہے۔

۲۵۔ حائے رخل إلى سبب الشهداء وقال: أما رخل غاص، ولا أضير عن
 الحبيب فبقي بشرطه فقال فبما السلام: فخل غصه أشياء وأذيت ما
 بيئت، فأؤن ذلك لا تأكل رزق الله وأذيت ما سب، وأبى أحسن من
 ولاية الله وأذيت ما بيئت، والثالث أظلم فزجراً لبركة الله وأذيت ما
 شئت، والرابع إذا جاءك قلبك الخوب لفيض روعتك فالغمة من نفسك
 وأذيت ما شئت، الخامس إذا أذيتك ما بك في التار فلا تدخل في التار
 وأذيت ما شئت.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۲۶)

۲۶۔ إياك وما تفتيزينه، إياك المؤمن لا يسيء ولا تتندى والمسايق كل يوم
 يسيء وتفتيز

(تحف المول ج ۲۴۸)

۲۷۔ الغمة شدة.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۲۲)

۲۸۔ لا تأذوا إلا عفو عنى نسيت.

(بحار ج ۷۸ ص ۱۱۷)

۲۹۔ من غلامب أشباب الحقل المزاراة ينير أهل الفكر

(بحار ج ۷۸ ص ۱۱۹)

۳۰۔ من دلائل العالج انقادة تحديده وعلته بتغايير فلوب النظر.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۱۹)

۱۵۔ ایک شخص سید الشہداء کے پاس اگر بولا: میں ایک گنہگار شخص ہوں اور مصیبت پر
 صبر نہیں کر سکتا لہذا مجھے کچھ دوا فرمائیے: امام حسین نے فرمایا: پانچ کلمہ کہو اس کے
 بعد جو گناہ چاہو کرو۔ ۱۔ خدا کا رتق نہ کھاؤ پھر جو چاہیے کرو۔ ۲۔ خدا کی حکومت سے
 غفلت جاؤ پھر جو چاہیے کرو۔ ۳۔ ایسی گجرتاں نہ کرو جو جہاں تم کو خداوند کبھکے وہاں جیسا گناہ
 چاہو کرو۔ ۴۔ جب تک موت قبضہ نہ کرے انہیں تو ان کو اپنے پاس سے بٹھا دو
 اس کے بعد جو گناہ چاہو کرو۔ ۵۔ جب تک جہنم تم کو جہنم میں داخل نہ کرنا چاہے تو جہنم میں
 نہ جاؤ اور جو گناہ چاہو کرو۔
 ۱۔ بحار ج ۱ ص ۱۲۶

۱۶۔ جس نعل پر ہندو خواتین کرتا پڑے وہ کامی ہوگی اس لئے کہ موسیٰؑ بڑا کام کرتا ہے نہ ہندو
 خواتین کرتا ہے اور منافق روزِ رتلی کرتا ہے اور ہندو خواتین کرتا ہے۔

۱۔ نعلی سفلی ص ۱۳۸

۱۷۔ جلد بازی (ایک قسم کی) بیوقوفی ہے۔

۱۔ بحار ج ۱ ص ۱۳۷

۱۸۔ جب تک تم نے دواں مسلمان نہ کرے اسکو خدا نے کی اجازت نہ دی۔

۱۔ بحار ج ۱ ص ۱۳۵

۱۹۔ فیصلہ لکھنے میں دباؤ اسبابِ جہالت کی ۳۳ ہے۔

۱۔ بحار ج ۱ ص ۱۱۹

۲۰۔ عالم کی باتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اپنی باتوں پر اکتفا کرتا ہے اور اقسامِ نقل کی تحقیق
 پر آمادگی رکھتا ہے۔

۱۔ بحار ج ۱ ص ۱۱۹

۳۱۔ سَابِقُوا فِي الصَّكَاوِجِ، وَنَارِعُوا فِي الْقَمَابِجِ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۲۱)

۳۲۔ مَنْ سَادَ سَادَ، وَمَنْ تَجَلَّ تَجَلَّ.

(بحار ج ۷۸ ص ۱۲۱)

۳۳۔ إِنْ أَخَذَ النَّاسُ: مَنْ أَعْطَى مِنْ لَا يَرْخُوهُ.

(بحار ج ۷۸ ص ۱۲۱)

۳۴۔ مَنْ نَفَسَ كَرْتَةً فَمَنْ قَرَّخَ آفَةً عَمَّ كَرَّتِ الثُّبَا وَالْأَحْزَةُ.

(بحار ج ۷۸ ص ۱۲۲)

۳۵۔ إِذَا سَجَفَ أَحَدٌ تَنَاولَ أَغْرَاصَ النَّاسِ فَاخْتَبَذَ أَنْ لَا يَتَرَفَّقَ.

(بلاغہ الحسنی / الکلمات القصار ۱۵)

۳۶۔ قِيلَ قَا أَيْسَى قَالِ قِيلَةُ أَمَانِكَ وَالرَّضَا بِمَا يَكْفِيكَ.

(معانی الاخبار ص ۱۰۱)

۳۷۔ لَا تَرْفَعْ حَاجَتَكَ إِلَّا إِلَىٰ أَحَدٍ ثَلَاثَةٍ: إِلَىٰ دِي دِي أَوْ مُرُوهُ أَوْ حَسْبِ

(بحار ج ۷۸ ص ۱۱۸)

۳۸۔ اغْتَلَّ غُتْلٌ زَعَلِي تَقْلَمُ آفَةً فَاخْزُوهُ بِالْإِخْرَامِ غَيْرِي بِالْإِغْشَاوِ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۲۷)

۳۹۔ بَلِّغْ السَّلَامَ سَبْعُونَ خَمْسَةً بَسِجَ وَبَسِجِي بَلِّغْ سَبْعِينَ وَوَاحِدَةً لِلزَّوَالِ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۲۰)

۴۰۔ لَا تَطْوُرَنَّ فِي أَيْمِكَ إِذَا تَوَارَىٰ هُنَاكَ إِلَّا مَا تُجِبُّ أَنْ يَقُولَ هَيْكَ إِذَا تَوَارَيْتَ

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۱۲۷)

عَمَّ.

۳۱۔ انسانِ اندر کے حصول میں ایک دوسرے پر سبقت کی کوشش کرو، اور (مسنوی) آخر ان کو
کے لئے جلتا کرو۔
کار، ج ۱، ص ۱۳۱

۳۲۔ جس سے نکاح کی اس نے زیارت حاصل کی، جس سے گل کیا وہ زلیں ہوا۔

کار، ج ۱، ص ۱۳۱

۳۳۔ سب سے زیادہ نئی وہ ہے جو اس کو ہم سے جگہ ان سے کوئی امید نہ ہو۔

کار، ج ۱، ص ۱۳۱

۳۴۔ جو کسی مومن کی کرب و چینی کو دور کرے۔ وہ اس کی دنیا و آخرت کی چینی کو دور کرتا

کار، ج ۱، ص ۱۳۱

۳۵۔ اگر تم کسی کو دیکھو کہ لوگوں کی غیبت کرتا ہے تو کوشش کرو کہ وہ تم کو نہ پہچان سکے۔

دوستان، شکات، اقتصاد، ۱۵

۳۶۔ حضرت امام حسینؑ سے پوچھا گیا کہ کیا ہے؟ فرمایا: آنندوں کا کم ہونا اور خفا اس
کیلئے کالی ہو جانے اس پر راضی رہا۔
ملاح و جہد، ص ۱۳۱

۳۷۔ اپنی حاجت صوت میں شخصوں سے بیان کرو، ۱۔ دیندار، ۲۔ جواز، ۳۔ کسی
با شرفیت سے۔
کار، ج ۱، ص ۱۳۱

۳۸۔ جس کام کو کرنا چاہتے ہو اس کو اس شخص کی طرح انجام دو جو یہ جانتا ہے کہ ہر گناہ کا سزا
ہے، اور ہر نیکی کی جزا ہے۔
کار، ج ۱، ص ۱۳۱

۳۹۔ ہم کے شراب میں ۹۹ ثواب تو سہل کرنے والے کو تھے ہیں اور ایک ثواب جواب
دینے والے کو ملتا ہے۔
کار، ج ۱، ص ۱۳۱

۴۰۔ اپنے برادر (مومن) کے پس پشت دیکھا بات کہو جو تم کو پسند ہو کہ تمہارے پس پشت
تمہارے بارے میں لگتا جائے۔
کار، ج ۱، ص ۱۳۱

مقصود ششم

امام چہارم

حضرت سجاد علیہ السلام

اور ان کی چالیس حدیثیں

چھٹے مضمون

چوتھے الم

حضرت سید سجاد علیہ السلام

نام:	علیؑ
شہر و نسب:	زین العابدین، سجاد، مدینہ
پید:	سالم حسین، مدینہ
ماء:	شہریار (بزرگوار) کٹرک
تاریخ ولادت:	پنج شعبان، یا ۱۵ جمادی الاول، سی ولادت: ۳۸ ہجری قمری
تاریخ شہادت:	۲۵ محرم، ۱۲، ۱۸، کربلا، کربلا، کربلا ہے۔
سن شہادت:	۶۱ھ
عمر:	۵۱ سال
مدفن:	مدینہ منورہ، یثرب، مدینہ
سبب شہادت:	چشم بن عبد اللہ نے زہر دیا۔
دوران زندگی:	اکوڑ و حصوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔
	۱۔ ۱۲ سال و مدبر و گوار کے ساتھ ہے۔
	۲۔ ۲۵ (یا ۳۶) سال آپ کا دور امامت۔
بادشاہی وقت:	یہ سب سے بکر چشم بن عبد اللہ (یہ رسول موی) خلیفہ تھا ایک ہر
	خلیفہ کر رہے ہیں۔

اربعون حديثاً

عن الإمام زين العابدين عليه السلام

١- شُيْعَانٌ مِنْ حَقْلِ الْإِعْرَافِ بِالسُّخْنَةِ قَدْ خُتِنَا، مُشْعَانٌ مِنْ حَقْلِ الْإِغْيَارِ
بِالْفَخْرِ عَنِ الشُّكْرِ شُكْرًا.

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ١٤٢)

٢- تَشْكُرُوا وَاعْمَلُوا لِمَا خَلَقْتُمْ لَهُ فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقْكُمْ عَتَا.

(عبد المحول ص ٢٧٤)

٣- رَاتِبَاتُكُمْ وَضَعَتِ الْمَاصِينَ، وَنَمَوَتْ الْقَالِصِينَ، وَفَعَاوَزَتْ الْعَابِصِينَ اخَذُوا
بِئْتَهُمْ، وَتَبَاعَدُوا مِنْ سَائِبِهِمْ، وَاعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ خَالَفَ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَذَانَ بَيْتِهِ
اللَّهُ، وَاسْتَبَدَّ بِأَمْرِهِ دُونَ أَمْرِ وَلِيِّ اللَّهِ، فِي نَارٍ لَسَتْ، مَا كَلَّلَ أَهْلَانَا أَفْذَلُ لَهَا
عَمَّا أَزْوَاجِهَا | عُلْتُ عَمَلُهَا بِقَوْلِهَا | فَمَنْ تَوَسَّلَ لِتَجِدُونَ خَيْرَ التَّوَسُّلِ | فَاغْبِرُوا
مَا أَوْلَى الْأَنْصَارِ وَاحْتَدُوا اللَّهَ عَلَى مَا عَدَاكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ لَا تَخْرُجُونَ مِنْ
قُدْرَةِ اللَّهِ إِلَى غَيْرِ قُدْرَةٍ وَنَسِرَ اللَّهُ بِخَلْقِكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُعْشَرُونَ فَانْتَبِهُوا بِالْعَقْلِ
وَتَأَذَّنُوا بِأَذَابِ الشَّالِصِينَ

(عبد المحول ص ٢٥٤)

امام زین العابدینؑ کی چالیس حدیثیں

- ۱۔ پاک دستروپے و غذات جس نے اپنی نعت کے اقرار کو تمنا اور شکوہ سے عاجز رکھ کے اقرار کو شکوہ قرار دیا۔
بخاری، ج ۱، ص ۱۲۶
- ۲۔ خود و شکوہ اور جبکے لئے پیدا کئے گئے ہو اس کیلئے عمل کرو کیونکہ خدا نے شکوہ بیکار و عیبت نہیں پیدا کیا ہے۔
نفس مفتی ص ۲۴۲

۳۔ خبردار گنہگاروں کی صحبت و اختیار کرو، مگر غفلتوں کی مدد کرو، اور ہندو بکاروں کا پرہیز اختیار کرو، ان کے سنوں سے بچو، ان کی نصیحت سے دور رہو، یہ جہی لوگ جو خاص میں خدا کی عزت کو گنہگاروں میں خدا کے عہدہ کسی اور دین کی ہیر دیکر گئے گا اور اپنے اسوہ میں اپنی ذرا کی مستحق سمجھا اور وہ خدا کے امر کی اہمیت دے گا وہ اس کی جو عزت ہوئی اس میں اسے جا بجا جیوں بد خوئی کو کھاتی ہے جن پر اس کی بدعتی غالب ہوئی ہے۔ لہذا اسے صاحبان نصیحت و نصیحت حاصل کرو۔ اور خدا نے تم کو جو چیز نصیحت بخشی ہے اس پر اس کی حمد کرو۔ اور یہ سمجھ لو کہ خدا کی قدرت سے نکل کر کسی غیر کی قدرت میں نہیں داخل ہو سکتے، اور خدا تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے، اور پھر تمہارا حشر بھی اسی کی طرف ہونے والا ہے۔ لہذا اس غفلت سے نصیحت حاصل کرو، اور صاحبین کے اکواب اختیار کرو۔
نفس مفتی ص ۲۴۲

۴. في كتاب له ال محمد بن مسلم الرهمي... أخذ على الغلحاء في كتابه
أدقاً لئلا يسيء إليهم ولا يكتفونهم وأخذ ابن آدم ما كتبت وأخفت ما
اخفيت أن أنت وعنة الظالم وسهلته لغيري ألقى بدوئك به حين
ذنوب... أولس يدعاه إليك حس ذنابك سطوك فكلت الذؤابة زعن
قطايمهم وجرأتهم غنك إلى ملاياهم وولما إلى عيالهم دأباً إلى
همهم سالكاً سبهم يذبحون بك الملك على الغلحاء وضادون بك للوث
الجهال إليهم فلم يبلغ آخر وروايتهم ولا أقوى أغوايتهم الأول ما تلفت من
اضلاج سادهم وأخيلاب العاصه والعامه إليهم لما أقل ما أعطوك في قدر
ما أخذوا منك وما أبتموا حقروا لك فكنت ما حرموا لك فانظر نصيبك فإنه
لا ينظر لها غيرك...

(تحف المول من ۲۷۶)

۵. ما من قطرة أحب إلى الله عز وجل من قطرتي: قطرة دم في سبيل الله
وقطرة دشت في سواد الليل لا يرمي بها عبد إلا الله عز وجل.
(بحار ۱۰۰ ص ۱۰)

۶. ثلاث منجيات للمؤمن. كثب بسايمه هي التائب وأغيايهم، وإشماله
تفقه بما ينفعه لإجزيه وذبابه، وظنون البكاء على خطيئه.
(تحف المول من ۲۸۲)

۴۔ امام زین العابدینؑ نے محمد بن مسلم زہری کو ایک خط میں (زہری اس زمانہ کے درباری
 علماء میں سے تھے) تحریر فرمایا: خداوند عالم نے قرآن میں علماء سے عہد و پیمان لیتے ہوئے
 فرمایا ہے: ہم کتاب خدا کو صاف صاف سنائے گا دینا اور (خبردار) اس کی کوئی امت چھپائیں
 (پس سر۔ آلام)۔ نیت یہ ہے کہ تم ہم (میں) جاؤ اور گویا نے اس سب سے آسان طریقہ اور
 سب سے بہتر جو تمہارے کندھوں پر پڑے گا وہ یہ ہے کہ تمہاری قرأت کی وجہ سے علماء
 کی وحشت نسبت سے بدل جائے گی اور اگر ان کا راستہ ان کیلئے آسان ہو جائیگا۔ کیا ایسا نہیں
 ہے کہ کلام حضرت جو تمہاری قوت میں کرتے تھے اس سے ان کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے
 علم و حکم کی ہلکی کانٹھیں تم کو لڑیں، اور اپنی سنگرز کا پیڑ تمہاری وجہ سے گھاسیں، تم کو اپنی
 گاؤں سے بچنے کیلئے ایک ہی قوت لڑیں تاکہ تم ان کی گڑبگڑ کی بیڑھی اور مستغنی بنو۔ وہ اس طرح تم
 کو اسی راستہ پر لٹا دیتے ہیں جس پر غصہ بگڑ رہا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ تمہارے ذریعہ کے علماء کو
 لوگوں کی نظر میں مشکوک بنائیں اور علم کے غلبہ کو اپنی طرف مائل کریں۔ وہ لگتے ہیں کہ تم سے جو کام
 لے میں گئے وہ مخصوص ترین ذریعہ اور طاقتور ترین ساتھیوں سے بھی نہیں لے سکتے تم ان کی
 غلبہ کاریوں اور فساد کی سبب پریشی کرو گے اور جو خاص و عام کو دہا میں کھینچ دلا گئے۔

پس جو چیز دہم سے میں گئے وہ کہیں عقیم ہوگی اس چیز کے متعارف میں جو وہ تم کو دیں
 گے اور کتنا ہے قیمت ہے وہ چیز جسکو تمہارے لئے آباد کریں گے بقا دہ اس چیز کے جس کو تمہارے
 لئے درکار کریں گے لہذا اپنے بارے میں خود سوچو، اسلئے کہ دوسرا تمہارے لئے نہیں سوچے گا
 • تحت اطفال ص ۲۷۷ •

- ۵۔ خدائی ہدایوں و قوتوں کے ساتھ کوئی اور قطرہ محبوب نہیں ہے، ۱۔ دفعہ کا قطرہ جلا دیا میں
 کہے ۲۔ وہ اس قطرہ جو ان کی تبارکی میں بندہ سے صرف خدا کیلئے لگے۔ ۳۔ بار ۱۰۰ ص ۱۰۱
- ۶۔ یہی چیزیں موسیٰ کو نبوت دینے والی ہیں، ۱۔ لوگوں کے بارے میں یہ جان سکتا نیست نہ کہتا۔
 جو ایسے کام کرنا جو اسکے لئے دیا تھا قدرت میں خفیہ ہوں، ۲۔ اپنے گناہوں پر تبت ۱۰۰۔ (تحت اطفال ص ۲۷۷)

۷. ثلاث من كن فيه من المؤمنين كان و كتب الله، وأطلق الله مؤم
القباضه و بطي عزمه وآمنه من مزع اليوم الأكثر من أعطى من نفسه ما هو
مائلهم نفسه، وورخل لم يعدم نداء ولا رخل غنى بغير الله و طاعة الله
قدغها أو في مقصده، وورخل لم يصب أحاه يثبت حتى ترك ذلك القلب من
نفسه.
(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١١١)

۸. لا لماديين أحداً وإن علمت أنه لا مفرك، ولا ترهقك في صدقته أخد
وإن علمت أنه لا يصدقك.
(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١٦٠)

۹. إن المعرفة وكمال دين الصليح تركه الكلام فما لا فيه، وقلة برائه،
وجفائه، وخبرته، وخسرت خليفه.
(تحف العقول ص ٣٧٩)

۱۰. يله قلب الحوائج من الناس هو العنصر الحاضر.

(تحف العقول ص ٣٧٩)

۱۱. مجاليس الصالحين داعية إلى الصلاح.

(تحف العقول ص ٢٨٣)

۱۲. إنك ومفاحصة الفاسق، بآية ما كنت ما كنت أو أقل من ذلك

(تحف العقول ص ٢٧٩)

۷۔ تین تیر چار دن کے اندر یہاں کی وہ خدا کی حمایت میں رہے، قیامت میں خدا اسکو اپنے عرش کے زیر سایہ جگہ دیا اور بعد قیامت کے خون سے اس میں دیکھے گا (اور وہ آپس میں ہیں) ۱۔ جن چیزوں کی تم لوگوں سے خواہش رکھتے ہو، شوقیداً "تم کو کم ہیں" وہی چیز اسکو پیش کرو، ۲۔ جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ اس میں خدا کی اطاعت ہے یا معصیت اس وقت تک کسی کام کیلئے نہ تاخیر بڑھاؤ نہ کوئی اقدام کرو، ۳۔ جب تک اپنے عیب دور نہ کرو اور دوسرے کی عیب جوئی نہ کرو، ۴۔ اپنے عیب کی طرف متوجہ رہنا (ایسا مشغلہ ہے کہ) دوسرے کی عیب جوئی سے انسان باز رہتا ہے ۵۔ (الحمد للہ رب العالمین ص ۱۳۱)

۸۔ کسی سے دشمنی کرنا چاہئے کم کر کے، کمان بکھرو، تم کو ضرر نہیں پہنچائے گا، اور کسی کی دوستی ترک کرنا چاہئے، تنگ کرنا، جو کہ اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ (الحمد للہ رب العالمین ص ۱۳۱)

۹۔ معرفت اور دین مسلم کا مکمل یہ ہے کہ لا، یعنی اقرب کو ترک کر دے، بہت کم لڑائی کرے، حلم، صبر اور حسن خلق کا مالک ہو۔ (نعم مقول، ص ۱۳۹)

۱۰۔ لوگوں سے بہت کم ضرر تو کرنا طلب کرنا، نقلاً (یعنی) مالدار کی ہے۔

(نعم مقول، ص ۱۳۹)

۱۱۔ صالح و شافعیہ افراد کے ساتھ نشست و برخاست شائستگی کی دعوت دیتی ہے

(نعم مقول، ص ۱۳۹)

۱۲۔ خبر وادب کے بارے کی صحبت میں نہ رہنا، کیونکہ وہ کم کو ایک فقر یا اس سے کم پر پہنچا دیتا

(نعم مقول، ص ۱۳۹)

۱۳۔ اِيَّاكَ وَمُصَاحِبَةَ الْأَخْنَقِ فَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتَقَمَّكَ فَيَضْرِبَكَ

(تحف العقول ص ۲۷۹)

۱۴۔ اِيَّاكَ وَمُصَاحِبَةَ التَّحِيلِ فَإِنَّهُ يَغْدُلُكَ وَ مَا لَهُ أَخْرَجَ مَا سَكُنَ إِلَيْهِ.

(تحف العقول ص ۲۷۹)

۱۵۔ اِيَّاكَ وَمُصَاحِبَةَ الْكَذَّابِ فَإِنَّهُ يَنْزِلُهُ الشَّرَابُ بِقُرْبِكَ الْبَيْدَ وَيُسْقِدُ
تِلْكَ الْقُرْبَ.

(تحف العقول ص ۲۷۹)

۱۶۔ إِنْ شَكَّكَ رَحُلٌ عَنْ مَمْبُوكٍ ثُمَّ تَحَوَّكَ إِلَى بَارِكٍ وَاعْتَذَرَ إِلَيْكَ، فَأَمَّا
عُذْرُهُ.

(تحف العقول ص ۲۸۲)

۱۷۔ تَقَرُّ الْمُؤْمِنُ بِوَجْهِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ الْفَوْدَةِ وَالْمَعْبُودَةِ لَهُ بِجَادَةٍ.

(تحف العقول ص ۲۸۲)

۱۸۔ أَمَّا عَنْ حَارِكٍ فَجَبَلُهَا غَائِبٌ، وَإِكْرَامُهُ شَاهِدٌ، وَنُضْرُهُ إِذَا كَانَ
مُظْلَمًا، وَلَا يَسُحُّ لَهُ عُذْرُهُ، فَإِنْ غَلَبَتْ عَلَيْهِ سُوءُ سِتْرَتِهِ لَعَنَهُ، وَإِنْ غَلَبَتْ أَلَمَ
يَقْبَلُ نَصِيحَتَكَ تَضَخُّتَ فِيهَا يَتَكَ وَبَيْتُهُ، وَلَا لُجْنَةُ جَنْدٍ شَدِيدَةٍ، وَنَمِلُ غُرْنَةٍ،
وَتَمْرُ ذُبَّةٍ، وَكَايِسُهُ مُعَاشِرَةٌ كَرِيمَةٍ.

(بحار الانوار ج ۷ ص ۷)

١٩. وَأَعْصِمْنِي مِنْ أَنْ أَكُونَ بِدَى عِمَامَةٍ أَوْ أَكُونَ بِصَاحِبِ نَزْوَةٍ فَضْلًا
فَإِنَّ السُّرُورَ مِنْ شَرِّكَهَا عَمَلُكَ وَالْفَرَمَ مِنْ أَمْرِهِ عَادِلُكَ.

(الصحة السجادة الدعاء: ٣٥)

٢٠. وَالنُّورَ مِنْ حَقْدِ عَمَلٍ بِعِلْمِهِ، يَخْلُسُ لِنَفْسِهِ، وَنَهْشَ لِنَفْسِهِ، لَا يُخْبِرُكَ
بِأَلَا مَنَةِ الْأَخْبَارِ، وَلَا تَكُنْ الشَّهَادَةَ لِلْعَدَاوَةِ، وَلَا يَكُنْ شَيْئًا مِنَ الْعَقْرِ
بِرِثَاءٍ، وَلَا تَكُنْ خَبَاءً، إِنْ وَكُنْ خَلَاءً مِمَّا تَقُولُونَ، وَسَتَقْبِرُ اللَّهُ لِمَا لَا يَقْلَمُونَ،
وَلَا تُصِرُّهُ جَهْلٌ مِنْ حِيلَةٍ

(نعم القول ص: ٢٨٠)

٢١. أَمَا حَقٌّ بَدَى الْمُتَعَرِّفِ عَلَيْكَ. فَإِنَّ شُكْرَهُ، وَتَذَكُّرَ مَعْرِفَتِهِ، وَتُسْتَرْزَلُهُ
التَّفَاقُةَ الْعَتَسَةَ، وَتُخْبِضُ لَهُ الْأَعَادَ مِمَّا تَبْتَكَ وَتَبَى اللَّهُ شُجَانَهُ، فَإِنَّكَ إِذَا
فَعَلْتَ ذَلِكَ كُنْتَ قَدْ شَكَرْتَهُ سِرًّا وَعَلَانِيَةً، ثُمَّ إِنْ أَفْكَرْتَ مُكَافَأَتَهُ بِالْعَمَلِ
كَافَأَتَهُ، وَإِلَّا كُنْتَ مُزِيدًا لَهُ، مُؤَلِّمًا نَفْسَ عَلَيْهِ.

(نعم القول ص: ٢٦٥)

٢٢. إِنْ أَحْسَنْتُمْ إِلَى اللَّهِ أَحْسَنْتُمْ لِنَفْسِكُمْ، وَإِنْ أَغْضَبْتُمْ جُنْدَ اللَّهِ غَضَبُوا
أَعْظَمَكُمْ مِمَّا جُنْدَ اللَّهِ وَغَنَةً، وَإِنْ أَتَمَّحْتُمْ مِنْ هَذَابِ اللَّهِ أَشَدَّ كُتْمَ غَنِيَّةٍ
لِلَّهِ، وَإِنْ أَقْرَبْتُمْ مِنَ اللَّهِ أَزْوَاجَكُمْ خُلَفَاءَ، وَإِنْ أَرْهَأْتُمْ جُنْدَ اللَّهِ أَشَدَّ كُتْمَ
عَلَى عِبَائِهِ، وَإِنْ ائْتَرَفْتُمْ عَلَى اللَّهِ أَتَمَّحْتُمْ لِلَّهِ.

(نعم القول ص: ٢٧٩)

۱۔ خداوند مجھے اس (نفس شریک) سے محفوظ رکھ کر میں فقیر کیلئے بنیاد کروں وہ بہت
 ذلیل ہے اور خدا کیلئے حیل کر دے کہ وہ جو تو (وہ بزدل خاتم) ہے کیونکہ شریف
 تو وہ ہے جس کو تیری اطاعت شرف بخشنے، اور صاحبِ عزت وہ ہے جس کو تیری
 عبادت عزت عطا کرے۔
 • محمد ہادی، ص ۲۵۵ •

۲۔ مومن کے خصوصیات یہ ہیں کہ "اس کا علم سے غلو ہو تمہارے، وہ (ایسی جگہ)
 بیٹھا ہے جہاں سے سیکھے، خاموش رہتا ہے کہ نام ہے تو بات ضرورات اس کو بتائی جا
 وہ کہ تو اس پر بھی غلام نہیں کرتا، فیروز کی کوئی بھی نہیں چھوڑا، کسی کام کو بھروسہ لائی، غلام
 نہیں دیتا اور دشمن کی وجہ سے اس کو چھوڑ دیتا ہے، اگر اس کی ضرورت کی جائے تو غریب
 کرنے والوں کی انگلیوں سے لڑتا ہے (کہ کہیں مجھے ضرورت پیدا ہو جائے) اور جن کتا بھانکے
 ہمارے میں کسی کو خبر نہیں ہوتی ان سے استغفار کرتا ہے، جانوروں کی مال اس کو کھائی ضرور نہیں
 چھوڑ سکتی۔
 • نفس متقلص، ص ۲۵۵ •

۳۔ احسان کرنے والے کا حق یہ ہے کہ، ۱۔ اس کا شکریہ ادا کرے، ۲۔ اس کے اوصاف کا ذکر کرے
 ۳۔ اس کے بارے میں بھیجی تیں بھیجے، ۴۔ تہنیت اور خفا کے بیان جو ہے اس کے واسطے ہے
 خدا سے اس کیلئے دعا کرے اور اگر ایسا کرے تو یہاں وہ دنیا میں تم نے اس کی تقدیر لی کی۔ اس کے
 بددگر ہوئے تو تم اس کے عبت کا جوڑنا کرو اور خدا کے لشکر میں رہو اور اپنے نفس کو اس پر
 آمادہ رکھو۔
 • نفس متقلص، ص ۲۵۵ •

۴۔ تم میں سب سے زیادہ خدا کے نزدیک محبوب وہ ہے جس کا عمل سب سے اچھا ہو اور خدا
 کے نزدیک اندر کے عمل تم میں سب سے زیادہ عظیم وہ ہے جس کا جزائے دنیا پر اشیائے دیر اور اور
 سب سے زیادہ خوشی ہے بخت پانچوہویں ہے جو سب سے زیادہ خدا سے نزدیک اور جو
 سب سے زیادہ پانچوہویں ہے وہی سب سے زیادہ خدا سے قرب ہے۔ اور تم میں سب سے
 زیادہ خدا کو غم نہ کرنے والا ہے جو اپنے عباد پر سب سے زیادہ کٹناش رکھے اور خدا
 کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ محترم ہے جو سب سے زیادہ عزیز گوار ہے۔
 • نفس متقلص، ص ۲۵۵ •

۲۳. لَوْنَقْلَمُ النَّاسُ مَا فِي قَلْبِ الْعَلَمِ لَطَائِفُ وَلَوْ شِئْتَ الصَّحِيحُ وَخَوَافِ
الْمُشْجِ. (بحار الانوار ج ۱ ص ۱۸۵)

۲۴. وَرَأَى غَلِيلاً فَذُ تَرَى فَضَاءَ هَذِهِ السَّلَامُ لَمْ يَنْتَوِكَ الْقَهُورُ مِنَ الذُّلُوبِ. اَللّٰهُ
فَذُ ذَكْرُنْ لَمْ ذَكْرَةٌ وَأَمَانُكَ هَاشِكُوكَ. (نخبة العقول ص ۲۸۰)

۲۵. اَبْقَرُ الْكَلِمَاتِ الصَّغِيرَةِ وَالْكَبِيرَةِ كُلِّي حَبِطٌ وَخَرِي. (نخبة العقول ص ۲۷۸)

۲۶. وَالذُّلُوبُ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ: سُوءُ النَّبِيَّةِ، وَخُبْرُ الشَّرِيعَةِ، وَالتَّيَقَانُ مَعَ
الْإِخْوَانِ، وَتَرْكُ التَّضَدُّقِ بِالْإِحَادَةِ، وَتَأْخِيرُ الصَّلَوَاتِ الْمُنْفَرَّةِ وَهَاتِهِنَّ
تَذَهَّبُ أَوْفَاتُهَا، وَتَرْكُ التَّصَرُّفِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِالْبَيْرِ وَالطَّدْفَةِ، وَالتَّيَقَانُ
الْعَدَاةِ وَالْفَخْرِ فِي الْقَوْلِ. (معاني الاحبار ص ۳۷۱)

۲۷. قَبْلَ لَيْلِي تَرَى الْخَشْيَ فَنِيهَا السَّلَامُ: كَلِمَاتُ اخْتَصَتْ بِأَنْسِ رُسُلِهِ اللَّهِ؟
فَالْ (ع): اخْتَصَتْ مَقْلُوبَةً شَمَانِي عَمَالٍ؛ اللَّهُ تَعَالَى نَقَلَنِي بِالْقَرَائِنِ،
وَالنَّشْرِ (ص) مَالِئَةٍ، وَالْعَمَانُ بِالطُّوبِ، وَالنَّفْسُ بِالشُّهُورِ، وَالْشُّكْلَانُ
بِالْمُخَصَّنَةِ، وَالْحَافِظَانِ بِصَدْفِ الْخَنْدَلِ، وَمَنْكَ الْمَوْزِ بِالرُّوحِ، وَالْفَتْرُ
بِالْجَدِ، هَاتَا تَيْنَ هَذِهِ الْبُحَاثِ مَقْلُوبٌ. (بحار ج ۷ ص ۱۵)

۳۰۔ مگر مولوں کو پتہ چل جائے کہ کھلم کھلا کیا فرما رہا ہے تو خونِ بیکار کا درد دیا کے موجوں میں گھس کر بھی حاصل کرتے۔
 بلا۔ ج ۱، ص ۱۵۵

۳۱۔ امام حارم نے ایک بیارک شہاباً قند پاکر فرمایا: کہنا ہوں سے دیار کی سے انجات پانچ پنجہ کو مہلک ہو، خدا نے تجھے کو یاد رکھا، پس تو بھی اس کا ذکر کر، ورنہ تیرے گناہوں کو ختم کر دیا لہذا اس کا شکر ادا کر۔
 (نصیف ص ۳۷)

۳۲۔ گناہ سے بچو چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، شوخی میں ہو یا خاموشی طور سے ہو۔

نصیف ص ۳۷

۳۳۔ جو چیزیں رفاؤں کے قبول نہ ہونے کی سبب فتنی ہیں ان میں سے یہ (بھی نہیں)۔
 ۱۔ بدعتی، ۲۔ خبیث باطنی، ۳۔ بزدلانہ دینی کے ساتھ منافقت، ۴۔ قبولیت درجہ اختیار کرنا، ۵۔ واجب غاروں کو حق کے وقت پر نہ پڑھنا اور ان میں کسی ناخیر کار کا ان کا وقت ہٹا کر جانے، ۶۔ حد تو واحسان نیکو کے تقرب الی اللہ کو چھوڑ دینا، ۷۔ غش پائی کرنا اور قمار میں بڑائی پیدا کر لینا۔
 ۵۔ سابق جلد ۱ ص ۲۷۱

۳۴۔ امام زین العابدینؑ سے کہا گیا، سو آ آپ کی صبح کیسے ہوئی؟ ارشاد فرمایا: اس عالم میں میں نے صبح کی کہ مجھ سے ستائش چیزوں کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ ۱۔ خدا و اجابت کا مطالبہ کر رہا تھا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ۲۔ بل بے قوت (ایوت) کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ۳۔ نفس شہوت کا تقاضا کر رہا تھا۔ ۴۔ بیشمار موصیت پڑاؤں کا مطالبہ کر رہا تھا۔ ۵۔ گناہ کا توبہ (درقیب و عقید) درست عمل کا مطالبہ کر رہے تھے، ۶۔ ملک الموت موت کا مطالبہ کر رہا تھا۔ ۷۔ قبر حرم کا مطالبہ کر رہی تھی۔ پس میں ان سب کا مطالبہ تھا۔
 ۵۔ کار، ج ۱، ص ۱۵۵

۲۸. من آتبع من الناس ما لا يقر بالقرآن إلى الله من ثوبه، ولا يحس غير المحارم.
(نصف القول ص ۲۸۹)

۲۹. إنك وإن نجا بالذنب فإن إن نجا به الخطيئة من زكوة.
(در الاموارح ۷۶ ص ۱۵۹)

۳۰. لذنوب التي تكثر النعم. التي على الناس، والزوان على العاذية في الخير
راضع المعزوب، ولا تفرق النعم، وترك الشكر.
(مد الاحارص ص ۲۷)

۳۱. لا تفتيح من ترك الفصح وإن كنت قد عرفت به.
(در الاموارح ۷۸ ص ۱۶۱)

۳۲. ما من شيء أحب إلى الله بعد غفرته من عفة ظلي وفرح.
(نصف القول ص ۲۸۲)

۳۳. كن من عفتي بعرض القول فيه، وكن من مفرد بعرض التبر عليه، وكن من
فقدان بالاحباب إليه.
(نصف القول ص ۲۸۱)

۳۴. من كرم له هبة هات عليه الدنيا.
(نصف القول ص ۲۷۸)

۱۳۔ جو آتش بہنم سے آگے گا وہ فند سے ایسے گراہو کے مارے میں جند تو بہ کہے گا اور
حرام کا مول کے از کتاب سے بچے گا
(مختار مصنفہ ص ۱۱۰)

۱۴۔ غیر رکنا میں پر خوش۔ ہونا کیونکہ گما ہو پر خوش ہو گیا کرنے سے زیادہ عظیم ہے
(مختار مصنفہ ص ۱۱۱)

۱۵۔ جو گناہ غصوں کو بدل (ستیرا دیتے ہیں ان میں سے یہ (بھی) ہیں و ۱۔ لوگوں پر
ظلم کیا، ۲۔ ابھی حالت کو چھوڑ دینا، ۳۔ نیک پر و گرام کو ترک کر دینا، ۴۔ بکھڑا نہایت
کرنے کا، ۵۔ مسکند کرنا۔
(مختار مصنفہ ص ۱۱۲)

۱۶۔ بڑائی کے چھوڑنے میں کوئی تاں نہ کرو چاہے اس سے جتنا بھی آشنا ہو چکے ہو۔
(مختار مصنفہ ص ۱۱۳)

۱۷۔ خدا کی معرفت کے بد شکم و شرنگاہ کی صفت سے زیادہ کھٹا چیز خدا کے نزدیک محبوب
نہیں ہے۔
(مختار مصنفہ ص ۱۱۴)

۱۸۔ کہتے ایسے لوگ ہیں جو ان کے ان کے تعریف سے دھوکہ کھا جاتے ہیں، اور کہتے
ایسے لوگ ہیں جو خدا کی تجوی پر اپنی خوشی کی وجہ سے غور ہو جاتے ہیں، اور کہتے ایسے لوگ ہیں
جو خدا کے لطف و کرم کی وجہ سے فاضل ہو جاتے ہیں۔
(مختار مصنفہ ص ۱۱۵)

۱۹۔ جس کے نزدیک اس کا نفس مستم ہو گا، اس کی نظر میں دنیا خیر و ذلیل ہو جائے گی۔
(مختار مصنفہ ص ۱۱۶)

۳۵. حیز ضعیف لا موز الصدق، و حتر حوسہ نوراً.

(بخارج ۷۸ ص ۱۶۱)

۳۶. الرضا یسکروہ القضاہ ارفع درجای الیسی

(بخارج ۷۸ ص ۱۶۵)

۳۷. قيل له: من أهلكم الناس غفراً؟ فقال عليه السلام: من ثم قرأ الدنيا غفراً

لنبيه

(بخارج ۷۸ ص ۱۶۵)

۳۸. أَلَيْهَا النَّاسُ أَلْفُوا اللَّهَ وَأَعْلَمُوا أَلَيْهِمْ رَاسُوتُ فَتَجِدَ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ شَرٍّ مُخْتَصِرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ قَوْلًا نَوَازٍ يَتَنَبَّأُ بِتَبَدُّلِهَا وَقَدْ تَعَبَدَ وَتَعَبَدَ كَلِمَةُ اللَّهِ تَعَبَدَ، وَتَعَبَدَ بَيْنَ أَدَمَ الْهَاقِلِ وَبَيْنَ مَعْقُولٍ هَذَا إِنْ أَحَلَّكَ أَشْرَفُ شَيْءٍ إِلَاكَ قَدْ أَقْبَلَ مَخْرُوقٌ خَلْقًا بِفَلَاحِكَ وَبُورِيكَ أَنْ يَدْرِكَكَ فَكُنْ قَدْ أَوْفَيْتَ أَجَلَكَ وَلَقَدْ فَحَسَ الْخَلْقَ رُوعَكَ وَصَبَرَتْ إِلَى قَبْرِكَ وَحِيدًا، فَزِدْ إِلَيْكَ رُوعَكَ، وَافْتَنَحْ عَيْنَكَ فَتَكُنْ فَتَكُنْ وَتَكُنْ لِمَا لَيْسَ لَكَ وَتَدْبِرْ أَعْيُنَكَ، أَلَا وَإِنْ أَوَّلَ مَا يَسَلُّ لَيْسَ مِنْ رَيْتِكَ، الَّذِي كُنْتَ تَعْبُدُ، وَمَنْ تَبِعَكَ الَّذِي أُزِيلَ إِلَيْكَ، وَمَنْ دَبَرَكَ الَّذِي كُنْتَ تَدْبِرُ بِهِ، وَمَنْ يَكْبِتُكَ الَّذِي كُنْتَ تَعْلُوهُ، وَمَنْ يَأْمُرُكَ الَّذِي كُنْتَ تَنْهَى، وَمَنْ يُلْمِزُكَ فِيمَا أَقْبَيْتَ، وَمَنْ يَأْتِيكَ مِنْ بَيْنِ الْأَكْثَرِ، وَبِمَا أَتَقَلَّبُ.

(لحاف القول ص ۲۱۹)

۱۵۔ سچائی بہترین کلید امور ہے اور دنیاوی تمام امور کا بہترین حاتمہ ہے۔

۱۱۔ بخاری ص ۸۸، ج ۱ ص ۱۶۱

۱۶۔ ناخوشگوار مقدرات پر فانی غائبین کا سب سے بلند درجہ ہے۔

۱۱۔ بخاری ص ۸۸، ج ۱ ص ۱۶۱

۱۷۔ حضرت تھانوی سے پوچھا گیا: سب سے زیادہ کس کو خطرہ ہے؟ حضرت نے فرمایا جس نے اپنے لئے دنیا کو خطرہ نہ سمجھا۔

۱۱۔ بخاری ص ۸۸، ج ۱ ص ۱۶۱

۱۸۔ گوشتقوائے اپنی اختیار کردہ دنیویہ جان کو کر (تمہاری) اسی کی طرف بازگشت ہے۔ اور (اس کا) شہر شخص اپنے ملل خیر کو موقوف پائے گا۔ اور وہ بے ملل کیلئے خواہش کرے گا کاش میرے اور اس کے ملل کے درمیان ایک طویل فاصلہ پاتا، خواتم کو اپنے سے خوف داتا ہے۔ اسے آدم کا فائل اور تھچہ پر وائے ہو (تو تو فائل ہے) مگر " (یا کی پیدا رہ گئیں) "

تھچہ سے فائل نہیں ہیں۔ موت سب سے زیادہ تیز تیری طرف آنے والی ہے۔ بڑی جلدی میں تھچہ کو تلاش کرتی ہوئی آ رہی ہے اور قریب ہے کہ تھچہ آئے۔ اس وقت تیری عمر کا پانچ سو بیس ہو چکا ہوگا، ایک تیرہ سو سال چکا ہوگا اور تھچہ اپنی تیرہ سو بیس ہوگا۔ پھر تیری روح وہیں کی جائے گی اور سترہ سو و فرشتے تیرے پاس آئیں، امتحان کیلئے آئیں گے اور سوال کرتے آئیں گے۔ آگاہ ہو جاؤ سب سے پہلے تھچہ سے تیرے خدا کے بارے میں جس کا تو عبادت کرتا تھا ہو گیا جائے گا۔ اس کے بعد اس نبی کے بارے میں سوال کیا جائے گا جسکو تیری طرف بھیجا گیا ہے۔ اور اس دین کے بارے میں پوچھا جائے گا جس دین پر تم تھے۔ اور اس کتاب کے بارے میں پوچھا جائے گا جس کی تم تعبد کرتے تھے اور اس نام کے بارے میں سوال کیا جائے گا جس کی ولایت کے فائل تھے اور مگر کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ کس میں تمنا کیا، اور ملل کے بارے میں سوال ہوگا، کہاں سے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا۔

۱۱۔ تھچہ مقبول ص ۱۶۱

۳۹. فحور أبيض أن تخلص لها جسمك حينئذ لا يعمل أحد أهدأ، وأخلصت من نمر قبيلها مالا يظلم أحد أهدأ، وأبى ردت سقمها، ونصرها، وندها، ورشها وشربها، وشربها وخمب حوارها مستسرة بذلك، فرحة، فوسمة فحيلة بما له شكر ولها رأسها وفلقها وعلمها غنى ذمها منك بد القذرة وأخرجك إلى الأرض، فرببت أن تشبع وحزوز جي، وتكسوك وتغري، وتزويدك ونفاد، وتظلك وتصحى، وتبقيك بشرسها، وتبذل لك بالزوم بأرقي، وكان نظرك بك وغاء، وحضرها لك حواء وتبذل لك بقاء وهشها لك وفاة، ماسر حر الدنيا وتبذلها لك ولدتك، فتشكرها على قدر ذلك، ولا تدبر عليه إلا موبى الله وتزفقه

(نصف المصوم من ٢٦٣)

٤٠. فخذ جذرك، وأنظر لنفسك، وأعد الخواب قتل الإغياح، والمساءلة والإحسان، فإن لك فوصاً غارفاً بديك، متبجاً للصادقين، فوالياً لأزلياً الله لقاد الله محبتك وأنظر لسانك بالظواب فأخست الخواب وتبزلت بالبحر والظواب من الله، واستغفرتك الملائكة بالزفر والرفع، وإن لم تكن كذاك تلعب لسانك، ودخست محبتك ولحيت هي الخواب وتبزلت بالثار واستغفرتك فلانك الخذاب يرل من جميع وتبذل جميع

(نصف المصوم من ٢٤٩ - ٢٥٠)

۱۱۔ تمہارے اور تمہاری ماں کا یہ حق ہے کہ تم یہ جانو کہ تم کو ایسی جو اٹھایا جیسا کوئی کسی کو نہیں
 نہیں سکتا، اور پناہ سیدہ دل تم کو کھلایا جو کوئی کسی کو کھلا نہیں سکتا ہے۔ اس نے بڑی خوش
 وسعت سے اپنی آنکھوں، کانوں، ہاتھوں، پیروں، بال و کھال و تمام اعضاء
 جو اس کو تیرے لئے ڈھال بنایا، اور تمام رنگ و غم و اہم و سنگینی و ناپسندیدگی کو اس وقت
 تک برداشت کیا جب تک دست قدرت نے مجھے رحم مادر سے نکال کر میں تک پہنچا
 دیا۔ اس بات پر خوشی تھی کہ تو شکم سیر ہے چاہے وہ جھکا ہو، تجھ کو باس پہنائے چاہے
 خود برہنہ ہو، تجھ کو سیراب کرے چاہے خود پیاسا ہے، تجھ پر سایہ کرے چاہے خود دھوپ
 میں ہے، تجھ کو ناز و نعم دے چاہے خود غمی برداشت کرے، خود بیزار رکھے تجھے خواب
 نوشین کا طوطا کرے، اس کا پست تیرے وجود کیلئے غرض تھا، اس کی گود تیرے لئے محل نوازا
 تھی اس کے پاس تیرے لئے ذریعہ سیرالو تھے اور اس کی نجات تیرے لئے باعث حفاظت
 تھی اور دنیا کا سر و گردم تیرے لئے برداشت کرتی تھی لہذا تو بھی اسی قدر اس کا شکریہ ادا کر،
 مگر تو اس پر خدا کا حمد و ثناء کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ - تحفہ مقلد، ص ۲۲۲

۱۲۔ اپنے دماغ کا ذریعہ فراہم کرو، اپنے ہاتھ لگاؤ، انجان و اختیار اور اسول سے پہلے
 جواب کیلئے آمادہ و تیار ہو جاؤ، اگر تم سوچنا اور سمجھنے کی عادت، اور صاف بین کے پیر و ہوا سنا
 خدا کے چاہنے والے ہو تو خدا و عالم قبل اسول کے وقت اپنی جہت تم کو سکھائے گا اور تمہاری
 زبان پر سچ جواب جاری ہو جائے گا اور تم خود جواب دیدو گے اور خدا کی طرف سے تم کو جنت اور
 دھنائے ملیں گی بشرط عید کی جائے گا اور اگر خوشی و غمی کے ساتھ تیرا استقبال کریں گے۔
 لیکن اگر تم ایسے نہ ہوئے تو تمہاری زبانیں سکنت کرے گی، تمہاری زبانیں اہل ہو جائے گی اور تم
 سے عاجز ہو گے، اور تم کو خدا کی اطلاع دینے کی اور خدا کے لڑکے کرنا پائی اور
 اتفاق دماغ کے ساتھ تمہارا استقبال کریں گے۔ - تحفہ مقلد، ص ۲۲۲-۲۲۵

معصوم ہفتم

امام نجم، حضرت امام محمد باقر علیہ السلام



اور آپ کی چالیس حدیثیں

امامِ مخیمؑ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

نام: --- محمد بن علیؑ

لقب: --- باقرؑ

کنیت: --- ابو جعفر --- آپ: --- امام زین العابدین (ع)

ماں: --- خاتون بنت امام حسنؑ --- اس طرح آپ میں آپ دونوں کی محبت ہے
علوی اور فاطمی تھے۔

تاریخ ولادت: --- یکم جب، بقول سوم جب،

عمل ولادت: --- مدینہ منورہ

نسب ولادت: --- ۵۴ آبائی۔

تاریخ شہادت: --- ۴ ذی الحجہ --- روز شہادت: --- دو شنبہ۔

سبب شہادت: --- ۳۳ دھڑکی لگی --- جائے شہادت: --- مدینہ منورہ۔

مدفن: --- --- بیعت مدینہ منورہ --- عمر: --- ۵۴ سال۔

سبب شہادت: --- دشنام بن عبد الملک کے حکم سے زہر پیایا۔

مدفن عمر: --- اس کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ نمبر ۱ سال ۴۵ دس دن اپنے

جو امام ہیں کے ساتھ ہے۔ ۲۔ ۳۲ سال ۱۵ دن اپنے آپ امام زین العابدین کے ساتھ ہے۔

۳۔ ۸ سال دس دن ۱۵ سال آپ کی ولادت تھی۔ اس زمانہ میں چونکہ شیخ امیر اصفہانی عباسی برسرِ پایہ

تھے۔ اس لئے امام محمد باقرؑ نے اس وقت سے خاندانِ نقیہ یا بیت سے شاکد ملک کی قربت فرمائی۔

شیخ کو بھیجا اور اس سے استحکامِ نژاد اور مرئی اسلوب پیدا کیا۔

اربعون حديثاً

عن الإمام محمد الباقر عليه السلام

١. مَنْ قَسَى إِلَى مُلْطَابِ حَابِرٍ فَأَمَرَهُ يَتَقَوَّى اللَّهَ وَحَرَفَهُ وَوَعظَهُ. كَانَ لَهُ مِنْ
أَخْرِ الثَّمَلِيِّ مِنَ الْحَرِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ
(غير المتورج ٧٥ ص ١٢٨)

٢. يُبَيِّنُ الْإِسْلَامَ عَلَى خَمْسٍ: إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِبَاءِ الزَّكَاةِ وَحُجِّ التَّيْبِ وَصَوْمِ
شَهْرِ رَمَضَانَ، وَلَوْلَا بِيْنَا أَهْلِي التَّيْبِ فَشَمَلُوا أَزْنَعٍ مِنْهَا رُخْصَةً. وَلَمْ تَشْمَلْ
فِي الْوَلَايَةِ رُخْصَةً، مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ الزَّكَاةُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ
مَالٌ فَلَيْسَ عَلَيْهِ حُجٌّ، وَمَنْ كَانَ مَرِيضاً فَلَيْسَ بِمُعَدٍّ، وَأَفْظَرُ شَهْرِ رَمَضَانَ
وَالْوَلَايَةُ صَحْحاً كَانَ أَوْ مَرِيضاً أَوْ دَانِئاً أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ لَهْمٌ لَا رُخْصَةً.
(وسائل الشيعة ج ١ ص ١١)

٣. أَوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى إِسْمَ عَمَّتٍ مِنْ قَوْمِكَ مِنْهُ الْعَب: أَزْنَعِ الْعَامِينَ
بِرَارِهِمْ وَسَمِ الْعَامِينَ خِيَارِهِمْ، هَذَا نَارِبُ مَوْلَايَ الْأَسْرَارِ لِمَا نَأَى
الْأَخْبَارُ؟ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ: ذَاكُمُ الْهَلُ الْقَعَامِي فَتَمَّ يَنْقَضُوا
بَعْضِي.
(مشكاة الاكلر ص ٥١)

امام محمد باقرؑ کی چالیس حدیں

۱۔ جو ظالم بادشاہ کے پاس جا کر اس کو تقویٰ کا حکم دے خوف خدا نے اس کو نصیحت کئے، اس کو میں و اس کا اجر دے گا اور ان کے اہل کے مثل جزا ملے گی۔
 ۱۰ کار، ۱۰ ع، ۱۰ ص ۱۷۵

۲۔ اس کی بیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ ۱۔ نماز قائم کرنا، ۲۔ زکوٰۃ دینا، ۳۔ حج کرنا، ۴۔ رمضان کا روزہ رکھنا، ۵۔ ہم ناسیت کی محبت، پانچ چیزوں کے بارے میں اگر بعض عقلاً پر ترک کی اجازت دی گئی ہے، لیکن ہماری محبت کے بارے میں (کہیں بھی) ترک کی اجازت نہیں ہے (مثلاً جس کے پاس اللہ نہیں ہے اس پر نکاحات بھی نہیں ہے اور اس پر بیعت ہے اور جو شخص ہے وہ بیعت کرنا لازماً ہو سکتا ہے، رمضان کے روزے چھوڑ سکتا ہے، لیکن ہماری محبت سب پر واجب ہے چاہے عیسا و سالم ہو یا یحییٰ و مریم ہو یا ہلہ و ہو۔

• وسائل ص ۱۱ ص ۳۳ •

۳۔ خداوند عالم نے حضرت شعیبؑ پر وحی فرمائی: میں تمہاری قوم کے ایک ناکھ کو میسوں پر عذاب کروں گا۔ چالیس ہزار بے لکوں پر اور ساٹھ ہزار اچھے لوگوں پر!

جناب شعیبؑ نے عرض کیا: یا اپنے وارے چالیس ہزار تو دوستی اپنی برائی کی وجہ سے سخت عذاب میں محروم نہ ہو، ہر ایک کو ان پر کیوں عذاب ہو گا؟

خداوند عالم نے جناب شعیبؑ پر وحی فرمائی: اس نے کہ یہ ایک ٹوٹا ہوا قوم کے بارے میں کہتا تھا، میرے غضب تک ہونے کے باوجود ان سے ناراض نہیں ہوں (بلکہ ان سے میل و محبت کرتے تھے، اپنی مار بھرتی نہیں کرتے تھے)۔
 • حکنہ ص ۱۰ ص ۵۱ •

۱. دِزْوَةُ الْأَمْرِ وَسَامِعُهُ، وَمَعْنَاهُ، وَمَاتَ الْأَشْيَاءُ، وَرَضِيَ الرَّحْمَنُ، الْقَاعَةَ بِإِمَامٍ نَفْسُ مَرْفُوعِهِ، أَمَا لِمَزَانٍ رَحْلًا هَامَ ثَبَلُهُ وَصَامَ تَهَارَهُ، وَصَدَّقَ بِحَمِيمٍ مَالِهِ وَحَجَّ حَمِيمٍ لَهْرِهِ، وَلَمْ تَقِرَّ وَلَابَهُ وَلَيْسَ إِلَهٌ قَبُولِيهِ وَيَكُونُ خَمِصُ أَعْمَالِيهِ بِدَلَالِيهِ إِلَهِي مَا كَانَ تَهْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ فِي تَرْجِيهِ وَلَا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْأَبْنَاءِ.

(وسائل الشیخ ج ۱ ص ۶۱)

هُوَ اعْلَمَ بِأَمْرِكَ لَا مَكُولَ لَنَا وَلَسَا حَتَّى نَرَى اخْتِمَ عَمَلِكَ أَهْلَ مَضْرُكٍ وَهَالُوا: بِئِنَّكَ رَحْلٌ سَوِيٍّ لَمْ تَشْرُكْ ذَلِكَ، وَلَوْ هَالُوا: إِنَّكَ رَحْلٌ خَالِجٌ لَمْ يَشْرُكْ ذَلِكَ وَلَكِنْ ائْتَرَضَ تَهْتَكُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ، فَإِنْ كُنْتَ مَا لَيْكَ سَبِيلَهُ وَأَجَدَ فِي تَرْهَدِهِ رَاعَا فِي تَرْجِيهِ خَالِعًا مِنْ تَخْوِيعِهِ فَائْتُ وَأَشْرَ، فَإِنَّهُ لَا مَضْرُكَ مَا قِيلَ فِيكَ.

(معجم المصطلح ص ۲۸۱)

۹. عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي خَفْصَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، قَالَ: إِلَّا أَخْبَرْتُكَ بِالْإِسْلَامِ أَضْيَهُ وَقَرْعَهُ وَدِزْوَةَ سَامِعِهِ؟ قُلْتُ: نَعَى خَطْبُكَ هَذَا. قَالَ: أَمَّا أَضْيَهُ فَالضَّلَالَةُ وَفَرْعُهُ الرِّكَائِلُ وَدِزْوَةُ سَامِعِهِ الْجَهَادُ، ثُمَّ قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ بِأَنْوَاعِ الْخَيْرِ قُلْتُ: نَعَمْ خَطْبُكَ هَذَا. قَالَ: الصُّلَحُ خُلَّةٌ مِنَ التَّوَارِ وَالضُّلْفَةُ تَذْهَبُ بِالْحَطَلَةِ، وَهَامُ الرَّحْلِ فِي حَوْبِ الْمَلِكِ مَدْحَرُ اللَّهِ.

(امور الکمال ج ۲ ص ۲۳)

۴۔ اہلک معرفت کے بعد اس کی اطاعت بھی اتنی ہی تمام اور اعلیٰ ترین جگر، دین کی کسب و
فنون، فنکارانہ، اور خوشنودی اور (کاسبی) ہے (یاد رکھیں) اگر کوئی شخص (ہمیشہ)
دوئی کو رخصت رکھتا رہے اور قوں کو عبادت میں پس کو کرے اپنے تمام ہی کو (زادہ حاصل)
صلہ کرے اور زندگی بھر کی کتب ہے اور ولی حد لگا دامت مودیت کو نہ پچا تا ہو کہ اس سے اپنے
روبط کو برقرار رکھتا ہو اور تمام اہل اس کی ہدایت کے مطابق انجام دیتا ہو تو ایسے شخص کو نہ دکان
طرف سے کوئی ثواب ملے گا اور نہ وہ جہنم یا جہنم سے ہوگا۔ • دینی مشہد، ۱۵، ۱۱ ص ۱۱

۵۔ یہ جان کر کہ تم ہمارے دست و سدا کا اس وقت تک نہیں ہو سکتے (جب تک تم میں یہ
صفت نہ پیدا ہو جائے کہ اچا ہے تمہارے ہر شے ہر دے کی کریم کو کہیں کہ تم بہت برے تو کی
ہو تو مگو اس سے کوئی تکلیف نہ ہو اور اسی طرح اگر سب کی کہیں کہ تم بہت اچھے آدمی ہو تو
اس سے کوئی خوشی نہ ہو۔ بلکہ تم اپنی ذات کو قرآن پیش کرو مگر قرآن کے سامنے کے ایک ہو
اور قرآن نے جس سے نہ کہنے کو کہا ہے اس سے ناہد ہو۔ ترغیبات قرآن میں راضی ہو،
قرآن کی لڑائی ہوئی چیزوں سے ڈرتے ہو تو اس پر ثابت قدم رہو اور شکوہ شدت ہو کہ تک
تہمارے بارے میں پتا ہے جو کہتے ہوں اس سے تم کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

• تکفہ صوفیہ ص ۱۴۲

۶۔ سیدنا ابن خلدیہ سے منقول ہے کہ امام عطاء قرآن فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ اسمہ کی اہل
دفعہ اور اس کی سب سے بلند کیا کو بیان کروں؟ میں نے عرض کیا: آپ پر قرآن جاؤں تو
بیان فرمائیے؟ فرمایا: اسمہ کی اصل نذر، اس کی ذرا زکات اور اس کے کوہان کی بلند کیا
ہے، ایک بعد فرمایا: اگر تم چاہو تو خیر کے جواب میں بیان کروں۔ میں نے عرض کیا: آپ پر قرآن
جاؤں تو فرمائیے؟ فرمایا: روزے اور نماز سے پہلے چھ صدقہ لے کر آؤں تو ختم کر دیتا ہے
اسی طرح آدھی صدقہ کو آٹھ کر دے اگر چہ وہ بھی لے کر دیتا ہے۔ • اہلک، ۱۵، ۱۱ ص ۱۱

٧- كُنَّا مِنْ دَانَ اللَّهِ مَعَادٍ نَعْبُدُ فِيهِ ضَمَّةً وَلَا إِمَامَ لَهُ مِنْ اللَّهِ قِسْمًا عَزَّ
 مَجْلُودٌ، وَغُرُوحًا مُعْتَرِ وَاللَّهُ سَائِلٌ لَا تَعْمَالَهُ وَمِلَّةٌ كُنَّا سَاءَ ضَلَّتْ عَنْ
 رَاجِعِهَا وَفَضِيلِهَا، فَهَجَمَتْ ذَاهِبَةً وَحَائِلَةً بَرْمَةً، فَلَمَّ حَيْثُ الْكَلْبُ ضَرِبَ بِقَصِيصِ
 مَعَ غَيْرِ رَاجِعِهَا، فَحُتَّ بِلَتِهَا وَاعْتَرَتْ بِهَا. فَدَتْ مَعَهَا وَرَتَبَهَا فَلَمَّا أَنْ سَأَلَ
 الرَّاغِبِي لَطِيفَةَ التَّكْرُوتِ رَاجِعِهَا وَقَطْعِهَا، فَهَجَمَتْ مُعْتَرَةً بِمَقْلُوبِ رَاجِعِهَا
 وَقَطْعِهَا، فَضَرِبَتْ بِسَمِّ مَعَ رَاجِعِهَا. فَحُتَّ إِلَيْهَا وَتَحَرَّبَ بِهَا، فَصَاحَ بِهَا الرَّاغِبِي
 الْحَيُّ يَرَاعِيكَ وَقَطْعُكَ، فَإِنَّكَ مَانِهَةٌ مُتَحَرِّةٌ عَنْ رَاجِعِكَ وَقَطْعِكَ فَهَجَمَتْ
 ذَبْرَةً مُعْتَرَةً مَادَّةً لَا رَاجِعِي لَهَا يَزِيدُهَا إِلَى فَرْغِهَا أَوْ يَزِيدُهَا، فَكُنَّا مِنْ
 كَذَلِكَ إِذَا اعْتَمَمَ الذُّلُوبُ حَيْثُهَا عَاكَلَهَا، وَكَذَلِكَ وَاللَّهُ مَا فَتَقَدُّنَ مِنْ أَضْحَ
 مِنْ جُدِّهِ الْإِسْمَةِ لَا إِمَامَ لَهُ مِنَ اللَّهِ حَقٌّ وَغَرَّ ظَاهِرًا عَادِلًا أَضْحَ ضَالًّا مَانِيًا وَإِنْ
 مَاتَ عَلَى هَذِهِ الْحَالِ مَاتَ بَيْتَهُ كَثِيرٌ وَهَازٍ (اصول الكافي ج ١ ص ٣٧٥)

٨- مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَأَتَمَّضَ إِلَيْهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ فَهُوَ مَقْنٍ كُنَّا لِمَانِهِ.
 (اصول الكافي ج ٢ ص ١٢٤)

٩- عَنْ خَابِرٍ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ لِي مَا حَابِرُ امْكُنِّي مِنْ بَشْعٍ
 الشُّبْحُ أَنْ يَقُولَ مَعَنَا أَهْلُ النَّبِيِّ ﷺ قَوْلًا مَا سَبَقَ إِلَّا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَأَطَاعَةِ،
 وَمَا كَانُوا يُفَرِّقُونَ بَيْنَ حَابِرٍ إِلَّا بِالنَّوَاضِعِ، وَالْحَبِشِ، وَالْأَمَانَةِ، وَكَثْرَةِ دَعْوَتِهِ،
 وَالطُّنُومِ، وَالضَّلَافَةِ، وَالزُّمَرِ، وَالْوَالِدِيَّةِ، وَالْمَعَالِدِ لِلْحَرَامِ مِنَ الْخَفَاءِ وَالْهَلِ
 التَّسْكِينِ وَالْمَارِصِينَ وَالْأَيْمِ، وَجِدْقِ الْحَدِيثِ، وَبِلَاوَةِ الْقُرْبَانِ، وَكِبَرِ
 الْأَلْسِنَةِ عَنِ النَّاسِ، لَا مِنْ خَيْرٍ، وَكَانُوا أَمَاءَ عَنَابِهِمْ فِي الْأَنْبَاءِ.
 (اصول الكافي ج ٢ ص ٧٤)

١٠. إنَّما المَرْءُ من الدَّيِّ إِذَا رَجَعَ لَمْ يَدَّ حِلَّةَ رَجَاءٍ وَ إِنَّمَا لَا يَأْجِلُ. وَإِذَا
مَنَعَهُ لَمْ يَخْرُجْهُ مَحْفُظَةً مِنْ فَوَكِّ الْحَرِّ، وَالَّذِي إِذَا قَدَّرَ لَمْ يَخْرُجْهُ لَدَرْءُهُ إِلَى
الْمَدَى إِلَى مَا لَيْسَ لَهُ بِحَقٍّ. (مجموع الفتاوى ج ٢ ص ٢٣١)

١١. مَا مِنْ عَجَبٍ إِلَّا وَفِي قَلْبِهِ نَكْثٌ نَسَاءً، فَإِذَا أَدَّتْ ذِمَّتًا حَرَجَتْ فِي النُّكْثِ
نَكْثٌ مَوْذَاءً، فَإِنْ قَابَ دَغَمٌ تِلْكَ النُّوَالِ، وَإِنْ مَعَادَى فِي الذُّلُوبِ رَأَى ذَلِكَ
النُّوَادِ حَتَّى تُعْطِيَ النَّيَاصِ، فَإِذَا غَطَّى النَّبَاضَ لَمْ يَرْجِعْ صَاحِبُهُ إِلَى خَيْرٍ
أَقْدَأَ، وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ غَرَوْحَلٌ: «كَلَّا تَنْ رَأَى عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا مَكْتُوبًا».

(بحر الانوار ج ٧٣ ص ٣٣٢)

١٢. إِنْ الرِّجُلُ إِذَا أَصَابَ مَا لَا مِنْ حَرَامٍ لَمْ يَقْبَلْ جَنَّةً حَقٌّ وَلَا عَقْرَةً وَلَا جِلَّةً
رَحِمَ... (بحر الانوار ج ٩٩ ص ١٢٥)

١٣. لَكُنَّ كُلُّ الْكَمَالِ الْعَقْلُ فِي النَّبِيِّ وَالضَّبْرُ عَلَى النَّبِيِّ وَتَقْدِيرُ
الْمُعِينَةِ. (مجموع الفتاوى ج ٢٩٢)

١٤. سَلَامَةٌ مِنْ مَكَارِمِ الدُّنْيَا وَالْآجِرَةِ. إِنْ تَقَرَّرَ لَمْ يَكُنْ ظَنُّكَ، وَبَعْلُ قَنْ
ظَنُّكَ. وَسَعْلَمُ إِذَا حُجِّلَ ظَنُّكَ. (مجموع الفتاوى ج ٢٩٣)

١٥. إِنْ اللَّهَ كَبِيرَ الْعَالَمِ النَّاسِ فَتَبْهَمُ عَلَى نَفْسٍ فِي التَّشَاكُلِ وَأَخْبَتْ ذَلِكَ
إِنْفَهُ. (مجموع الفتاوى ج ٢٩٣)

١٦. عَالِمٌ يَتَفَعَّلُ عَلَيْهِ أَفْضَلُ مِنْ سِتْمِنِ أَلْفِ عَابِدٍ. (مجموع الفتاوى ج ٢٩٤)

- ۱۰۔ حقیقی سوسن وہی ہے جو کرٹوش ہو تو اس کی خوشی اس کی گمشدہ یا اطمینان پر تھوڑی ہوگی اور اگر ندامت ہو تو اس کی ندامت اس کی اسکو حق بات کہنے سے نہ ہو کے اور جب صاحب اقتدار ہو تو اس کا اقتدار اس کو حق کی طرف سے پہنچنے سے جاتا ہے۔ (مکملہ معصوم ص ۱۲۲)
- ۱۱۔ ہر بندے کے دل میں ایک مسجد نقطہ ہوتا ہے۔ جب بندہ جگہ کرتا ہے تو اس نقطہ میں بڑا نقطہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر اس نے توبہ کر لیا تو وہ یہاں ہی رہے اور اگر توبہ نہ کی اور گناہ پر کڑھ لگے گی تو وہ یہاں زیادہ ہوتی رہتی ہے یہاں تک کہ پوری مسجد کا چھپ جاتی ہے پھر جب مسجد کا چھپ جاتا ہے تو وہ شخص پھر خیر کی طرف نہیں پڑتا اور خیر کے اس قول: "کَلَّا بَلْ نَقُصُّكَ عَلَىٰ قَوْمٍ شَرٍّ مِّنْكَ لَئِنْ كَانُوا يَلْقَوْنَكَ كَافِرِينَ" پتہ سے نہ تبت ۲۰۰ (یہاں سے) بات یہ ہے کہ یہ لوگ جو اعمال (بدا) کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے۔ (کا یہی مطلب ہے۔

۱۱۲۲ ص ۱۲۳

- ۱۲۔ انسان کو دل خواہ سے دو قسم کے ہوتا ہے تو اس کا حق قبول ہوتا ہے۔ (مکملہ معصوم ص ۱۲۳)

۱۱۲۳ ص ۱۲۴

- ۱۳۔ فلا حاصل کرنا بصیرت پر مبنی ہے اور سخاوت کے سلسلے میں نہ بیکری کا ہی کل کمال ہے۔

نفس صغیر ص ۱۲۴

- ۱۴۔ میں چیزیں دنیا و آخرت کے کائنات میں سمجھا۔ ۱۔ جس نے علم پر غلظت کیا ہے اسکو سمان کر دینا۔ ۲۔ جس نے غلظت کر کے اس کے ساتھ صلہ کر لیا، ۳۔ جو تم سے جرات برتے اس کے ساتھ صلہ کر لیا۔ (مکملہ معصوم ص ۱۲۴)

- ۱۵۔ کسی مخلوق کا مخلوق کے سامنے سونے کی گڑبگڑ بہت زیادہ ہے مگر خدا کے سامنے اگر گڑبگڑ

نفس صغیر ص ۱۲۴

- ۱۶۔ جس عالم کے علم سے نفع اٹھایا جائے وہ عالم شریک (۲۰۰) عالم دین سے افضل ہے

نفس صغیر ص ۱۲۴

١٧. اَوْصِيكَ بِحَبِيٍّ يَا خَلِيسَةَ فَلَا يَفْهَمُ وَإِنْ حَرَسَ... وَمَنْ وَإِنْ كُنْتُ
فَلَا يَقْصِدُ وَإِنْ غَدَاكَ فَلَا يَفْهَمُ وَإِنْ دَمَعْتَ فَلَا يَفْهَمُ وَكَذَلِكَ أَمَلُ هَذَا
فَبِنْ عَرَفْتَ مِنْ بَيْتِكَ مَا فِي بَيْتِكَ فَفَوَيْتُكَ مِنْ غُصْبِي بِكَ حَالُ (وَعَرَفْتَ
عَضِيكَ مِنْ أَيْحُو) غَضُّ غُلَّتْ مُصْصَةً مَا حَقَّكَ مِنْ سُفُوطِكَ مِنْ غُصْبِي بِكَ
وَإِنْ كُنْتُ لَمْ يَحْلُفْ حَلَّافٌ مَا فِي لَفْتِ قَوَاتِ كُنْتُ مِنْ عَرَفْتَ شَبَّ بَدَنُكَ

(تحف العيون ص ٢٨١)

١٨. إِنَّ اللَّهَ يُغْطِي لَذَاتِي مِنْ نَعْتٍ وَيَنْصُرُ وَلَا يُغْطِي دَنِيَّةً إِلَّا مِنْ نَعْتٍ

(تحف العيون ص ٣٠٠)

١٩. إِيَّاكَ وَالْخُصُوفَةَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ الْعَيْنَ وَتُورِثُ الْعَاقِبَةَ.

(نسخ ج ١ ص ١٣٦٥ من كتاب كسار دلصبي ص ٣٠٠)

٢٠. إِنَّ أَسَدَ التَّامِرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْبَابِهِ عِنْدَ وَصْفِ غَدَاةٍ حَامِلَةٍ لِي عَتَرَةٍ.

(تحف العيون ص ٢٩٨)

٢١. إِيَّاكَ وَالسُّبُوتَ فَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْهُ الْهَلَكُ وَإِنَّا وَالْعَيْنَةَ فَمِنْهَا يُكُونُ
فَاوَةُ الْعَيْنِ وَإِيَّاكَ وَالنَّوْءَ فَمِنْهُ لَا غَدْرَ لَكَ فِيهِ فَيَلْبِسُ يَلْبَسُ النَّادِمُونَ
وَأَسْتَرْجِعُ مَا بَعْدَ الدُّنْيَا مِنْهُ الْقَدَمُ وَكَرِهَ الْإِسْتِغَارَ وَتَرْجِعُ لِلرُّخْمَةِ وَتَقُو
أَلَدَ يَحْسِي أَلَمَ رَأْسِهِ وَأَسْلَمَ عَيْنِي خَشِيَ الْفُرَاحَةَ بِهَا لَيْسَ أَلَدَ عَاءٍ
وَالنَّسَاحَةَ فِي الْفَيْلَسُفِ وَتَرْجِعُ إِلَى عَظِيمِ الشُّكْرِ بِإِسْتِغَارِ قَبِيلِ الرِّزْقِ
وَأَمِيقَالِ كَيْبَرِ الْعِلَاقَةِ وَاسْتِغْلِبَ رِيَادَةَ الْقَتْمِ بِعَظِيمِ الشُّكْرِ...

(تحف العيون ص ٢٨٥)

۱۰۔ میں تم کو پانچ باتوں کی وصیت کرتا ہوں۔ ۱۔ اگر تم پر ظلم کیا جائے تو تم ظلم نہ کرو، ۲۔ اگر تم سے خیانت کیا جائے تو تم خیانت نہ کرو، ۳۔ اگر تم کو حضور یا اہل بیتؑ سے تعلقہ میں رکھو، میں تم کو تمہاری ساری دولت کی بخشش نہ کرو، ۴۔ اگر تمہاری مذمت کی جائے تو نواز میں نہ ہو۔ جو بات تمہارے پاس سے میں کہی گئی ہے اس کے پاس میں غور کرو، اگر وہ بات تمہارے اندر ہے تو حق بات کی وجہ سے خدا کی نظر میں ہے کہ جانا کہیں بڑی مصیبت ہے بہ نسبت اس کے کہ تم لوگوں کی نظر میں سے گر جاؤ۔ اور اگر وہ بات تمہارے اندر نہیں ہے تو میری سبب رحمت کے تم نے ثواب کایا۔

و تحفہ مستوفی، ص ۳۲۲

۱۱۔ خدا نیا اپنے دوست و دشمن کو دیکھ کر دیتا ہے مگر دین صرف دوستوں کو دیتا ہے۔

و تحفہ مستوفی، ص ۳۲۲

۱۲۔ خبردار دشمنی نہ کرنا اس لئے کہ اس سے دل فاسد ہوتا ہے اور یہ باعث نفاق ہے۔

و آئینہ، ص ۱۳۰، مستوفی، ص ۳۲۲

۱۳۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ مفسوس اس بند کو ہوگا جو لوگوں کو عداوت کا راستہ دکھا کر خود دوسرے راستے پر چلے۔

و تحفہ مستوفی، ص ۳۲۲

۱۴۔ خبردار (دعایات میں) اہل ثلث سے کام نہ لےو کیونکہ یہ ایسا مندر ہے جس میں ایک جگہ جہنم کے دروازے ہیں اور غفلت سے لوگوں کو یہ گمراہی کا سبب ہوتا ہے اور جیسا کوئی غلط نہ ہو سکے وہ اس سستی سے پرہیز کرے کیونکہ یہ شریعت کی پناہ گاہ ہے گنہگاروں کو شدت مذمت اور کثرت استغفار سے بچاؤ، رحمت خداوند تعالیٰ کو غفلت و درخواست کے ذریعہ حاصل کرو اور درخواست خاص کو رطلے خاص اور شب، تاریکی میں مناجات کے ذریعہ حاصل کرو جو تیری زندگی کو زیادہ بچھڑے، زیادہ عبادت کو کم نہ کرے غفلت خاص شکر اور کرم اور عظیم شکر ان کے زیادتی نصرت طلب کر۔

و تحفہ مستوفی، ص ۳۲۲

۲۲. ثَلَاثَ جُضَائٍ لَا تُثَوِّتُ ضَائِحَتُهُنَّ إِذَا حَتَّى مَرَى وَنَالَهُنَّ: أَلْفَيْ وَفُطْعَةُ
الرَّجَمِ. وَالْمَيِّتُ الْكَادِمَةُ تَارِدُ اللَّهُ يَهَا. وَإِنْ أَفْعَلَ انْقِطَاعَهُ بَوَاقًا بَصْدَ الرَّحِمِ
وَأَنْ أَلْفَوْمَ يَكُونُونَ مُعَارًا هَلَا ضَلُّوا قَتَلُوا قَتْلَهُمْ وَبَرُّوا. وَإِنْ أَلْسِنَ
الْكَادِمَةُ وَفُطْعَةُ الرَّجَمِ يَكُونُونَ إِذَا بَارِئًا مَعَ مِنْ أَلْفِهَا (تحف العنبر ص ۲۹۱)

۲۳. عَنْ صَدَقِ لِسَانُهُ رَكْمًا عَمَلُهُ. وَمَنْ حَبَسَ شَيْئًا رِيْدِي وَرِيْدِي وَمَنْ غَسَّ مَرَّةً
بِأَلْفِهِ رِيْدِي وَغَمْرِهِ. (تحف العنبر ص ۲۹۵)

۲۴. إِيَّاكَ وَالْكَلَّ وَالضَّحَرَ فَإِنَّهُمَا يَفْصَحُ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ كَيْلٍ لَمْ تُؤْذِ شَيْئًا
وَمَنْ ضَحَرَ لَمْ يَضُرْ عَلَى حَقٍّ. (تحف القول ص ۲۹۵)

۲۵. أَسْتَوَاضِعُ أَمْرًا بِالْمُغْلِبِ دَوْلَ شَرْفِهِ. وَأَنْ تُبَيِّمَ عَلَيَّ مِنْ لَيْبٍ. وَأَنْ
تَرْكُ الْبِرَاءِ وَإِنْ كُنْتُ مُجِنًّا. (تحف العنبر ص ۲۹۶)

۲۶. إِنَّ الْمُرْسِمَ أَمْوَالُ الْمُرْسِمِ لَا تَسْمُو وَلَا تَغْرَمُ وَلَا يَسِيءُ فِي الظَّنِّ.
(تحف القول ص ۲۹۶)

۲۷. لَا سَلَمَ أَحَدٌ مِنَ الْمُتَوَرِّبِ حَتَّى يَخْرُجَ لِسَانُهُ.
(تحف القول ص ۲۹۸)

۲۸. فَإِنَّ اللَّهَ شِعْضُ اللَّعَانِ سَابَ الظُّلَمَانَ عَلَى الْمُرْسِمِينَ..
(تحف القول ص ۳۰۰)

۱۲۔ تین باتیں ایسی ہیں کہ ان کا حکم جب تک کہ کسی سے نہیں پڑتا اس کو موت نہیں آتی
۱۔ ظلم، ۲۔ قطع رحم، ۳۔ جھوٹی قسم، اگر یہ خدائے جلّ سے جنگ ہے اور صلہ رحم کی جزا بہت
جلد ملتی ہے۔ بہت سے لوگ فاسق و فاجر ہوتے ہیں مگر وہ صلہ رحم کر کے بھی تو ان کا مال
بڑھتا ہے اور وہ مال بڑھ جاتا ہے اور جھوٹی قسم و قطع رحم شہر و گراں گئے بسنے والوں سے
چھیل میدان بنا دیتے ہیں۔
(تحفہ استغفار، ص ۱۲۲)

۱۳۔ جس کی زبان کچی ہوتی ہے اس کا دل پاک ہوتا، اور جس کی نیت اچھی ہوتی ہے اس کے رزق
میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور جو اپنے اہل و عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے اس کی عمر طویل ہوتی
ہے۔
(تحفہ استغفار، ص ۱۲۵)
۱۴۔ خیر دوستی اور کم حوصلگی سے جو کمزور پیدا ہوں ہر روز کی گیدہ ہیں۔ جو سستی کرے وہ حق
نہیں اور گناہ، اور جو کم حوصلہ ہوتا ہے وہ حق پر مبنی گناہ۔
(تحفہ استغفار، ص ۱۲۵)

۱۵۔ فردیہ ہے کہ نہ ان مجلس میں اپنی جگہ سے کم تر مقام پر بیٹھے اور جس سے ملاقات کرے
اس پر سلام کرے اور چاہے حق پر ہو پھر بھی غلام نہ کرے۔
(تحفہ استغفار، ص ۱۲۶)
۱۶۔ مومن مومن کا بھائی ہے، وہ گناہ کرتا ہے۔ (دوسرا کو) عیسا کہ ہے، نہ اس سے بیکاری
کرتا ہے۔
(تحفہ استغفار، ص ۱۲۶)

۱۷۔ کوئی شخص مرنے سے اس وقت تک محفوظ نہیں رہتا جب تک کہ اپنی زبان قابو میں نہ
رکھے۔
(تحفہ استغفار، ص ۱۲۶)

۱۸۔ خداوند عالم نعمت کرنے والوں کو عطا کرنے والا ہے، مومن پر طعن (وطن سزا)
کرنے والی کو دشمن کرتا ہے۔
(تحفہ استغفار، ص ۱۲۶)

٢٩. واغله ما مضى ان انشأ العوز واب غله لمقر ولود من دس الله، فذ
صلىوا، فاعماله الى بممنونها كرماد انشد به نريخ و مؤم
م صيب لا تقدرين ما كنوا على سنه ذلك هو اتصال العبد.

(سور الكواح ١ ص ٣٧٥)

٣٠. ان الله عتاء ثلاثة في ثلاثة عتاء رضا في طاميه فلا تخفون من الطافه
شيتا فاعمال رضا في عتاء سخطه في قصصيه فلا تخفون من القصصيه متا
قلتم سخطه في عتاء اولياءه في خليبه فلا تخفون حدا ولسله الولي.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ١٨٨)

٣١. فاقارن نفسك من الدنيا كمثل منير نزلته ساعة ثم ارتطبت عمة او كمثل
قال انتخذته و مناجك فخرحت به وسرور ثم انتهت من رفدك وكيس و
بيدك شيتا.

(تحف الحول ص ٢٨٧)

٣٢. ثلاث فاجبات انظروا بر محل استغفر عمة ونسي ذنبة واعجبت برأيه.

(كتاب المحال ج ١ ص ١١٢)

٣٣. من كان لاجرة ارفع من ما عليه خف ميراثه

(تحف الحول، ص ٢٩٤)

۱۹۔ اسے مکتبہ (بی مسلم) اتر جوادورہن کے پیر و دیہی حق سے خارج ہیں یہ خود بھی کرنا ہیں دوسروں کو بھی لکھانے والے کیا ان کے گھر اس واقعہ کے ماتہ ہیں جس کو شہرِ باندگی کے متیز جواڑا سے جاتی ہے۔ جو کچھ بھی انہوں نے کسب کیا ہے اس میں سے ان کے اتھ کچھ آنے وہ انہیں ہے لودھی لودھی لکھتا ہے۔
۱۰۔ مسلمانان ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳

۲۰۔ خزانے میں چیزوں کو زمین چیزوں میں چھپا رکھا ہے، ۱۔ اپنی خوشنودی کو اپنی اطاعت میں لپٹا لٹا عت کو چاہے وہ تھوڑی ہو حقیر نہ سمجھ سکتا ہے اس کی مرضی اسی میں پوشیدہ ہو، ۲۔ اپنی ناراضگی کو اپنی معصیت میں! لپٹا تھوڑی کی بھی معصیت کو حقیر نہ سمجھ سکتا ہے اس کی ناراضگی اسی میں پوشیدہ ہو، ۳۔ اپنے ادبیا کو اپنی غلوں میں چھپا رکھا ہے اس لیے کسی کی حقیر نہ کر سکتا ہے وہاں خدا ہو۔
۱۰۔ مسلمانان ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳

۲۱۔ دنیا کو دین ایک ایسے مکان کی طرح نظر کر جس میں تم تھوڑی دیر کیلئے آتے ہو اور پھر وہاں سے روانہ ہو جاؤ گے یا پھر اس دوست کی طرح فرس کر جو بکترم نے خواب میں دیکھا ہو اور خوشحال ہو جاؤ، ان پر صبر و بردباری کے تواچے کو خال اتھ دیکھا۔
۱۰۔ تحفہ العقول ص ۲۸۵

۲۲۔ زمین چیزیں کر تروڑی، ۱۔ اپنے مل کو زبرد سمجھا، ۲۔ اپنے گناہوں کو بھلا جانا، ۳۔ اپنی رائے کو سب سے بہتر سمجھا۔
۱۰۔ کتاب الحاصل ص ۱۵۱، ۱۵۲

۲۳۔ جس کا گھر اس کے باطن سے چھا ہوگا۔ اس کی میزبان لگی ہوگی۔
۱۰۔ تحفہ العقول ص ۲۸۳

۳۱. إِنَّ اللَّهَ مَثَلُ الْخَيْرِ عَلَى الْإِلهِ الدُّنْيَا تَجْلِيهِ فِي تَوَارِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ اللَّهَ
مَرُوحٌ حَقٌّ الشَّرُّ عَلَى الْإِلهِ الدُّنْيَا تَجْلِيهِ فِي تَوَارِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(اصول الكافي، ج ۲ ص ۱۱۳) باب تسع من العلم

۳۵. فَإِنَّ لِيَوْمٍ عَيْنَةً وَغَدًا لَا تَدْرِي لِمَنْ هُوَ.

(نصف العول ص ۲۹۹)

۳۶. الْخَيْرُ مَخْشُوعَةٌ بِالْمَكَارِهِ وَالْشَّرُّ مَخْشُوعَةٌ بِالنَّكَارِهِ فِي الدُّنْيَا دَخَلَ
الْحَسَنَةُ. وَحَقُّهُ مَخْشُوعَةٌ بِالْمَكَارِ وَالْمَكَارِ. قَدْ أُعْطِيَ نَفْسُهُ لَدُنْهَا وَشَهْرَتُهَا
دَخَلَ النَّارَ.

(اصول الكافي ج ۲ ص ۸۹)

۳۷. أَخْبَثُ الْمَكَارِ كُتُبُ الزَّمَانِ.

(مروج الكافي ج ۵ ص ۱۱۷، باب الزمان حبيب ۱۲)

۳۸. مَنْ عِلْمُهُ بَابُ هُدًى فَلَهُ مَثَلُ أَخِيهِ مَنْ عِلْمُهُ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ أُولَئِكَ مِنْ
أَخَوِيهِمْ شَيْئًا. وَمَنْ عِلْمُهُ بَابُ ضَلَالٍ كَانَ عِلْمُهُ بِشَيْءٍ أَقْوَامٍ مِنْ عِلْمِهِ بِهِ وَلَا
يَنْقُصُ أُولَئِكَ مِنْ أَقْوَامِهِمْ شَيْئًا.

(نصف العول ص ۲۹۷)

۳۹. إِنَّ اللَّهَ مَرُوحٌ حَقٌّ لِلْمَشْرِاقِ أَمْهَلًا وَحَقٌّ مَخْشُوعَةٌ بِالنَّكَارِ الْأَفْعَالِ
الْمَكَارِ. وَالْكَذِبُ سَرٌّ مِنَ الشَّرِّ.

(عبد الاحرار ج ۷۲ ص ۲۳۷)

۴۰. لَوْ تَقَرَّرَ التَّائِدُ مَا فِي الْمَشَالِ مَا سَأَلَ أَحَدٌ أَحَدًا وَلَوْ تَقَرَّرَ الْمُتَشَوُّلُ مَا فِي
الْمَتَجِّ مَا تَقَرَّرَ أَحَدٌ أَحَدًا

(نصف العول ص ۳۰۰)

۳۲۔ خلافتِ عالم نے دنیا طلب لوگوں کیلئے کارفرما کو اسی طرح تودنی بنادیا ہے جس طرح قیامت کے دن ان کے میزانِ عمل کو فتنہِ ابدِ قبلِ ناس کا سودا لہا دینا کیلئے شکر کو اسی طرح ہلکا بنا دیا ہے جس طرح قیامت میں ان کے میزانِ عمل کو ہلکا کر دے گا۔ (امروہو، ۱۵، ص ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶)

۳۵۔ آج کا دن غیبتِ سجدہ انگیز کل کارکن کس کے لئے ہو گا؟ یہ تم کو کیا معلوم؟

(تخص عقول، مس ۱۷۹۹)

۳۱۔ جنت جبریل اور یزید میں گھسی ہوا ہے (لہذا جو شخص دنیا میں گناہ چڑوں پر چسکے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور دوزخ کو لوگوں کا شہوتوں سے گھرا ہے۔ پس جو شخص اپنے نفس کو دوزخوں اور شہوتوں کا خوگر بنائے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔) اصطلاح: ج ۲، ص ۴۴

۱۴۔ سب سے خبیث ترین داورمند مسود کی مثال ہے۔

۱۰ فیروز شاد، ۱۳۵۶، ص ۴۷؛ بابزنجری حدیث ۲۳

۳۸۔ جو شخص کوکڑا کو بدیت کا ایک باب سکھائے اس کو اس پر تمام عمل کرنے والوں جیسا اجر ملے گا اور عمل کرنے والوں کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ اور جو کاکڑا کو ایک باب سکھائے گا اس کو اس پر عمل کرنے والوں کے برابر عذاب ملے گا اور عمل کرنے والوں کے عذاب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

۳۹۔ خزانہ علم برائوں کو متفق کر دیا ہے اور اس کی نگینہ شرب کو قرار دیا ہے۔ اور حجت شرب
سے گاتر ہے۔

۴۔ اگر تو کوئی کو معلوم ہو جائے کہ گزشتہ سال میں کیا (ہو گیا) ہے تو کوئی کسی سے کوئی سوال نہ کرے
 اور اگر سوال (میں سے سوال کیا ہے) کہو نے کافایت معلوم ہو جائے تو کوئی کسی کے سوال کو رد نہ کرے

۴۰ تحقیقاتی و پژوهشی

۱۳۶
معصوم ہشتم

امام ششم

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

اور آپ کی چالیس حدیثیں

معصوم اہل شہم امام ششم حضرت امام صادق علیہ السلام

نام: --- جعفر (ع)

قبیلہ: --- صادق:

کنیت: --- ابو عبد اللہ

باپ: --- امام محمد باقر

اماں: --- ام فروغ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر

تاریخ ولادت: --- ۱۵ رجب ۵۰ دل

محل ولادت: --- مدینہ منورہ

تاریخ شہادت: --- ۱۵ شوال --- محل شہادت: --- مدینہ منورہ

سن شہادت: --- ۱۵۰ ھ قی --- عمر: --- ۶۵ سال

مرقد: --- بیچ مدینہ --- سبب شہادت: --- منصوبہ انتہی کے حکم عہد

بیگیا۔

دورانِ عمر: --- اس کو درجہ صلہ میں بانٹا جاسکتا ہے، ۱۔ امامت سے پہلے ۴۸ سال

(۱۳۰ سے بیکر ۱۴۱) ۲۔ نادر امامت فرما کر تک ۳۲ سال (۱۴۱ سے بیکر ۱۷۳) ۳۔

یہاں شیخ کے جوانی کا عہد تھا۔ حضرت سبوحا پنے آپ کی طرح غیبا یہ دینی عباس کی ابھی جنگ سے

خارجہ حاصل کیا اور جب کہ کوچ فوج پذیر پر ایسے حرمنا علیہ کی تشکیل دی جس میں چار ہزار ملاح

تھے۔ اور حضرت رسولؐ و حضرت علیؑ کے خاص اہل کوفی امیہ کے اسلام کے پرستوں پر وان

چڑھایا۔

اربعون حديثاً

عن الإمام جعفر الصادق عليه السلام

١- وأما حصة الخراج من الولايات: فولايات الوالي الحاضر، وولاية ولايته، الرئيس منهم، وأتباع الوالي فمن دولة من ولاية الولاية، إلى أبنائهم نانا من أئواب الولاية على من هو وال عظيم، والعقل لهم، والكث منهم - من جهة الولاية لهم - غرام، ومحرّم، مُعذّب من قتل ذلك على قلب من يقبّه أو كسبه، لأن كل شيء - من جهة المغنوية - منجية كخبرة من الكائن، وذلك أن ولاية الوالي الخليلي دوس (درس) الحق كلفه، وإحياء الباطل كلفه، وإغناء الظلم والتعزير والصاد، وإبطال الكسب، وقتل الأنبياء والشومين، وعذم الضاحيد، وسدّيل شبه الله وشرايمه، فبدلك حرم العمل منهم وموستانهم والكث منهم إلا بسببه الضرورة بظير الضرورة إلى الله والفتنة.

(تحف العقول ص ٣٣٧)

٢- ... إن مغيرة الله عمرو بن أبي من كلّي وشبهه، وصاحب من كلّي وخدي، ولؤؤ من كلّي طائفة، وشوة من كلّي هشب، وشفاء من كلّي شفع.

(مروج الكافي ج ٨ ص ٢٨٧)

امام جعفر صادقؑ کی چالیس حدیث

۱۔ حکام کی رویت کی حرمت کی وجہ !

پس ظالم حکام کی طرف سے یا اس کے حکام کی طرف سے کسی حدیث کو قبول کرنا طبقہ رؤسا اور حکام کے افسروں سے منکر ہے۔ چنانچہ یہی ظالم حکام کی چوبیس حد تک سب عزائم ہیں اور سب ہیکی ولی کے دروازے ہیں۔ ہر ایک حکومت کی وجہ سے یہ کیلئے کوئی کام کرنا ان کے ساتھ لڑ کر کوئی کسب کرنا حرام و مفسد ہے اور جو ایسا کرے خواہ زیادہ کرے یا کم وہ معذرت ہوگا۔ اس لئے کہ ہر نبیؐ کی مدد کی وجہ سے ممکنہ کبیرہ (ہو جاتی ہے) کہ جو کہ ظالم ولی حکومت میں حق پرست کا پورا سٹ جاتا ہے اور باطل کی کاکل زندہ ہو جاتا ہے، ظلم و جور و فساد کھلم کھتا ہوتا ہے، کتب لایا ہوا باطل ہو جاتی ہیں، اقربان و انبیاء قتل کئے جاتے ہیں، مسجدیں گرا دی جاتی ہیں، سنت الہی اور شریعت خدا بدل دی جاتی ہیں۔ اس لئے ان کے ساتھ کام کرنا، ان کی مدد کرنا، ان کیلئے کام کرنا سب ہی عزائم ہیں، ان حضرات کے وقت (اسی طرح) جائز ہے جس طرح ضرورت کے وقت ظلم اور جور جائز ہو جاتا ہے۔

• محسن مشعل، ص ۱۳۳۰

۲۔ بیشک جنگ و معرکت ہر وقت میں سبب انس ہے اور ہر تہائی کا سبب بھی ہے اور ہر تاریکی کا سبب ہے، اور ہر کفر و کفر کا وقت ہے، اور ہر تہائی کی کشتی ہے۔

• فردوسی، ج ۱، ص ۱۳۳۰

٣- عن عتريه خنقله قال: سألت أبا عبد الله (ع) عن رجلين من أصحابي
 بينهما شراكة في ذبي أو ميراث، فتعاضدا إلى الشطاب وإلى القضاة أتبعوا
 ذلك؟ قال: من تعاضم إليهم من عس أو ما جلي ما لنا تعاضم إلى القاطوب،
 وما تعاضم له ما لنا تعاضد شخا، وإن كان خفا ثابتا له، لأنه أخذ به منكم
 القاطوب وما أقر الله أن يكفر به، قال الله تعالى يريدون أن تعاضدوا إلى
 القاطوب ولقد أمروا أن يكفروا به، قلتم فكيف تعاضدوا؟ قال: ينظرون من
 كان منكم بمن قد زوى عدينا ونظروا علينا وعرايا وعرفت أخكانا
 فليترضوا به حكما لآتي قد خفقت عليكم حاكما.

(الوسائل ج ١٨ ص ٩٩)

١- القضاة أربعة: ثلاثة في التار وواحد في الحب: رجل قضى بحري وحر
 بثلثم فهو التار، ورجل قضى بحري وحرولا بثلثم فهو التار، ورجل قضى
 بحري وحرولا بثلثم فهو في التار، ورجل قضى بحري وحرولا بثلثم فهو في الحب.

(تحف العقول ص ٣٦٥)

٥- من رأى أحاه على امرئ كرهة ولا برلة عه وهو يقدر عليه فقد عاناه.

(امالي صدوق ص ١٦٢)

٦- لا يبيع الرخل نقد مزه إلا ثلاث خصال: صدقة أو عرايا أو الله له عتباته
 فهي تخرى له نقد قوته، وسنة هدي ثمن بها، وولد صالح يذلوله.

(تحف العقول ص ٣٦٣)

۳۔ عمر بن حنظلہ کہتے ہیں: میں نے امام جعفر صادق سے اپنے ان دو ساتھیوں کے بارے میں پوچھا جنکے درمیان کسی ترخص یا میراث کے بارے میں جھگڑا تھا اور دونوں نے اپنا حصہ لے لیا اور قاضی کے یہاں فیصلہ کیلئے پیش کیا تھا کہ حضور کیا یہ جائز ہے؟

امام نے فرمایا: جو کسی حق یا مال میں فیصلہ کیلئے ان لوگوں کی طرف رجوع کرے اس نے ظلم کی طرف رجوع کیا اور ان کے حکم سے جو لیا جائے گا وہ حرام ہو گا چاہے وہ لینے والا کتابت شدہ حق ہو کیونکہ اس نے ظلم کی طرف رجوع کیا ہے اور خدا نے اسے انکار کا حکم دیا ہے چنانچہ خدا نے فرمایا ہے: یہ لوگ ظلم کی طرف رجوع کرنا چاہتے ہیں حالانکہ خدا نے انکو حکم دیا ہے کہ ظلم نہ کریں۔ تب میں نے عرض کیا: پھر یہ دونوں کیا کریں؟ امام نے فرمایا: یہ دونوں دیکھیں کہ تم میں سے کونسا ہے جو پہلی حد ثبوت کا مالک ہے۔ اور پہلے صحابہ و اہل بیت کو جانتا ہے اور ہمارے احکام کو پوچھتا ہے اسی کو حکم بنانے پر راضی ہو جائیں۔ اس لئے کہ ہم نے اس کو تہاویہ اور حکم قرار دیا ہے۔

۴۔ قصاصات کرنے والے چارہ قسم کے ہیں ایک جنتی ہے تین دفعہ فیہا ۱۔ جہاد کرنا فیصلہ کر کے وہ دفعہ ہے ۲۔ جو غلط فیصلہ لا علی اس کرے وہ بھی جنتی ہے۔ ۳۔ جو صحیح فیصلہ کرے مگر جہاد نہ کرے وہ علی کی بنا پر وہ بھی دفعہ فیہا ہے۔ ۴۔ جو جہاد کرے مگر فیصلہ نہ کرے وہ جنتی ہے۔

۵۔ جو اپنے برادر موسیٰ کو برا کام کرتے ہو دیکھے اور قدرت رکھتے ہوئے اس کو نہ روکے تو اس نے اپنے اس بھائی کے ساتھ خیانت کی۔

۶۔ مرنے کے بعد میں چیزوں کے مال کو کوئی عمل منہاں کے پیچھے نہیں کرتا۔ ۱۔ وہ حد و حد تک اپنی زندگی میں خدا کی توفیق سے جاری کرے گا خدا دوسرے کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ ۲۔ دنیا کی کام جو چھوڑ دیا تھا اور اس کے بعد بھی مال ہے ۳۔ وہ فرزند صالح جو اس کیلئے دعا کرے

٧۔ يُلْتَمِمْ عَلَى أَحَدِ الْمُشْلَمِ مِنَ الْحَقِّ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَ، وَيُؤَدِّدَ إِذَا تَرَمَّضَ، وَيَنْصَحَ لَهُ إِذَا عَابَ، وَيُسَلِّتَ إِذَا عَقَسَ، وَيُسَبِّحُ إِذَا ذَهَبَ، وَيُسَبِّحُ إِذَا آمَاتَ.
(اصول كافي ج ٢ ص ٢٠٧ من مؤنس على حبه ص ١٧١)

٨۔ الْمُؤْمِنُ الْخَوَالِئُومُ، كَالْحَبِيبِ الْوَاحِدِ، إِنْ اسْتَكْنَى مُنْأَيَّةً وَحَدَّ أَلَمَ ذَلِكَ سَائِرَ حَبِيبِهِ، وَأَزْوَاجُهُمَا مِنْ رُوحٍ وَاحِدَةٍ، وَإِنْ رُوحَ الْمُؤْمِنِ لَا سَلَةَ بِصَلَاحٍ بِرُوحِ اللَّهِ مِنْ اتِّصَالِ شُعَاعِ النَّفْسِ بِهَا.
(اصول كافي ج ٢ ص ٢٠٧ حوة المؤمن ص ١٦٦)

٩۔ حَقُّ الْمُشْلَمِ عَلَى الْمُتَمِمْ أَنْ لَا يَسْعَ وَيَسْرَعَ أَحَدُهُ، وَلَا يَرَوِي وَيَغْفُلَ أَحَدُهُ، وَلَا يَكْتَسِبَ وَيَتَرَى أَحَدُهُ، فَمَا أَعْظَمَ حَقُّ الْمُشْلَمِ عَلَى أَحَدِ الْمُشْلَمِ، وَلَقَدْ: أَحَبَّ لَا عَيْتَ الْمُشْلَمِ مَا نَحَبَتْ تَفْسُكَ.
(اصول كافي ج ٢ ص ٢٠٧ من مؤنس على حبه ص ١٧٠)

١٠۔ الْمُؤْمِنُ أَشْرَ الْمُؤْمِنِ، حَبِيبٌ وَذَلِيلٌ لَا يَحْشَوْنَ وَلَا يَغْلِبُهُ وَلَا يَغْلِبُهُ وَلَا يَغْلِبُهُ.
(اصول كافي ج ٢ ص ٢٠٧ حوة المؤمن ص ١٦٦)

١١۔ أَدْنَى مَا يَخْرُجُ بِهِ الرَّحْلُ مِنَ الْأَيْمَانِ أَنْ يُوَاجِهِيَ الرَّحْلُ عَلَى دِيهِ فَتُحْصَى عَلَيْهِ عَثَرَاتِهِ وَلَا يَدْرِي لِمَنْ تَبِعَتْهَا بِمَا يُؤْمَلُ مَا]
(معاني الآثار ص ٣٩١)

۷۔ ایک بڑے مسلمان کا اپنے دوسرے مسلمان بھائی پر جو حقوق ہیں ان میں سے "یہ حق بھی ہے کہ وہ ۱۔ جب عداقت ہو تو اس پر رسوم کرے۔ ۲۔ جب بیاد ہو تو اس کی عیادت کرے۔ ۳۔ ایک بیٹھ بیٹھے اس سے خلوص برتے۔ ۴۔ جب اس کو چھینکے تو دعا کرے، یعنی "رجل شہ، کہے" ۵۔ جب اس کو جئے تو قبول کرے۔ ۶۔ جب دعا جائے تو جوازہ کے پیچھے پیچھے چلے (تشییع جنازہ کرے)۔ ۷۔ اصل کتاب ۱۲، باب حق النور علی الیہ اس ۱۵۔ ۸۔ ایک جسم کی طرح نہ مومن دوسرے مومن کا بھائی ہے "کہ جب جسم کے کسی حصہ کو کمزور بھائی ہے تو اس کی تکلیف پورے بدن کو لگتی ہے، اور ان کی روح بھی ایک ہے، مومن کی روح کا اتصال روح ارش سے اس سے کہیں زیادہ شدید ہوتا ہے جتنا اتصال سورج اور اس کی شاخوں کا ملتا ہوتا ہے۔" ۹۔ اصل کتاب ۱۲، باب حق النور علی الیہ اس ۱۴۔

۹۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر یہ حق ہے کہ اگر اس کا بھائی بھوکا ہو تو یہ شکم سیر نہ ہو، اگر وہ پیاسا ہو تو یہ سیراب نہ ہو، اگر وہ سرد ہو تو لباس نہ پہنے، پس ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر کتنے عظیم حق ہے۔ نیز فرمایا: اپنے مسلمان بھائی کیلئے دیکھا ہند کر دو جو اپنے لئے پسند کرے ہو۔

۱۰۔ اصل کتاب ۱۲، باب حق النور علی الیہ اس ۱۴۔ مومن مومن کا بھائی اور اس کی آنکھ اور اس کا ہر حصہ، نہ ان کے ساتھ خیانت کرتا ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اس کے ساتھ حادث کرتا ہے، اور نہ وہ دھوکے و دودھ خونی کرتا ہے۔

۱۱۔ اصل کتاب ۱۲، باب حق النور علی الیہ اس ۱۴۔

۱۲۔ چھوٹی مٹی و چیز جو نہ ان کو دیکھ لیاں سے خدشہ لگتی ہے وہ یہ ہے کہ اس ۱۵۱۰ اپنے برادر ہی کی نذر شرم کو شکر کرتا ہے، بلکہ کسی دن میں نذر شرم کا ذکر کر کے اس کو سرزنش کرے

۱۳۔ اصل کتاب ۱۲، باب حق النور علی الیہ اس ۱۴۔

۱۲- مَنْ رَهَدَ فِي الدُّنْيَا أَتَتْهُ اللَّهُ الْحِكْمَةُ وَ قَلْبُهُ وَانْطَوَى بِهَا يُسَانُهُ وَنُفْسُهُ
 لُحِيتُ الدُّنْيَا، دَاعِيَا وَدَوَاءَهَا، وَأَخْرَجَتْهُ مِنَ الدُّنْيَا سَابِلًا إِلَى دَارِ السَّلَامِ.
 (بحار الانوار ج ۷۳ ص ۱۸)

۱۳- السَّامِعُ يَسْمَعُونَ عَلَى الشَّرَاطِ قَلْبًا، وَالضَّرَاطُ أَذَى مِنَ الشَّرِّ وَأَخَذَ مِنَ
 الشَّيْءِ فَيَسْمَعُونَ مَنْ يَسْمَعُونَ خَوْفًا، وَهُمْ مَنْ يَسْمَعُونَ خَوْفًا، وَهُمْ مَنْ يَسْمَعُونَ خَوْفًا، فَذَلِكَ
 تَأْخُذُ النَّازِمَةُ شَيْئًا وَتَكُونُ مِنْ شَيْءٍ.
 (روضة الواعظین ص ۱۶۹)

۱۴- مِنَ اخْلَاقِ الْجَاهِلِ الْأَخِيَّةُ قُلْتُ لَنْ تَسْمَعَ وَالْمُعَاذَةَ قُلْتُ لَنْ تَفْهَمَ
 وَكَالْحُكْمِ يَمَا لَا يَحْكُمُ.
 (بحار الانوار ج ۷۸ ص ۲۷۸)

۱۵- الْغَائِبُ عَلَى غَيْرِ تَحْصِيرٍ كَالسَّابِرِ عَلَى غَيْرِ انْقِرَافٍ فَلَا تَرِيدُ سُرْعَةَ السَّيْرِ
 إِلَّا بُدْءًا.
 (تحف العقول ص ۳۶۲)

۱۶- أَخْبَثُ إِخْوَالِي إِلَيَّ مَنْ أَخَذَنِي إِلَيَّ الْهَوَى.
 (تحف العقول ص ۳۶۶)

۱۷- كُونُوا دُعَاةَ لِلتَّائِبِ بِالتَّائِبِ بِالتَّائِبِ بِالتَّائِبِ بِالتَّائِبِ بِالتَّائِبِ بِالتَّائِبِ بِالتَّائِبِ بِالتَّائِبِ بِالتَّائِبِ بِالتَّائِبِ
 وَالْوَقْفِ.
 (امروز کلام ج ۲ ص ۲۰۰ الصدوق ولقاء الإمامة ص ۱۰۵)

۱۲۔ خوردنی میں زیادہ ہوتا ہے حد حکمت کو اس کے قہب میں جا کر بن کر دیتا ہے اور اسی کو اس کی زبان پر جاننا کر دیتا ہے، اور اس کو دنیا کے صوب اور ان کے مراضی اور علاج سے آشنا کر دیتا ہے اور اس کو پاک و پاکیزہ دنیا سے آخرت کی طرف منتقل کرتا ہے۔ (بخاری ج ۲، ص ۲۴۱)

۱۳۔ صراط سے گزرنے والے لوگ کئی قسم کے ہیں، پہلے صراط ہیں، بعد ان کے ہار یکساں اور غوار سے زیادہ تیز ہو گا۔ ۱۔ کچھ لوگ شک و جھوٹ کے بن گزریں گے، ۲۔ کچھ لوگ پیروں سے چلتے ہوئے گزریں گے، ۳۔ کچھ لوگ گزریں گے کہ ان کے جسم کچھ جھٹے کو جھکا رہی ہوگی اور کچھ حق محفوظ ہو گا۔ (روایت ابو نعیم ص ۱۴۱)

۱۴۔ جاہل کی حدت یہ ہے کہ سنت سے پہلے جواب دینے لگتا ہے، سمجھنے سے پہلے جھگڑنے لگتا ہے، جس چیز کے بارے میں نہیں جانتا اس کے بارے میں حکم لگاتا ہے۔

(بخاری ج ۱، ص ۱۲۸)

۱۵۔ بغیر شناخت و بصیرت کے ملک کرنے والا، غیر راستہ پر چلنے والا ہے لہذا جتنا تیز چلے گا منزل سے اتنا دور ہو گا۔ (نعم العزلی ص ۱۳۳)

۱۶۔ میرے نزدیک ہر اسب سے زیادہ دوست وہ ہے جو میرے صوب مجھے بتائے۔ (نعم العزلی ص ۱۳۶)

۱۷۔ لوگوں کو فیک طرف بغیر رہن (یعنی کردار عمل) سے دعوت دو تاکہ وہ تمہاری کوتاہی و راستی و پرہیزگاری کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں،

۱۸۔ اصل کالی، ج ۱، ص ۱۱۶، اب احمدی و دارالعلوم دہ

۱۸۔ مَنْ حَرَمَ نَفْسَهُ كَسَفَتْ فَأَمَّا بِمَتَمِّ لَعْنِهِ، وَمَنْ أَدْبَحَ هَوَاهُ فَقَدْ أَطَاعَ مَعْدُودَهُ،
عَنْ يَسَىٍّ مَالِهِ بِكَلِمَةٍ مَا أَهْنَتْهُ مِنْ أَمْرِ دُنَاةٍ وَآخِرَةٍ وَبِشَاطَةِ أَلَمٍ مَا عَابَ لَهْهُ، وَقَدْ
تَحَرَّزَ مَنْ لَمْ يُعِدْ بِكُلِّ بَلَاءٍ حَرًّا، وَلِكُلِّ نَفْسٍ شُكْرًا، وَكُلِّ عَشْرٍ نَسْرًا، حِينَ
تَفْسُدُ عِنْدَ كُلِّ مَلِكٍ وَكُلِّ أَوَّلِيٍّ أَوْرَثِيٍّ، فَبِأَمَّا تَقْبِضُ عَدُوَّتَهُ، وَبِأَخْذِ
هَتَدِهِ، تَبْتَازُ فِيهَا ضَرْكُ وَشُكْرُكَ، وَأَزْجُ الْهَلَاةِ زَحَاةٌ لَا يُحَرِّيكُ غَلِيٍّ مَذْهَبُهُ،
وَحَقَّةٌ حَوْفًا لَا يَبْرِيْتُكَ مِنْ زَخْفِهِ، وَلَا مَنَازِلُ الْعَاجِلِ وَلَا يَمْدَحُهُ فَشُكْرُ وَتَحِيرُ
وَتَفْسُدُ بِفَقْلَتِهِ، فَإِنْ أَفْصَلَ الْقَتْلَ الْعَادَةَ وَالنَّوَاصِغَ، فَلَا تُهَيِّجُ مَالَكَ وَتُفْلِحُ
مَا لَ غَيْرَكَ مَا حَقَّقَتْهُ وَرَاءَ ظَهْرِكَ، وَاقْبِضْ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ، وَلَا تَنْظُرْ إِلَّا إِلَى
مَا عِنْدَكَ، وَلَا تَحْسَبْ مَا لَيْسَ مَالًا، فَإِنْ مَرَّ قَتَعَ شَيْءٌ، وَمَنْ لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يَنْتِجْ، وَخُذْ
عَقْلَكَ مِنْ آخِرَتِكَ،
(جمع الموعول ص ۳۰۱)

۱۹۔ بَنِي الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ تَمَائِي بِحَصَالِ، وَقَوْرًا عِنْدَ الْهَرَاهِرِ، ضُورًا عِنْدَ
الْبَلَاءِ، شُكْرًا عِنْدَ الرِّخَاءِ، فَبِأَمَّا مَا رَدَّ اللَّهُ، لَا بِطَلِيمِ الْأَعْدَاءِ، وَلَا بِتَحَامُلِ
الْأَضْدَاءِ، تَذَكُّرًا فِي حَقِّهِ وَالْأَمْرِ فِي رَاسِهِ...

(الموعود کلام حاصل الموعود ج ۱ ص ۱۷)

۲۰۔ يَنْفَرُ لِلْجَاهِلِ شَتْوُنَ دُنَا قَتْلَ أَنْ يَنْفَرُ لِلْعَالِمِ ذَنْبٌ وَاجِبٌ.

(الموعود کلام ج ۱ ص ۱۷)

۱۱۔ جس نے اپنی آمد کی اطلاع پر فریاد کیا اس نے اگر وہی دوسروں کیلئے ذخیرہ کر دیا، اور جس نے اپنے خواہشات نفس کی پیروی کی اس نے اپنے دشمن کی اطلاع کی اور جس نے غزا پر بھروسہ کیا، خدا کے ہم ترین دنیاوی اور اخروی امور کی کفایت کرے گا اور اس کی جو چیزیں غائب ہیں انکی حفاظت کرے گا، جو شخص ہر روز بصیبت و بصبر نہ کرے، اور نہ نعمت پر شکر کرے، اور نہ مشکل کیلئے آسانی نہ پیدا کر سکے تو (ایسا شخص) محتاج ہے۔ ہر بصیبت کے وقت غلا و دار اور کی ہوا مال کی ہوا جان کی ہوا صبر کو عادت بناو، (کیونکہ) خدا اپنی دی ہوئی امت کو واپس لے لیتا ہے اور اپنی بخشش کو (واپس لے لیتا ہے) (اھ یہ اس لئے کرتا ہے) تاکہ تمہارے صبر و شکر کا استقامت اور خدا سے امید کھو نکھن نہ اس لئے کہ اس سے جزا گناہ بڑھے، اور خدا سے ڈر لیکن نہ اس طرح اس کی رحمت سے دور ہو جاؤ۔ جاہلوں کے قول اور ان کی سوچ سے ڈو کہ نہ کافروں نہ مجاہدین نہ کبتر و غرور اور اپنے دل پر غم نہ پیدا ہو جائے گا اس لئے کہ انھیں ترین عمل عبادت اور اخلاص ہے کہیں عیسائے چکر اپنے دل کو بنا کر داور و زنا کے مال کی اصلاح کو خدا نے جو بھی تمہاری قسمت میں رکھ دیا ہے اسی پر قناعت کرو اور صرف اپنے دل پر نظر رکھو جو اس کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اس کی تائید کرو کیونکہ جو قناعت کرتا ہے وہی سیرتِ نبویؐ ہے اور جو قناعت نہیں کرے وہی سیرتِ نبویؐ ہوتا۔ اپنا حصہ آمنت سے حاصل کرو۔

۱۲۔ موسیٰ میں آٹھ خطبتیں ہوتی ہیں۔ ۱۔ سخیوں کے وقت ہاؤتار ہو، ۲۔ چاکے وقت صابر ہو، ۳۔ اکرم و دانش کے وقت شکر کرنے والو ہو، ۴۔ خانے اسکو جو راہ اس پر تان ہو، ۵۔ دشمنوں پر ظلم نہ کرے، ۶۔ اپنا بدگوئیوں کے کندھوں پر نہ ڈالے (یا دوستوں کی خاطر نہ ٹھکے) اسکا بچا اسکا بدعت کی وجہ سے بچا و تب میں ہو، ۸۔ لوگ اس کی طرف سے اذیت میں ہوں۔

۱۳۔ ہم کے ایک گناہ بخش جانے سے پہلے جاہلی کے شر اور انکا دشمنی دیکھ جائے گی۔

۱۴۔ ص ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱

٢١. وَلَا تَكُنْ مَعْرَاً وَ الْمَعْرَى لَا حَرَمَ فِي الْفَقْرِ، وَلَا تَكُنْ فُلْطَاً
 فُلْطَاً سَكْرَةُ النَّاسِ فَزَيْتٌ، وَلَا تَكُنْ وَاهِباً يُعْفَرُكَ مَنْ عَرَفَكَ، وَلَا تُسَاوِمْ مَنْ
 فُزِقْتَ، وَلَا تُسَخِّرْ مَنْ هُوَ ذَوِيكَ، وَلَا تُبَايِعِ الْأَعْرَاضَ، وَلَا تُطِيعِ السُّلْطَانَةَ، وَلَا
 تَكُنْ مَبِياً تُخْبِتُ أَحِبَّ، وَلَا تَكُنْ عَلَى كَيْفَةِ أَحِبٍّ، وَفِي عِنْدَ كُلِّ أَفْرِ
 حَتَّى يَفْرُقَ مَدْخَلُهُ مِنْ مَخْرَجِهِ قُلِّي أَنْ يَفْعَ بِهِ فَتُحْدِمَ، وَأَخْمَلْ فَيُفْلِكَ قُرْبَاً
 تُسَارِكُهُ، وَأَخْمَلْ تَحْمِلَكَ وَالِدَا سَيْفِهِ، وَخَمَلْ يَفْلِكَ عَحْدَوْاً تُجَاهِدُهُ، وَغَارِبَةً
 تَزُدُّهَا، فَإِنَّكَ فَدْ خَمَلٌ ظَلَمَ نَفْسَكَ وَتُحَرِّقُ آيَةَ الضَّمَّةِ، وَتَبْنِي لَكَ الدَّاءَ،
 وَذَلِكَ عَلَى الدُّوَاءِ، فَانْظُرْ فَمَكَ عَلَى نَفْسِكَ.

(نسخ المصنف ص ٢٠٣)

٢٢. مَنْ أَضْنَعَ غَنَمَهُمَا لِمَا سِوَى قَكَالٍ رَفِيَ عَنْهُ قَتْلُ عُلَيْهِ الْجَبَلِ، وَرَعِبَ مِنْ
 زَيْبِهِ فِي الرِّيحِ الْعَصِيرِ، وَمَنْ عَسَى أَخَاهُ وَحَقَرَهُ وَوَدَّ أَنْ يَخْلُصَ إِلَيْهِ التَّارِقُ وَادُّهُ،
 وَمَنْ حَسَدَ قُرْبَاً أَمَابَ الْإِيمَانَ فِي قَلْبِهِ كَمَا بَنَى الْبَلْعُ فِي الْمَاءِ.

(نسخ المصنف ص ٣٠٢)

٢٣. لَا تُصَدِّقْ عَلَى غَيْرِ اسْمِ لِبَرْكَاتِكَ، فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ اسْتَوْفَيْتَ
 خَزَنَتَكَ، وَلَكِنْ إِذَا غَضِبَ سَمِيتَ فَلَا يُظْلَعُ عَلَيْهَا مَعَانِكَ، فَإِنَّ الَّذِي تَصَدَّقُ
 لَهُ سَرّاً تُخْرِتُكَ مَخْلَاسَةً عَلَى رُؤُوسِ الْأَسْهَادِ، وَالنَّوْمُ الَّذِي لَا تُنْظِرُكَ أَنْ لَا
 يُظْلَعِ أَلْسَنَ عَلَى حَذْفِكَ.

(نسخ المصنف ص ٣٠٥)

۱۱۔ مالدار کی میں تباہی کے اندر گزروں نہ پیدا ہو، اور تھوڑی سی جہت سے فرما نہ ہو، بدخواہوں
سنگینہ نہ ہو کہ ایک قبیلہ کی نفرت کی پسند کریں، اسے مست و کمزور نہ ہو کہ گوہر جانتے (لاذلیل
کوئے اپنے سے بڑے جنگ نہ کرے، اپنے سے بہت کامیاب مت اڑاؤ، اللہ کا سے خراج نہ کرے
جو غلوں کی اطاعت نہ کرے، ہر شخص کی مانتی قبول نہ کرے، کسی کی کعبیت پر بھروسہ نہ کرے، کسی کی
کلم میں ہاتھ ڈالنے اور اس میں پیشانی ہونے سے پہلے اس میں داخل ہونے اور نکلنے کا راستہ دیکھ نہ لے
اپنے طاقتور پریشانی دار کو بھروسہ نہ کرے کہ وہ اپنے عمل کو (بستر) پاپ قرار دے کر
انکے پیچھے پیچھے رہے، اپنے نفس کو اپنا بے شمار دشمن سمجھ کر گویا ہمیشہ اس سے بے پروا رہے، اور ایک
عاریت کی چیز جانو جسکو واپس کرنا ہے کیونکہ تم کو اپنے نفس کا طیب قرار دیا گیا ہے اور تم کو محنت و
مجدد کا ملائیں اور دوا و علاج (بسیب کچھ) بنا دیا گیا ہے۔ لہذا بڑی وقت نظر سے اس کی گمراہی
(تحت مقرر) ص ۳۲

۱۲۔ جو شخص اس عالم میں صبح کو کھڑے ہو کر اس کو آتش روزگار کے طور پر کسی اور بات کی فکر نہ کرے اس
نے اپنے اوپر عظیم چیز (عذاب) کو بہت ہلکا (دینا) ٹھکانا کیا۔ اور خدا سے بہت معمولی نفع کی خواہش
کی، اور جس نے اپنے بھلائی (دوسری) کے ساتھ ساتھ کیا اور اسکو ٹھیک کیا اور اس سے دشمنی کی تو خدا
اسکا ٹھکانا روزگار بنوے گا جو شخص موسیٰ سے حسد کرے گا اسکے دل میں ایمان اس طرح گھل جائیگا جس
طرح پانی میں نمک گھل جاتا ہے۔
(تحت مقرر) ص ۳۳

۱۳۔ لوگوں کے سامنے اسلئے صدقہ نہ دو کہ تم کو نیک سمجھیں، کیونکہ اگر تم نے سب کیا تو پھر اپنی جہا پالی
(بہ خدا کے یہود کہ نہ لگا) اگر اس طرح رو کر گرو گئے ہاتھ سے دیا ہے تو اپنی کو خیر ہو کیونکہ
چمکے لے (یعنی اس کیلئے) تم نے ہر شے اس طرح سے صدقہ دیا ہے کہ تم کو علی الاطلاق جزا دیا گیا اور
اسے دے گا کہ لوگوں کا صحت نہ ہو تا تم کو کوئی نقصان نہ پہونچا سکے گا۔ (تحت مقرر) ص ۳۴

۲۴۔ من حفظ لسانہ

.. ۱. تَنْتِ الرُّمُ نَفْسُ السُّودَةِ وَ أَمْرُكَ وَصِيَّتُكَ عَلَى قُرُونٍ ابْنِ الْآخِرِينَ تَعْلَمُ
فَإِنْ رَدَّتْ أَنْ تَخْشَعَ عُرْائِدُنَا نَظْمُكَ طَمَعُكَ مَنَا وَ أَيْدِي النَّاسِ أَلْمَا مَعَ
الْأَمَانَةِ وَ الْقُدْرَةِ وَ تَقَرُّ عَقْلُكَ تَحْمِيهِمْ.

(بحر الزمزم - ۱۳ ص ۱۱۹ - ۱۲۰)

۲۵۔ خَوِّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ تَقَرُّبُ أَنْ تَرَى عَمَلَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَ تَلِيهِ عَلَى نَفْسِهِ،
فَيَكُونُ مُخَابِئَتِهِ تَقِيهِ، فَإِنْ رَأَى خَسَةً اشْتَرَا مِنْهَا، وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً اسْتَخْفَرَ
مِنْهَا، لِئَلَّا يَغْرَى يَوْمَ الْقَامَةِ.

(بحر القول ص ۳۰۶)

۲۶۔ مِنْ عَامِلِ النَّاسِ قَلِمٌ ظَلَمَ ظَلَمَهُمْ، وَحَدَّثَهُمْ فَلَمْ يَكْدُنْهُمْ، وَوَعَدَهُمْ فَلَمْ
يُخْلِفْهُمْ، كَانَ مِثْلَ حَرَمَتِ عَسَةِ وَ كَمُثَلَتِ مَرْوَةَ وَ ظَهَرَ عَذْلُهُ وَ وَحِدَتْ
أَحْرُوتُهُ.

(بحر القول ج ۲ باب الخس وعلامته ص ۲۳۶)

۲۷۔ أَلَا تَأْمَنُ ثَلَاثَةً: فَرْقٌ مَضَى لَا تَذُرُكَ، وَ يَوْمٌ النَّاسُ فِيهِ قِيَمَتِي أَنْ تَقْتَنُوهُ، وَ عَدَا
أَنْتَ وَ ابْنُكَ عَمَلُهُ.

(بحر القول ص ۳۲۱)

۲۸۔ مَا أَنْتَ خَدِبَ بِهَذَا الشُّكْلِ عَلَى غَدِهِ، وَلَا تَخَوِّ الشُّكْرَ عَلَى لَدُنْهِ
الْوَسْوَ سَخِيهِ اللَّهُ قَدْ بَحِثَ تَخَوُّ هَالِكِ الدِّينِ لَمْ تَبْنِ الرِّجَاءَ وَ الْعَوَاقِبَ،
كَأَنْ فُلَرِيقَهُمْ وَ يَحْتَبِ طَائِفٌ سَوْفَا إِلَى الثَّوَابِ وَ حَوْفًا مِنَ الْعَذَابِ.

(بحر القول ص ۳۰۲)

۱۴۔ غائب بقائے اپنے لیے کو جو نصیب تیس کی نصیب ان میں سے یہ تھی نصیب۔۔۔

یہاں اپنے اسفند گاہیوں میں ہمیشہ باوجود مہاراجہ اور اپنے دینی صحابیوں کے حالات میں اپنے نفس کو جبر پر مامور نہ کروا کر، اگر دینی کی عزت حاصل کرنا چاہتے ہوتو لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے اپنی امید کو قطع کر دیا کرتے۔ انہیں اور اسفند گاہیوں میں جس قدر شکام تک پہنچے، یہاں وہ اسی قطع امید کی بنا پر پہنچے۔

۲۵۔ جس مسلمان کو بھاری سوغت حاصل ہے اس کا حق یہ ہے کہ ہر حج میں کھنے میں اپنے محل کو اپنے سانسند کہے تاکہ اپنے نفس کا اسبجئے لب کر اس میں نیکیاں زیادہ ہوں تو اور اضافہ کیا تو شہنا کرے اور اگر ملاؤں (کی خیرات) کو دیکھے تو اشتہا کرے۔ تاکہ قیامت کے دن رسوا نہ ہو۔

• تحقیق مشرقی میں ۵۳۱

۳۶۔ جو لوگوں سے سنا کر کرے اور اس میں لاپرواہی کرے یا دیکھ کر نہ کہے اور جھوٹ نہ بولے۔
اور وعدہ کر کے وعدہ خلافی کرے تو اسکی نیت حرام، اسکی ہر دہائی گناہ، اسکی حالت ظاہرہ
(یعنی صحت، عیاشی، عجز، غلبہ، انحراف، انحراف و عیاشی میں) اور اسکی افروت واجب ہے۔

۲۷۔ دونوں کترین سمیں ہیں، ۱۔ وہ کہ مجھ کو کیا بدو اور نہیں آئے گا۔ ۲۔ ایک وہ کہ جسکے صوفیہ کہہ رکھا جاسکتا ہے ابھی کیا نہیں ہے۔ ۳۔ ایک آج صوفی میں ہم ہیں اور کہ کہ قیمت سمجھنا چاہئے۔

۳۸۔ اے بہن جناب! اپنے عمل پر محض دوسرے کرنے والا ہوا ہے، خدا کی رحمت پر یقین رکھو
 اگر نہ اکی جزوت کرنے والا جات نہیں پاسکتا، راوی نے پوچھا: پھر کون نجات پائے گا؟ فرمایا:
 جو اسید و بیم کے درمیان ہیں، گویا ان کے قلوب طعنے کے پنجے میں ہیں ثواب کے شوق اور عذاب
 کے خوف سے۔

٢٩. المذروف كاشيه، وليس شيء أفضل من المذروب إلا ثوانه، والمذروف
 عذبة من الله إلى عبده، وليس كل من يحب أن يضع المذروف إلى كتفه
 بضعة، ولا كل من رعت به صدره، ولا كل من تدرج عليه ثوبه به،
 فإد من الله على القدر جمع له الرغبة في المذروف والقدرة والإذن، فهناك
 ثمة السعادة والكرامة للقلوب والمطلوب إليه. (بحار ج ٧٨ ص ٢٤٦)

٣٠. ألماسي في حاحه أخيه كالتساعي بين الضحا والمزوة، وفافسي نحاسيه
 كالتسبيط يديه في سبيل الله يوم تفرقوا. (تحف المعصوم ص ٣٣)

٣١. إن الله أتم على قوم بالمواهب فلم تشكروا فصار غلظتهم وعلالاً، وانكس
 قوماً بالنصائب فصبروا فكانت غلظتهم يغمق. (بحار الانوار ج ٧٨ ص ٢٤١)

٣٢. إن التفصية إذا عمل بها القند برآتم تطرأ عابقتها وإذا عمل بها
 غلاية وتم يميز غلظت أضررت بالعافية. (قرب الاستاد ص ٢٩)

٣٣. ما من زحلي مكتر أو نحر إلا بدلي وعذفا في طيبه. (اصول كاف ج ٢ ص ٣١٢)

٣٤. مروا آباءكم برؤسكم أنماؤكم، ويخطوا عن بساء الناس بعف يسأؤكم. (بحار الانوار ج ٧٨ ص ٢٤٢)

۲۹۔ نیکی اپنے نام کی طرف مایک ہے، اور نیکی سے بہتر اس کی جزا کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے نیکی خدا کی طرف سے اپنے بندے کیلئے ایک حبیب ہے، جو شخص لوگوں کے ساتھ نیکی کرے گا دوست کو بنا ہو، ضرورتاً نہیں ہے کہ اس نے لوگوں کے ساتھ نیکی کی ہو اور نہ ہر نسبت کرنے والے کیلئے ضروری ہے کہ اس پر قادر بھی ہو اور نہ ہر قدرت رکھنے والے کیلئے ضروری ہے کہ اس کو اجازت بھی دی گئی ہو، جب خدا کسی بندے پر احسان کرتا ہے تو اس میں نیکی کی رحمت اور اس پر قدرت اور اجازت سب کچھ اکٹھا کرتا ہے پھر طالب اور مطلوب (دو طرفہ) کیلئے سعادت و کرامت سب کچھ مکمل ہو جاتی ہے۔

۳۰۔ برادر دوس کی حاجت میں جانے والا مفاد و مرد کے درمیان کسی کرنے والے کی طرح ہے اور برادر دوس کی حاجت کو پونہ کر کے وہ جنگ و جدوجہد میں دلو خدا کے اندر اپنے خون میں نہونے والے کی طرح ہے۔

۳۱۔ خداوند عالم نے ایک قوم کو اپنی نعمتوں سے مالا مال کر دیا مگر (جب) اس قوم نے خدا کا شکر نہ ادا کیا تو وہی نعمتیں رہیں بھی نہیں اور ایک قوم کو مصائب میں مبتلا کیا، مگر اس نے صبر کیا پس وہ مصائب اس قوم کیلئے نعمت بن گئے۔

۳۲۔ خداوند کچھ بیکار کر کے تو صرف اپنے کو نقصان پہونچاتا ہے اور اگر ملکی اوصاف کی کامیابی اور اس کی دیکھ بھال نہ کی جائے تو پوسہ معاشرے کو نقصان پہونچاتا ہے، (قرآن ۱۰۱ ص ۱۰) جو شخص بھی تکبر یا خود سری کرتا ہے وہ صرف اس دولت و رسوائی کی وجہ سے کٹتا ہے جو وہ اپنے غائب پاتا ہے۔

۳۳۔ تم اپنے آباء کے ساتھ نیکی کرو، تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کرے گی، لوگوں کی عقلیت سے غفلت نہ کرو تمہاری عقلیتوں سے بھی غفلت برتی جائے گی۔

۳۵۔ صِلْ مِنْ ظَنِّكَ، وَاعْطِ مِنْ حَرَمِكَ، وَأَحْسِنْ إِلَى قَرْنِ أَسَاءِ إِيَّتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ سَلَّمَ، وَأَنْصِفْ مَنْ حَاصَصَكَ، وَاعْفُ عَمَّنْ طَمَعَكَ، كَمَا أَنَّكَ لَبِثُ أَنْ يُغْفَى لِحُكْمِكَ، فَأَعِزْ بِمَعْوَلِهِ لِحُكْمِكَ، لَا تَرَى أَنَّ سَمْعَهُ اشْرَفَتْ عَلَى الْأَنْزَرِ وَالْفَحَارِ، وَأَنَّ مَقَرَّهُ يَبْرُكُ عَلَى الضَّالِّحِينَ وَالْحَاطِطِينَ. (نحو المصول ص ۳۰۵)

۳۶۔ اخذَ مِنْ التَّامِسِ ثَلَاثَةَ الْحَمَاسِ وَالْمُكْلُومِ وَالشَّامِ لِأَنَّ مِنْ حَانَ لَكَ خَامَكَ، وَمَنْ قَدِمَ لَكَ سَبَطُكَ، وَمَنْ سَمَّكَ الْبَكَّ سَمَّ عَلَىكَ.

(نحو البحر ص ۳۱۶)

۳۷۔ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْيَسَامَةِ نَعَتْ اللَّهَ الْغَائِمَ وَالْعَامِدَ، فَإِذَا وَقَعَتْ بِلَايُ اللَّهِ تَحْرُوتُ قَبْلَ الْغَائِمِ، تَنْقَلِبُ إِلَى الْخَبِ وَقِيلَ لِلْعَامِدِ هَذَا نَفْعٌ لِلْأَمْسِ بِخَبِي تَأْدِيكَ لَهُمْ.

(بحار ۸ ص ۵۶)

۳۸۔ كُنَّا بِيَضْلِهِمَا فَنَزَّحَ أَفْضَلُ مِنْ سَمْعِي وَكُنْتُ نَصْلِيهَا غَيْرَ مُتَزَوِّجٍ.

(بحار الانوار ج ۱۰ ص ۲۱۹)

۳۹۔ الْكَأَدُ عَلَى بَيَانِهِ كَالْمُتَحَايِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

(وسائل النجاة ج ۱ ص ۲۳)

۴۰۔ لِأَجْلِ مَا عَمَلْنَا مِنْ اِسْتَنْتِ بِالصَّلَاةِ.

(مروج كان ج ۳ ص ۲۷۰)

۲۵۔ جو تیار ہے ساتھ قطع رقم کرے تم اس کے ساتھ ملاؤ تم کو، جو تیار ہے ساتھ بٹائی کرے تم اس کے ساتھ چھائی کرے، جو تم کو لائی دے اس کو حکم کرو، جو تم سے دشمنی کرے تم اس سے غصا کا بڑا کر دو، جہنم پر حکم کرے اس کو اسی طرح سزا دیں کرو، جس طرح تم چاہتے ہو کہ تم کو ماف کیا جائے غصہ خود کو پیش نظر رکھو کہ تم نہیں دیکھتے کہ اس کا سورج کیوں اور برد سب پر چمکتا ہے اور اس کی ہار نیکی کو کوئی یاد رکھتا ہے دونوں پر ہوتا ہے۔

• محنت مفصلہ ص ۱۲۵ •

۳۱۔ تیس لوگوں سے ڈرو، ۱۔ خاکی، ۲۔ ظلم، ۳۔ جہلور، ۴۔ اسلئے کھال کو آج تیار ہے (خاندان سے) کیلئے خیانت کو آپ ہے تو کی تیار ہے (نقصان) کیلئے خیانت کے گا۔ اور جو آج تیار ہی خاطر ظلم کرے آپ کل تم پر ہی ظلم کرے گا۔ اور جہنم سے دوسروں کی بٹائی کھاتا ہے وہ دوسروں سے تیار ہی بٹائی کھائے گا۔

• محنت مفصلہ ص ۱۲۸ •

۳۲۔ قیامت کے دن خط ظالم اور عبد (دو دنوں) کو اٹھائے گا۔ جب دو دنوں خدا کی مانند کھڑے ہوں گے تو عبد سے کہا جائے تو جنت میں جاؤ اور ظالم سے کہا جائے گا تم جہنم لوگوں کو بہتر لوگ لوگ کھائے گی وجہ سے ان کا شفاعت کرو۔

• کتاب ص ۱۰۸ ص ۱۵۲ •

۳۸۔ شادی شہ کی دور کت نماز غیر شادی شہ کی شہر کت نماز سے افضل ہے۔

• کتاب ص ۱۲۳ ص ۱۲۹ •

۳۹۔ اپنے عیال کیلئے کوشش کرنے والے اور عیال میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

• مسائل مشہور ص ۱۱۳ ص ۱۴۳ •

۴۰۔ نماز کی مستحان کرنے والے کو ہماری شفاعت نصیب نہ ہوگی۔

• فتوح کمال ص ۲ ص ۱۲۵ •

۱۵۶
مقصودِ نہم



امامِ یقتم



حضرت امام موسیٰ ابن جعفر علیہ السلام

اور ان کی چالیس حدیثیں



اربعون حديثاً

عن الامام موسى الكاظم عليه السلام

١- وَخَدْتُ بِعِلْمِ النَّاسِ فِي اَرْبَعٍ: اَوَّلُهَا اَنْ تَعْرِفَ رَبَّكَ، وَالثَّانِيَةُ اَنْ تَعْرِفَ مَا صَنَعَ بِكَ، وَالثَّلَاثَةُ اَنْ تَعْرِفَ مَا ارَادَ بِكَ، وَالرَّابِعَةُ اَنْ تَعْرِفَ مَا يُغْرِحُكَ فَرْدِيكَ.

(العيال المشيه (الطبع المجمع) ج ٢ ص ٩)

٢- اِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ النَّاسِ مَخْتَبِي: مَخْتَبُ عَابِدَةٍ، وَمَخْتَبُ بَاطِلَةٍ، فَاَمَّا الظَّالِمَةُ فَالرُّسُلُ وَالْاَنْبَاءُ وَالْاَنْفُ لَعْنَتُهُمْ السَّلَامُ. وَاَمَّا الْبَاطِلَةُ فَالْمَقْبُولُونَ.

(بحار الانوار ج ١ ص ١٣٧)

٣- يَا هَلَامُ اِنَّ لِقَمَانَ قَاتِلَ اَنَسَةِ: «تَوَاضِعْ لِلْحَقِّ تَكُنْ اَعْقَلُ النَّاسِ. يَأْتِي اِنَّ الدُّنْيَا تَخْرُ عَصَبُ، فَنَدَّ عِرْقُ فِيهِ غَالِمٌ كَثِيرٌ فَلَمَّا كُنْ تَفْتَنُكَ فِيهَا تَقْوَى اللَّهَ وَخَشَوْهَا الْاِيْمَانُ وَبِرَّالْغَنَى التَّوَكُّلُ وَفَيْتُهَا الْحَقْلُ. وَدَلِيلُهَا الْعِلْمُ وَسُكَّانُهَا الْقَضِيرُ».

(تحف العقول ص ٣٨٦)

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی چالیس حد

۱۔ لکھوں کا علم میں چار چیزوں میں پایا، ۱۔ اپنے خدا کی معرفت، ۲۔ خدا نے تمہارے ساتھ کیا کیا ہے اس کی معرفت، ۳۔ اس بات کی معرفت کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے، ۴۔ کون سی چیز تم کو دین سے خارج کر دے گی۔

• احیاء المشیخہ، ج ۲، ص ۱۰۹

۲۔ خدا کی طرف سے لوگوں کیلئے دو قسمیں ہیں، ۱۔ ظاہری، ۲۔ باطنی، ظاہری قسمیں انبیاء و رسل، ائمہ ہیں، اور باطنی عقلی ہیں،

• بحار، ج ۱، ص ۳۷۷

۳۔ اسے ہشام اقصانی نے اپنے بیٹے سے کہا :
حق کیلئے تو واضح کرد تو سب سے زیادہ غفلت ہو گئے، میرے بیٹے، دنیا کی بہت سی چیزیں ہرگز سمجھنے سے باہر ہیں، بہت سی چیزیں دنیا و دین کی کشتی تھریا لیتی ہیں جو اس میں جو چیزیں رکھی جائیں وہ ایمان ہو، جس کا بدھن توکل (برجوا) ہو اس کا متوجہ عقل ہو، اس کشتی کا رہنما علم ہو، اس میں سوار ہونے والا صبر ہو۔

• تحفہ حنفی، ص ۲۲۰

٤- تَقَهَّوْا فِي دِينِ الْوَلَدِ فَإِنَّ الْعَقَّةَ بِفَتْحِ الْعَصْرِهْ وَمَعْنَى الْعَصَاةِ وَالسُّتِ
إِلَى الْمَارِ الْزُهَيْتِ وَالرُّبَّ الْعِلْمِ فِي الدِّينِ وَالطَّبِ. وَفَضْلُ الْعَقَّةِ هُنَّ
الْعَائِدُ كَقَضَى الشَّيْبِ هُنَّ الْكُوكِبِ وَمَنْ لَمْ يَحْفَظْ فِي دِينِهِ لَمْ يَزَمْ الدِّ
لَهُ هَمَلًا.
(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٢١)

٥- اِسْتَعِدُّوا فِي أَنْ يَكُونَ زَمَانُكُمْ أَرْبَعُ سَاعَاتٍ: سَاعَةٌ لِلْمُحَافَاةِ النَّيِّ،
وَسَاعَةٌ لِأَمْرِ الْخُصَامِ، وَسَاعَةٌ لِمُحَافَاةِ الْأَخْوَانِ وَالْيَقَابِ الدِّينِ
يَعْرِفُونَكُمْ لِحُيُونَتِكُمْ وَتَخْبِضُونَ لَكُمْ فِي الْبَاطِنِ، وَسَاعَةٌ تَخْلُطُونَ فِيهَا
بِلَذَائِكُمْ فِي غَيْرِ مُتَحَرِّمٍ وَبِهِدِ السَّاعَةِ تَقْدِرُونَ عَلَى الثَّلَاثِ سَاعَاتٍ.
(نعم القول ص ١٠٩)

٦- بَا هِشَامُ لَا تَكُنْ الرَّحْلُ مُؤَمَّا حَتَّى يَكُونَ خَائِفًا رَاحِيًا. وَلَا يَكُنْ
خَائِفًا رَاحِيًا حَتَّى يَكُونَ غَائِلًا لِمَا يَخَافُ وَيَرْجُو.
(نعم القول ص ٣٩٥)

٧- ... فَأَيُّ الْأَعْيَاءِ أَوْعَيْتُمْ مُعَاهِدَةً؟ فَإِنْ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَفَرَيْتُمْ إِلَيْكَ
وَأَعْدَلْتُمْ لَكَ وَأَصْرْتُمْ بِكَ وَأَعْظَمْتُمْ لَكَ عِدَاؤَهُ وَأَخْلَاهُمْ لَكَ شَخْصًا
فَعِ دَائِرَهُ مِنْكَ...

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣١٥)

۴۔ دینِ خدا کو بکھو کیونکہ قدرِ بصیرت کی کلید اور نکلِ عبادت اور دنیا و آخرت میں عظیم تر ہوگا، اور بلند تر ہوگا تک پہنچنے کا ذریعہ (وسبب) ہے فقیر کی طبیعت عابد پر ہی طبع ہے جس طرح سورج کی طبیعت شاد ہے، اور جو شخص دین کی قدر نہ حاصل کرے خدا اس کا کوئی عمل قبول نہیں کرتا۔

• جلد ۱، ج ۱، ص ۱۲۱

۵۔ گوشش کر کے اپنے وقت کو چار حصوں میں تقسیم کرو۔ ایک وقت خدا سے مناجات کیلئے، ایک وقت اپنے امور و مشاغل کیلئے، ایک وقت اپنے اہل بھر و سر و آلے دونوں کیلئے، جو تم کو تمہارے محبوب بنا سکیں اور ماضی میں تمہارے غمیں ہوں، ایک وقت اپنے غیر حرام لذتوں کیلئے اور دوسری ساعت سے باقی کمینوں ساعتوں کیلئے طاقت حاصل کرو۔

• تحت مقول، ص ۱۲۵

۶۔ اے ہشام! انسان اسی وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ خدا سے غافل اور اس کی نعمتوں کا امیدوار نہ ہو، اور غافل و امیدوار اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ چیزِ فنا سے ڈرنا چاہیے اور چھوٹا امید رکھنی چاہیے ان کا حاصل نہ ہو۔

• غنی مشقی، ص ۲۶۵

۷۔ ایک شخص نے امام رضا کاظم سے پوچھا: کس شخص سے جہاد کرنا زیادہ واجب ہے؟
 امام نے فرمایا: اللہ کو اس سے تمہارے سب سے نزدیک ترین دشمن ہوں، اور سب سے زیادہ میرے دشمن ہوگا، اور تمہارے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ ہوں، اور ان کی دشمنی تمہارے لئے سب سے زیادہ عظیم ہو، اور تمہارے لئے ان کی طبیعت سب سے زیادہ پوشیدہ ہو، اور جو کلمہ سے بہت محبوب ہوگا۔

• جلد ۱، ج ۱، ص ۱۲۱

٨- إِنَّ أَهْلَكُمْ التَّاسِي قَدْ رَأَى الَّذِي لَاجِرِي السُّبْحَا لِقَابِهِ خَطَرًا، أَمَا إِنْ أَتَدَاكُمْ
تَيْسٌ لَهَا نَسْ إِلَّا اللَّهَةَ، فَلَا تَسْؤُهَا بِشَرِّهَا.
(نصف المصود ص ٣٨٩)

٩- يَا جِشَامُ إِنْ الْعَاقِلَ لَا يُحَدِّثُ مِنْ بَحَائِفِ تَكَلُّبِهِ، وَلَا يَسْأَلُ مَنْ
يَعَايِفُ قَلْبَهُ، وَلَا يَبْعُدُ مَا لَا يَحْدَرُ عَيْنَهُ، وَلَا يَرْخُو مَا يُمْسِكُ يَرْجَانِيهِ، وَلَا يَتَقَدَّمُ
عَلَى مَا يَحَايِ الْمُنْعَرِضُ عَنْهُ.
(نصف المصود ص ٣٩٠)

١٠- يَمَسُّ الْقَتْلُ عِنْدَ بَيْتِكَ ذَا وَجْهِ وَذَا لِسَانٍ يُطْرَى أَعْيَاءُ إِذَا شَاهَدَهُ
وَنَاسُكُهُ إِذَا عَابَ عَنْهُ إِنْ أُعْطِيَ حَسَدُهُ وَإِنْ ابْتَغَى عَذْلُهُ.
(نصف المصود ص ٣٩٥) (بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٩٠)

١١- ... وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ لِأَجِبِهِ وَأَيِّهِ وَإِنْ لَمْ يَلِدْهُ أَبَوَاهُ، فَلَقُونُ مَنْ
أَتَاهُمْ أَعْيَاءُ، مَلُوكُونَ مِنْ عَشْرِ أَعْيَاءَ، فَلَقُونُ مَنْ لَمْ يَنْصَحْ أَعْيَاءَ، فَلَقُونُ مَنْ
الْحَبَابِ أَعْيَاءَ.
(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٩٣)

١٢- احْبِسِ اسْتَرْى بَرَاءَةً فَهَوَاقِصُوكُ، وَمَنْ كَانَ أَمِيرٌ يُؤْتِيهِ شَرُّهَا لَمْ يَلْزَمْهَا
وَمَنْ لَمْ يَغْرِبِ الرِّبَاذَةُ فِي نَعْبِهِ فَهَوِيَ نَقْضَانِ، وَمَنْ كَانَ إِلَى السُّفْهَانِ
فَالْمَوْتُ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْغِيَاةِ.
(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٩٧)

۸۔ تم میں سب سے زیادہ ارجمند وہ شخص ہے کہ جو دنیا کو اپنے لئے باعث عزت و وقار نہ سمجھے۔ آگاہ ہو جاؤ تمہارا سے بدنیوں کی قیمت صرف جنت ہے لہذا اس سے کم ہوسوا نہ کرو۔
 ۹۔ تعجب اسقول ص ۳۸۹

۱۰۔ اسے ہشام! عقل مند آدمی اس شخص سے بات نہیں کرتا جس کے بارے میں ڈر ہو کہ یہ مجھے جھگڑے کا لالچ دے گا اور اس سے سوال کرتا ہے جس کے بارے میں خطرہ ہوتا ہے کہ ناکارہ دے گا اور نہ ایسی چیز کا وعدہ کرتا ہے جس پر تیار نہیں ہوتا اور نہ اس چیز کی امید کرتا ہے جو باعث سرزنش ہو اور نہ ایسے کام کا اقدام کرتا ہے جس کے بارے میں خطرہ ہو کہ عاجز ہو جائے گا۔

تحفہ اسقول ص ۳۹۰

۱۱۔ کتنا برا وہ شخص ہے جو دو چیزوں کو درج ذیل بنا رہو جو دینی منافق ہو۔ سنا سے اپنے برادر کو اس کی تعریف کرے اور پیٹ پیچھے غیبت کرے، اگر وہ برادر کو اس کو کچھ مل جانے کو اس سے حسد کرنے لگے اور اگر غیبت میں گرفتار ہو جائے تو ایک کھلا چھوڑ دے۔

۱۲۔ تحفہ اسقول ص ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲

۱۳۔ ایک دوست دوسرے دوست کا جتنی بھائی ہے چاہے اس کے والدین سے اس کو نہ جانا ہو جو اپنے بھائی کو تنہا کرے وہ ملعون ہے، اور جو اپنے بھائی سے کھٹ کرے وہ ملعون ہے، جو اپنے بھائی سے خیر کرے اور اس کو نصیحت نہ کرے وہ ملعون ہے جو اپنے بھائی کی غیبت کرے وہ ملعون ہے۔
 ۱۴۔ تحفہ اسقول ص ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴

۱۵۔ جس کے دونوں دین (مسنوی اختیار سے) برابر ہوں وہ گھائے میں ہے اور جس کے دونوں دینوں میں سے دوسرے دین کا آخری دونوں سے برا ہو وہ ملعون ہے، اور جو اپنے اندر ازراش مسنوی نہ دیکھے وہ نقصان میں ہے، اور جو نقصان میں ہو اس کیلئے موت زنگی سے بہتر ہے۔

۱۶۔ تحفہ اسقول ص ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷،

۱۳۔ مَنْ أَظْلَمَ نُوْرَ يَكْرِهَ يَظُوْرُ قَلْبُهُ وَفِيهَا ظُرَافَتٌ جِيْكَتِيْهِ بِمُضَوْرٍ كَلَامُهُ،
وَأَهْلًا نُوْرَ مِثْرِهِ بِشَهْرَابٍ قَبِيْهِ فَكَأَنَّمَا أَمَامُ حَوَاةٍ عَلَى عَذَمٍ غُطِيْبِهِ وَمِنْ هَذِهِ
بُحْبُكَةُ أَلْسِنَةِ دِيْنِهِ وَذِيْنَاهُ.

(تحف العقول ص ۳۸۶)

۱۴۔ كَلِمَاتُ أَخَذَتْ النَّاسَ مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَفْقَهُوْنَ، أَخَذَتْ أَلْسِنَةُ
لَهُمْ مِنَ التَّلَاوِيْهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَعْقِلُوْنَ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۲۲)

۱۵۔ اِيْمَانٌ هِنَامٌ لَوْ كَانَ فِي يَدِكَ خِزْيَةٌ وَقَالَ النَّاسُ [يَ يَدِيْكَ] لَوْلَوْ مَا كَانَ
بِغَفْلَتِكَ وَأَنْتَ تَقْلَمُ أَنَّهَا خِزْيَةٌ. وَلَوْ كَانَ فِي يَدِكَ لَوْلَوْ وَقَالَ النَّاسُ: إِنَّهَا
خِزْيَةٌ مَا خَسِرْتَ وَأَنْتَ تَقْلَمُ أَنَّهَا لَوْلَوْ.

(تحف العقول ص ۳۸۶)

۱۶۔ اَخْبِرَكَ اَلْمَلِيْكَ مِنْ اَوْعَبِ عَنْ اَعْيَبِ اَنْ لَا تَكُنْ تُنْتَبِهُ بِغَفْلَتِكَ اَلْمَلِيْكَ
وَلَا اَمْرًا يَجْزِيْهِ

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۲۹)

۱۷۔ اِيْمَانٌ وَالْكِبْرُ، لِذَلِكَ لَا يَدْخُلُ الْعَمَلُ مِنَ كَانَ فِي قَلْبِهِ بِغَفْلَةٍ خَبِيْثَةٍ مِنْ
كِبَرٍ...

(تحف العقول ص ۳۹۶)

۱۸۔ اِيْمَانٌ هِنَامٌ يَكُوْنُ شَيْءٌ دَلِيْلٌ وَدَلِيْلُ الْعَاقِلِ اَلْمُفَكِّرُ، وَدَلِيْلُ اَلْمُفَكِّرِ
اَلْعُظْمُ.

(تحف العقول ص ۳۸۶)

۳۔ جو شخص اپنے نیکو کے خود کو بھی امید والے کے ذریعہ تارک بنائے اور چکارا اقول کو فضول باتوں سے ختم کرے اور جبرئیل کے لہجہ کو خواہشیں (کی ہوا) سے بھادے اس نے اپنے خازن عقل کو دیکھ کر لے میں خواہشات نفس کی مدد کی ہے اور جس نے خازن عقل کو دیر لٹا کر یا اس نے اپنی دیر اور دین کو بر باد کر لیا۔
وہمہ العقول ص ۵۸۸

۴۔ جب بھی ملک نئے نئے قسم کے گناہ کرتے ہیں تو خدا ان کو نئے نئے قسم کے عذاب میں مبتلا کرتا ہے۔
۱۱ جلد ۱ ص ۵۸۸

۵۔ ۱۔ ہشتم، اگر تہارے اتھ میں اخروٹ ہے اٹھ کو معلوم ہے کہ یہ اخروٹ ہے تو لوگ چاہے جتنا کہیں کہ تہارے اتھ میں موتی ہے اس سے تم کو کوئی فائدہ نہیں پہونچے گا۔ اور اگر تہارے اتھ میں موتی ہے اور تم جانتے ہو کہ موتی ہے تو لوگوں کے یہ کہنے سے کہ یہ اخروٹ ہے تم کو کوئی ضرر نہیں پہونچے گا۔
وہمہ العقول ص ۵۸۹

۶۔ میں تم کو بتانا چاہتا ہوں کہ تہارے بارہ روز کا تہارے اور چرب سے بڑا واجب حق ہے کہ کوئی ایسا چیز جو اس کے دنیا یا آخرت کیلئے مفید ہو اس سے نہ چھپاؤ۔
۱۱ جلد ۱ ص ۵۸۹

۷۔ خبردار کثیر کرنا، کیونکہ جس کے دل میں اللہ کے برابر کثیر ہو گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔
الحکمہ العقول ص ۱۳۹

۸۔ ۱۔ ہشتم! پھر تم کے لئے دلیل ہے اور غفلت کی دلیل خود و فکر کرنا ہے اور غور و فکر کی دلیل خاموشی ہے۔
تخص العقول ص ۵۸۹

١٩. يَا هَيَّامُ إِنَّ الْقَبِيحَ عَلَى السَّلَامِ فَإِنَّ الْفَحْوَانِيَّ: ... وَإِنَّ جَعَارَ
الذُّنُوبِ وَخَطَرِيهَا مِنْ مَكَائِدِ إِبْلِيسَ يُعَفِّرُهَا لَكُمْ وَيُضَرِّفُهَا وَ أَفْهِمُكُمْ
قَبْحَتِهَا وَتَكْتَرُ فَتُعِظُ بِكُنْهٍ
(تحف المصوم ص ٣٩٢)

٢٠. إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْحَمَّةَ عَلَى كُلِّ فَاجِسٍ نَدِيٍّ قَلِيلِ الْعَبَاءِ لَا يُبَالِي مَا
فَإَن وَلَا مَا قَبْلَ عِيهِ.
(تحف المصوم ص ٣٩١)

٢١. يَا هَيَّامُ إِنَّ الْعَاجِلَ رَهِسِي بِاللَّوْنِ مِنَ الْأَلْبَانِ مَعَ الْحِكْمَةِ وَلَمْ يَزْهِنْ
بِالْأَوَّلِ مِنَ الْحِكْمَةِ مَعَ اللَّتَابِ.
(تحف المختار / ص ٣٨٧)

٢٢. رَجَاهُ نَفْسِكَ يَسْتَرْذُهَا مَنْ عَوَاهَا، فَإِنَّهُ وَاجِبٌ عَلَيْكَ تَجَاهِدُ
مُحَذِّقٌ .
(بحار الأنوار ص ٧٨ ص ٣١٥)

٢٣. مَنْ كَثَّ قَطْبُهُ فِي النَّاسِ كَثَّ اللَّهُ عَمَهُ عَذَابُ يَوْمِ الْبِقَاعَةِ.
(وسائل الشيعة، ج ١١ ص ٢٨٩)

٢٤. يَا هَيَّامُ إِنَّ الرِّزْقَ يَنْسُبُ فِي السَّهْلِ وَلَا يَنْسُبُ فِي الضَّفَا. فَكُنْ ذَلِكَ
الْحِكْمَةُ تَعْمُرُ قَلْبَ الْمُتَرَجِّعِ وَلَا تَعْمُرُ قَلْبَ الْمُتَكَبِّرِ الْعَتَا.
(تحف المصوم ص ٣٩٦)

۱۱۔ اے ہشام! جناب عیسیٰؑ نے اپنے حواریوں سے کہا: چھوٹے اور معمولی گناہ بیسیس کے گناہوں میں سے ہیں، وہ ان گناہوں کو قہاری نظروں میں تھیر دینا ضروری ہے کہ پیش کرتا ہے پھر وہ گناہ جو بہت بڑا جانتے ہیں۔ اور تم کو (چاروں طرف سے) گھیر رہے ہیں۔
[تحفہ عقول، ص ۳۶۲]

۱۲۔ خداوند عالم نے ہر زبان کو لکائی دینے والے کا وہ بے حیا اللہ جس کو اس بات کا احساں نہ ہو کہ اس نے کیا کیا اور اس کے لئے یہ کیا کیا کیا، پر حجت حرام قرار دیدی ہے۔
[تحفہ عقول، ص ۳۶۳]

۱۳۔ اے ہشام! غفلتِ آدمی دانش و معرفت کے ساتھ تھوڑی سی دنیا پر مبنی ہو سکتا ہے لیکن نیز حکمت و دانش ہمہ دنیا کے ساتھ بھی مبنی نہ ہوگا۔

[تحفہ عقول، ص ۳۸۷]

۱۴۔ اپنے کوشش و فراخات سے جہاد کرو لکہ اپنے نفس کو ان خواہشات سے روک سکو جو دنیا نفسانی کے ساتھ جہادِ آدمی سے جہاد کرنے کا طریقہ واجب ہے۔

[کار، ص ۱۷۱، ص ۳۱۱]

۱۵۔ جو شخص اپنے غصے کو لوگوں سے لے کر دے، خدا قیامت کے دن اسی سے اپنا عذاب روک لے گا۔

[وسائلِ شاہ، ص ۵۱، ص ۱۶۸]

۱۶۔ اے ہشام! زراعتِ خرم زمین میں اگتی ہے، پھر وہاں پر زراعت نہیں اگتی اسی طرح تواریخ سے قلب میں حکمت آباد ہوتی ہے، لشکر و جہاد کے دل میں حکمت آباد نہیں ہو سکتی۔

[تحفہ عقول، ص ۳۶۴]

٢٥- لا تُعَذِّبُوا أَنْفُسَكُمْ هُنَّ أَوْلَىٰ بِظُلْمِكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ حَدِّ نَفْسٍ بِنَافْسٍ
تَحِلُّ. وَمَنْ حَدَّ نَفْسًا بِظُلْمٍ لِّنَفْسٍ بِغَيْرِ مَعْرُوفٍ.

(نعم الممول ص ١١٠)

٢٦- يَا هَاسِمُ إِنْ كَانَ تُبَيْتٌ مَا بِكُفِّكَ فَأَدْنِ مَا فِي الدُّنْيَا بِكُفِّكَ، وَإِنْ
كَانَ لَا تُبَيْتَ مَا بِكُفِّكَ فَلَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا بِتُبَيْتِكَ.

(نعم الممول ص ٣٨٧)

٢٧- إِيَّاكَ وَالْبِرَّاجَ بَأَنَّهُ يَدْعُكَ يَوْمَ يُنَادِيكَ.

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ٣٢١)

٢٨- بِالْعَسَاءِ الضَّرُّ عَلَى الْوَحْدَةِ عَلَامَةٌ قُوَّةُ الْغَلِي قَلْبٌ قَلْبٌ فِي اللَّهِ
عَالِي أَعَزُّونَ أَهْلُ الدُّنْيَا وَالرَّائِبِينَ فِيهَا وَرَغِبَتْ فِيمَا عِنْدَ رَبِّكَ وَكَانَ اللَّهُ
أَمَنَةً فِي الْوَحْدَةِ وَصَاحِبَةً فِي الْوَحْدَةِ وَعِزًّا فِي الْبَلَدِ وَتُفَرِّدَةً فِي غَيْرِ غَيْرَةٍ.

(بحار الأنوار - ج ٧٨ ص ٣٠١)

٢٩- مَنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا سَاءَ مَصْفَا لَمْ يَكُنْ جَدًّا لِلْغَنَاءِ مَوْفِقٌ.

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ٣٣٣)

٣٠- مَا مِنْ شَيْءٍ تَرَاهُ لِحَالِكَ إِلَّا وَفِيهِ قُوَّةٌ عَظِيمَةٌ.

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ٣١٩)

٣١- مَا هَاسِمُ مَنْ أَرَادَ الْبَيْتَ بِلَا مَالٍ، وَرَاحَةَ الْقَلْبِ مِنَ الْغَنِيِّ، وَالْثَلَاثَةَ
فِي الدُّنْيَا، فَلْيَتَضَرَّعْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَسَائِلِهِ بِأَنْ يَكْتَفِلَ عَقْلُهُ،
فَمَنْ عَقْلٌ قَتَعَ مَعَا بِكُفِّهِ، وَمَنْ قَتَعَ مَعَا بِكُفِّهِ اسْتَفْسَى، وَمَنْ لَمْ تَقْتَعْ مَعَا
بِكُفِّهِ لَمْ يَذَرِكْ الْمَسْ أَدَا.

(اصول الكافي ج ٩ ص ١٨)

۲۵۔ اپنے نفسوں سے فقیر اور طویل عمر کی بات نہ کرو کیونکہ جو اپنے نفس سے فقیر کی بات کرتا ہے وہ غریب ہو جاتا ہے اور جو طویل عمر کی بات کرتا ہے وہ غریب ہو جاتا ہے۔

تحفہ مصنفین ص ۲۲

۲۶۔ اے ہشام! اگر باذراہ کفایت زندگی تم کو بے نیاز بنا سکتا تو سارے دوسریں زندگی دنیا بھی تیرے لئے کافی ہوتی اور اگر بمقدار کفایت تم کو بے نیاز نہیں بنا سکتا تو دنیا کی کوئی چیز بھی تم کو بے نیاز نہیں کر سکتی۔

تحفہ مصنفین ص ۲۳

۲۷۔ جگر دار مرزا نہ کہد کیونکہ اس سے تہا ہے چہرے کا نور چھ جاتا ہے۔

مکملہ ج ۱ ص ۳۳۱

۲۸۔ اے ہشام تہائی پر مصروفیت عقل کی طاقت ہے، جو خداوند عالم سے آشنا ہو گا (یا خدا سے غفلت کا حاصل کرے گا) اور دنیا، دنیا اور دنیا سے رغبت کرنے والوں سے کنارہ کشی کرے گا اور جو کچھ خط کے پاس ہے اس سے دل لگائے گا تو خدا دشت کے وقت اس کا انیس اور تہائی کے وقت اس کا فریق، فقیر کیس اس کی مالدار، اور یہ قوی اور غلبگی کی صورت میں اس کے لئے مایہ عزت ہو گا۔

(مکملہ ج ۱ ص ۳۳۱)

۲۹۔ جس نے دعا و تکلیف کا راز چکھا ہو اس کے نزدیک نیکی کی کوئی اہمیت نہیں ہو گی

(مکملہ ج ۱ ص ۳۳۳)

۳۰۔ تہا کی نگاہیں میں چیزیں نہ کہیں کیونکہ میں میں غفلت ہے۔

(مکملہ ج ۱ ص ۳۳۹)

۳۱۔ اے ہشام جو بیزیر مال کے مالدار چاہتا ہو، اور حسد سے راحت قلب، اور دنیا کی سلامتی چاہتا ہو وہ خدا سے تضرع و تری کے ساتھ کمال عقل کا سوال کرے، کیونکہ کامل بقدر ضرورت قناعت کرتا ہے اور جو بقدر کفایت قناعت کرتا ہے وہ مالدار ہو جاتا ہے اور جو بقدر کفایت قناعت نہیں کرتا وہ کبھی طمع حاصل نہیں کر پاتا۔

(مکملہ ج ۱ ص ۳۴۰)

۳۲. اِنَّا نَنْتَعِ وَنُطَاعُهُ اللّٰهَ تَتَّبِعْ بَيْنَهُ وَ تَفْعِيَتِهِ اللّٰهَ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۴۰)

۳۳. يَا جَاهِلُ اِنْ كُنَّ النَّاسُ تُبْصِرُ الشُّعُومَ وَلَكِنْ لَا يَهْتَدِي بِهَا اِلَّا مَنْ تَعْرِفُ
تَخَارِيفَهَا وَمَا رَلَهَا وَتَكْذِبُكَ اَنْتُمْ تَدْرُسُونَ الْجَبْكَمَةَ وَلَكِنْ لَا يَهْتَدِي بِهَا
يَسْكُمُ اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِهَا.

(نصف الممول ص ۳۹۲)

۳۴. وَاجِبُ الْقَتْلِ مِنَ الْمُخْلُوفِينَ، فَبِأَنَّ الْقَتْلَ يَفْضَحُ لِلدُّكَا...

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۱۵)

۳۵. وَاعْلَمُوا اَنَّ الْكَلِمَةَ مِنَ الْجَبْكَمَةِ هَالَةُ الْخُرُوفِ فَعَيْنُكُمْ بِالْبَلْعِ...

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۰۹)

۳۶. وَانْ شَرَّ عِبَادِ اللّٰهِ مِنْ تَكْرَرِ مُعَالَسَةِ الْفُحْشِيِّ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۱۰)

۳۷. اَفْضَلُ مَا يَنْتَقِرُ بِهِ الْعَبْدُ اِلَى اللّٰهِ بِغَدِ الْحَقْرِ فِي يَدِ: الْعِلَافِ
وَرَبِّ الْوَالِدِي وَرَبِّ الْخَدِّ وَالْعُغْبِ وَالْفَخْرِ.

(نصف الممول ص ۳۹۱)

۳۲. اطاعت خدا ہی خیر ہے کہ نہ سے نہ کو۔ ورنہ اس کا دامن مصیبت میں خرق
کڑا پڑے گا۔
(تجلی، ص ۳۶)

۳۳. اے بنیام! دریاؤں سب ہی لوگ ستاروں کو دیکھتے ہیں لیکن ان کے ذریعہ
کوئی اصل راستہ تک نہیں پہنچ پاتا۔ اتنے جو لوگ ستاروں کے چاروں طرف نظر
کو دانتے ہیں اور اصل راستہ تک پہنچ جاتے ہیں اسی طرح لوگ حکمت پڑھتے جو لیکن
اس کے ذریعہ کوئی حقیقت نہیں حاصل کر پاتے۔ ان جو اس پر عمل کرتے ہیں (وہی سمجھتے ہیں)
(تجلی، ص ۳۶)

۳۴. مخلوقات سے اپنی طبع کو ختم کر دو۔ کیونکہ یہی طبع ذات کی کلید ہے۔
(تجلی، ص ۳۵)

۳۵. یہ جان لو کہ حکمت کا کلہ سوسن کی گمشدہ چیز ہے، لہذا تبدیلے اور علم و دانش کا
لیکھنا واجب ہے۔
(تجلی، ص ۳۶)

۳۶. خدا کے بندوں میں سب سے بڑا وہ ہے جسے ساتھ نشست و برخاست
کو اس کے فحشیات کی وجہ سے گروہ سمجھا جائے۔
(تجلی، ص ۳۷)

۳۷. خدا کی صوفیت کے بعد سب سے افضل چیز جس سے بند اپنے خدا سے قریب
حاصل کر سکے، نماز، والدین کے ساتھ نیکی، ترک عصب، طوہر پسندی، اور فقر
(تجلی، ص ۳۸)

۳۸۔ يَا جَنَانُ مَنْ خَلَقَ لِسَانَهُ رَنًّا فَسَلَا

(نخب العقول ص ۳۸۸)

۳۹۔ وَمَنْ ظَلَمَ الزَّيْنَةَ خَلَقَ. وَمَنْ دَخَلَ الْغُضْبَ خَلَقَ.

(نخب العقول ص ۱۰۹)

۱۰۔ مَنْ تَقَرَّرَ وَاسْتَزَلَّ زَالَتْ لَهُ النُّعْمَةُ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۲۷)

۳۸۔ اے ہشام! جس کی رہائی ہے بھلائی ہو اس کا عمل پاکیزہ ہے۔

۱۔ کتب معقول ص ۱۳۸

۳۹۔ جو شخص راست طلب ہوگا وہ پاک ہوگا اور جو عملی خود بین ہوگا وہ پاک ہوگا۔

۲۔ کتب معقول ص ۱۳۹

۴۰۔ جو شخص غصہ خیز ہوگا، اس کی نسبت اس سے زائل ہو جائے گی۔

۳۔ کتب معقول ص ۱۴۰



دسویں معصوم

آٹھویں امام

حضرت علی رضا علیہ السلام

کی چالیس حدیث

دسویں معصوم آٹھویں امام حضرت علی رضا علیہ السلام

نام: --- علیؑ

شہر و نسب: رضا:

باپ: --- امام حسن کاظمؑ

ملا: --- نجمہ خاتون

تاریخ ولادت: --- ۱۲ ذی قعدہ، --- سن ولادت: --- ۱۲۸ ہجری

جائے ولادت: --- مدینہ منورہ

تاریخ شہادت: --- آخر صفر، --- سن شہادت: --- ۲۴۳ ہجری

عمر: --- ۵۵ سال

سبب شہادت: مامون کے حکم سے زہر دیا گیا۔ اس کا باد نونہاں (آج کل شہد کا ایک محلہ)

جہاں میں شہید ہو گئے۔

قریبی نسب: --- مشہد مقدس:

دوران زندگی: --- ۱۔ کوئین حصہ میں تقسیم کیا جاسکا ہے ۱۔ قبل از امامت ۲۵ سال

(۱۲۸ سے ۱۳۲ ہجری تک) ۲۔ بعد از امامت ۱۴ سال مدینہ میں، ۳۔ بعد از امامت تین

سال خراسان میں جو حضرت کا یہی زمانہ تھا کہ اس تریں دور تھا۔ امام رضاؑ کے عہد ایک غزوہ

امم محمدیؑ تھے جو باپ کی شہادت کے وقت عہد رسات میں گئے۔

اربعون حديثاً

عن الإمام علي الرضا عليه السلام

١- مَنْ شَبَّهَ اللَّهَ بِخَلْقِهِ فَهُوَ مُشْرِكٌ ، وَمَنْ سَبَّ إِلَهَهُ مَا جَهِلَ عَنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ .

(وسائل الشيعة ج ١٨ ص ٥٥٧)

٢- إِنَّ الْإِيمَانَ أَفْضَلُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِدَرَجَةٍ ، وَالسُّقُوفُ أَفْضَلُ مِنَ الْإِيمَانِ بِدَرَجَةٍ ، وَالنَّبِيُّ أَفْضَلُ مِنَ الْإِيمَانِ بِدَرَجَةٍ ، وَلَمْ يُقَظْ بَشَرٌ أَزَمَ الْفَضْلَ مِنَ الْيَقِينِ .

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ٣٣٨)

٣- الْإِيمَانُ أَرْثَمُ أَرْكَانٍ: التَّوَكُّلُ عَلَى اللَّهِ ، وَالزَّهَادُ بِقُدَامِ اللَّهِ ، وَالْإِسْلِيمُ لِأَمْرِ اللَّهِ ، وَالْقِيَامُ إِلَى اللَّهِ .

(بحار الأنوار ج ٧٨ ص ٣٣٨)

٤- وَالْإِيمَانُ أَزَادَ الْفَرَائِصَ وَأَحْيَا النُّجَاةَ . وَالْإِيمَانُ طَرِيقَةٌ بِالْقَلْبِ وَإِفْرَازٌ بِاللِّسَانِ وَمَعْمَلٌ بِالْأَرْكَانِ .

(تحف العقول ص ١٢٢)

امام علی رضاؑ کی چالیس حد

۱۔ جو خدا کا شے جس کی مخلوق سے دے وہ مشک ہے اور جو خدا کی طرف سے چیزوں کی نسبت دے جس کی مخالفت کی گئی ہے وہ کافر ہے۔

”دلائل شیعہ“ ج ۱۰، ص ۵۵۷

۲۔ ایمان اسلم سے ایک درجہ افضل ہے، اور تقویٰ ایمان سے ایک درجہ افضل ہے، اور تقیہ ایمان سے ایک درجہ افضل ہے، اور نبی آدم کو تقیہ سے افضل کوئی چیز نہیں ملے گی۔

بحار، ج ۷۷، ص ۳۲۸

۳۔ ایمان کے چار رنگ ہیں۔ ۱۔ خدا پر جھوٹ، ۲۔ قضا (وقد) الہی پر اٹھنا رہنا، ۳۔ اس الہی کے سامنے تسلیم نہ کرنا، ۴۔ تمام امور کو خدا کے سپرد کرنا۔

”بحار“ ج ۷۷، ص ۳۲۸

۴۔ ایمان و اخلاص کی ادائیگی اور قربت سے اجتناب کامل ہے، ایمان زان سے افراد کو نہ دلی ہے پر پختہ اعضاء و جوارح سے مل کر نہ کہہ سکتے ہیں۔

تحفہ مستوفی، ص ۲۲۲

٥- مَرَّ الزَّيْجَارُ، فَوَدَّ الْفَرَّانَ فَعَطَّمَهُ الشَّيْخُ فِيهِ وَالْأَنَّهُ الْمَفْعَرَةُ فِي بَطْنِهِ، فَهَانَ
هُوَ خَيْرٌ لَّهِ الْمَسِيرُ، وَغَزْوَتُهُ الزَّهْمِي، وَطَرَفَتُهُ الشُّنْطَى، الشُّوْدِي إِلَى الْحَسْبِ،
وَالشُّجِي مِنَ النَّارِ لَا غُلُوبَ مِنَ الْأَرْصَةِ، وَلَا حَتَّ عَلَى الْأَلْسَةِ، لِأَنَّهُ لَمْ يُغْمَرْ
لِإِمَامٍ ذُوٍّ وَهَابٍ، مَنِ خَمَلَ ذَسِيلَ الزَّهَابِ، وَخُفَّتْ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ، لَا بَأْسَ
الْأَطْلُ مِنْ تَبِي بَدَنِهِ، وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَرْمِلُ مِنْ حَكِيمٍ عَمِيدٍ.

(بحار الانوار ج ٩٢ ص ١١٤)

٦- قُلْتُ بَرِحْنَا عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا يَقُولُ فِي الْفَرَّانِ؟ فَهَانَ كَلَامُ اللَّهِ لَا تَتَحَاوَرَوْا،
وَلَا تَطْلُبُوا الْهَدَى فِي غَيْرِهِ فَتَضِلُّوا.

(بحار الانوار ج ٩٢ ص ١١٢)

٧- إِنَّ الْإِمَامَةَ بِإِمَامٍ الْعَبِي، وَطَائِفُ الْمُتَسَلِّمِينَ، وَصَلَاحُ الدُّنْيَا، وَعَمْرُ السُّوْمِيِّينَ،
إِنَّ الْإِمَامَةَ أَمْرٌ الْإِسْلَامِ السَّامِي، وَفَرْغَةُ السَّامِي، بِالْإِمَامِ تَعَامُ السَّلَامِ
وَالرَّكُوعُ وَالْقِيَامُ وَالخُجُوعُ وَالْجِهَادُ، وَتَرْفِيزُ الْعِيَّةِ، وَالصَّلَاتُ، وَاتِّعَاءُ
الْحُدُودِ وَالْأَحْكَامِ، وَفَتْحُ الشُّعُورِ وَالْأَفْرَاقِ.

(اصول الكمال ج ١ ص ٢)

٨- «... وَ أَغْصَابُ السُّلْطَانِ»... أَلَمْ تُحَوِّكْ فِي أَعْمَالِهِمْ، وَالْمَوْتُ لَهُمْ وَالشُّنْطَى
فِي خَوَاتِيمِهِمْ مَحْدِلُ الْكُفْرِ، وَالنُّظْرَانُهُمْ عَلَى الْعَتِيدِ مِنَ الْكُتَابَةِ الَّتِي تُنْتَقِوْنَ
إِنَّمَا ١ الثَّانِ

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧١)

٩- زَجَمَ اللَّهُ عَمْدًا أَخِيَا أَمَرْنَا (قُلْتُ): وَكَيْفَ يُخَيِّسُ أَمْرَكُمْ؟ قَالَ: يُنْعَلِمُ
عَمَلُومًا، وَيُعَلِّمُهَا النَّاسَ.

(وسائل السنة ج ١٨ ص ١٠٢)

۵۔ ایک عالم دین نے قرآن کا ذکر کرتے ہوئے اس کی عظمت اور فوق عبادت آیتوں کے نظم کے اعجاز کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: قرآن خدا کی مضمون داری ہے اور الفاظ و حکم رسی ہے اور خدا کا وہ شالی راستہ ہے جو جنت تک پہنچانے والا اور دوزخ سے بچانے والا ہے ماسد اور زمانہ ہے پرانا نہیں تھا اکثریت دعوت ہے اس کی قیمت کم نہیں ہوتی کیونکہ وہ کسی مخصوص زمانہ کیلئے نازل نہیں کیا گیا ہے بلکہ جنہوں کو دلیل و برہان ہر زمانہ کیلئے قرار دیا گیا ہے، باطل کا زور اس کے آگے سے پہنچے سے پہنچے ہے اس کو نہ خدا حکیم و جمیع اطراف سے نازل کیا گیا ہے۔

۱۔ یہاں کہتے ہیں: میں نے علم دیا؟ سوچو کیا: آپ قرآن کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟
فرمایا: وہ خدا کا حکم ہے اس (کے بعد تفسیر) سے کہہ کر بڑھو اور غیر قرآن سے ہدایت ملے
نہ کرو ورنہ گمراہ چرماؤ گے۔
تاریخ: ۱۲/۱/۱۹۷۷ء

۴۔ امامت دین کی ہمارے مسلمانوں کا نظام، صلوح دین اور مسیحین کی عزت ہے، برائی کرنے والے اس حکم کی بنیاد اس کی بے نظافتی ہے نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، عبادت گاہیں امام ربیعہ موقوف ہے، مال خیریت کی ذیل میں مصنفات، احکام وحدود کا اجل، سرحدوں اور اطراف کی حفاظت امام ربیعہ سے ہوئی ہے،

۵۔ عالم خاتم کے پاس میں داخل ہوا، وہ ایک عاجز و کج کردار کا پیشکش کر رہا تھا۔
بڑا بوسہ دیا اور کہا کہ ان گناہات کی سزا میں داخل ہے جس پر کادی شوق جہنم
پڑتا ہے۔

۹۔ خطا اس پر رقم کرے جو ہمارے کمزور زندہ کمرے، (داروں نے کہا) آپت کے امور کو دیکھ کر
لکھ کرے؟ فرمایا: ہمارے علوم کو لکھ کر لوگوں کو سکھائے۔

• دلائل تكون الثوم مؤمناً حتى تكون فيه ثلاث خصال: شئ من ربه وشئ من نبيه، وشئ من وليه، وأما الشئ من ربه فكتمان سره، قال الله عز وجل: «عالم الغيب فلا يظهر على غيبه أحداً» إلا من أذن من رسول» وأما الشئ من نبيه فمداواة الناس قال الله عز وجل: «أقرئته صلى الله عليه وآله بمداداه الناس، فقال: «الحمد لله وأمر بالمعروف» وأما الشئ من وليه فالسير في الناس والضياع.

(عن الكافي ج ٢ ص ٢٦١)

١١- لا يتم غفل القوي من شيء حتى تكون فيه عشر خصال. الخيرية فاشتمول والشرية فاشتمول، يستكثر قلب الخير من غيره، وتسهل كثر الخير من قلبه، لا ينأى من قلب الخواص إليه، ولا يمل من قلب العلم طوق ذميره، الفخر في الله أحب إليه من النفس، والفكر في الله أحب إليه من العز، والعمول أشهر إليه من الشهرة، ثم قال عليه السلام: العائنة وما العائنة، قيل له: ما هي؟ قال عليه السلام: لا يرى أحداً إلا قال: هو خير مني وأتمى.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٣٦)

٨٢ من خاتمة نعمة ربح، ومن فعل منها خسر، ومن لحاق أمين، ومن افتقر انصر، ومن انصرف بهم، ومن فهم عليهم.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٥٢)

٨٣ وشين عن عباد المبادئ، فقال (ع): أليس إذا أحسنوا استبشروا وإذا أساءوا استغفروا؟ وإذا انفقوا شكروا، وإذا أنبلوا صبروا، وإذا عجبوا كفروا.

(تحف العقول ص ١٢٥)

١٨١... وأحيات الكباش وهو قتل النفس التي حرم الله تعالى والربا والسرقة
 وشرب الخمر، ولحقوق الوايدي، وألغزاز من الرخيب، وأكل مال السيم
 لحماً، وأكل الميتة والدم ولحم الحريم وما أهل لخبر الله به من غير
 ضروره، وأكل الزوا نطف البنت، والخنث، والنس، والفساد، والبشر في
 البكبات والمبراي، وقذت الشخصات واللبا، وشهادة الزور والبش من
 زوج الله، والأمر من غير الله والفسوق من زعمه الله وقصونه الظالمين
 والزكوة إليهم، والتمس الغشوق وخس الخقوق من غير الشره، والكس
 وانكسر، والإسراف والتيسر، وأحيات، والإنيصاف بالبيع، والمخارطة
 لإزياء الله تعالى والإشتغال بالملهي، والإضرار على الذنوب.

(عبود اخبار الرضا (ع) ح ٢ ص ١٢٧)

١٨٢... إلى غضب ذوات: منها أن يترس بالميتة سوء عليه قيراة غشاً فيتحل
 وتغيب أنه يخبر غشاً. ومنها أن يؤمن القدر بتره فيسر على الله والله الجمة
 عليه.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٦٣٦)

١٨٣... لم يتوب الله الناس بخية وما يلكد الواجب لحظهم أن يعلموه ولا
 يتصوره لشطيه لحظهم واحسابه إليهم، وما نداهم به من انمايه الذي ما
 اشتقوه.

(بحار الانوار ج ٧١ ص ١٧١)

۱۳۔ اقسام کا حکام میں سے یہ چیزیں بھی ہیں، ۱۔ گناہ کی طرف سے احتساب شفا نفس نفس کو فدا کرنے
 حرام قرار دیا ہے اس کو قتل کرنا، ۲۔ ۲۱ سے عینا، ۳۔ چوری کرنا، ۴۔ شراب نہ پینا، ۵۔
 عذر نہ کرنا فریانی نہ کرنا، ۶۔ جنگ (جہاد) سے سہاگنا (حرام ہے) ۷۔ ممالک کا ظلم سے
 کھانا (حرام ہے) ۸۔ مرد کو کھانا (حرام ہے) ۹۔ خون پینا (حرام ہے) ۱۰۔ سوراخ گوشت
 کھانا (حرام ہے) ۱۱۔ جمہا حرام خطا بیز ذرا کے بائیں ان کا کھانا بغیر ضرورت حرام ہے ۱۲
 ذیل دربان کے بعد کو کھانا حرام ہے، ۱۳۔ حرام کھانا، ۱۴۔ جوا، پارسہ، ایوانہ اور ترازو
 میں کم نونا، باغیت عورتوں کی زندگی تہمت لگانا، بچوں سے برا فعل کروا جھوٹی گواہی، بیاد رحمت خدا
 سے مایوس ہونا، مکر خدا سے بے خوف ہونا، رحمت الہی سے مایوسی، ظالمین کی سزا، انکی
 طرف سے بیان جھوٹی قسم، کسی حد کے بغیر دوسروں کے حقوق روک رکھنا، جھوٹ، مکر، امر
 خفا میں زیادہ روی، خیانت، حج کا استحقاق، خاصا خدا سے جنگ کرنا، بیاد و نسب میں مشغول
 رہنا، گناہوں پر اصرار کرنا، یہ سب کے سب حرام ہیں اور اسلام کے خلاف ہیں۔

یہ عین جہاد مذکورہ ۱۲ میں ہیں

۱۵۔ قنبل (خود پسندی) لگائی نہ جائے یہی ان میں سے ایک یہ ہے کہ انسان کے لیے اعمال آتے
 مرتب ہوتا کہ وہ انکو اچھا سمجھے اور اس میں سے خوش ہو اور اس کا کہے کہ اس نے برا اچھا کیا
 ہے، اور ایک درجہ یہ ہے کہ ایمان کو اپنے خدا پر اچھا جانے حال کو اس سلسلہ میں اس پر
 خدا کا احسان ہے۔
 ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱

٧ اتفاقاً فالعظيم أمروا بالصوم؟ قبل: لكنهم تغيروا لأنهم الشوع والمطس، فيشتدوا على قفر الأحز، وليكون الضائم خائفاً، ذليلاً فكيف ما حرواً فحسباً عارفاً صابراً لنا أصابة من الشوع والمطس، فبتوجب التوب، مع ما فيه من الإسكار عن الشهوات، وليكون ذلك واعظاً لهم في العاجل وورائياً لهم على اداء ما كنسهم وذليلاً في الآجل، وتغيروا بعدة فليعلم ذلك على أهل القفر والمسكنة في الدنيا، فيؤدوا إليهم ما أقرض الله تعالى لهم في أموالهم...

(بحار الانوار ج ١٦ ص ٣٧٠)

٨ أيضاً بحسب الجماعة لئلا يكون إلا خلاص والتوحيد والإسلام والعبادة لله إلا ظاهراً مكشوحاً مشهوراً لأن في إظهاره محبة على أهل الشرق والغرب لله وخداة. وليكون المساقق والمنتخب مؤدباً لما أقر به بظاهر الإسلام والمراقبة. وليكون شهادت الناس بالإسلام فقصهم لتخص حاجزة ففكتة، مع ما فيه من المساعدة وعلى البر والتقوى، والرخير عن كسر من فعا على الله عز وجل.

(مبوت احاد الرضا ج ٢ ص ١٠٩) الجهاد ج ١ ص ٢٣٣

٩ بأن الله عز وجل أمر سلاية ففروا بها سلاية أخرى، أمر بالسلامة والركوة، فمن صلى ولم يركب لم يركب، ثم فصل منه صلوة، وأمر بالشكر لله وللوالدين، فمن لم شكر والديه لم يشكر الله، وأمر بالتقوى الله وصلته الزعيم فمن لم يصل رحمه لم تن الله عز وجل.

(مبوت احاد الرضا (ع) ج ١ ص ٢٥٨)

۱۷۔ مگر پوچھا جائے کہ روزہ مکیوں حکم دیا گیا ہے؟ تو جواب دیا جائے گا کہ لوگ بھوک پیاس کی تکلیف کا احساس کر لیں اور آخرت کی بھوک پیاس کو بچا سکیں، اور اگر روزہ دار میں خشوع پیدا ہو (خدا کے سامنے) ذلیل لکھیں ہو اور ان کا شوق ہو، بھوک و پیاس پھر کر کے معرفت کے ساتھ اپنی جزا و ثواب کا شوق ہو، ان کے علاوہ جو لوگ پرکڑوں کا بھی سبب اور دنیا میں نصیحت سے مارنے والے ہو اور لوگوں کو اپنی تکالیف پر عمل کرنے کا دایا بنانے والا ہو اور مسودہ آخرت کیلئے رہبری کرنے والا ہو، (اور یہ بھی وجہ ہے کہ) روزہ کھسے والے فقیروں اور مسکینوں کی خدمت و پریشانی کا احساس کر لیں تاکہ خدا تعالیٰ کے ان کے اوپر جو مالی حقوق واجب کئے ہیں انکو اپنے سوا سے نکال کر ان تک پہنچا لیں۔۔۔

۱۸۔ لہذا حق کا اس سے رکھا گیا ہے تاکہ انھیں، توحید، اسم، خدا کی عدلت ظاہر ہو سکے۔ طہ سے ہر کے، یعنی اسم و توحید کو علی و علوان پیش کرنا مشرق و مغرب کے لوگوں پر خدا کی یکسانی کیلئے اتمام حجت کا سب سے زیادہ مقررہ سناتق اور اسم کا استغناء کرنے والے ظہری طہ سے جو اسم کا اقرار کرتے ہیں اور اس کیلئے تسلیم کرتے ہیں ان کو نیا رکھا یا جاسکے اور لوگوں کا ایک دوسرے کیلئے مسلمان ہونے کی گواہی دینا ممکن و جائز ہو سکے۔ اور اسی کے ساتھ ساتھ ان کی ناقصوں اور بہت سے گناہوں سے روکنے کا سبب و مددگار بنے۔

۱۹۔ خداوند تعالیٰ نے ان میں (یعنی چیزوں کو تین چیزوں سے) ماکر حکم دیا ہے۔ ۱۔ ناکارگم نکاح کے ساتھ یا بے لہذا جس نے نماز پڑھی مگر کوئے نہ دی تو اس کی نماز مقبول نہیں ہے۔ ۲۔ اپنے شکر کا حکم دین کے شکر کے ساتھ قرار دیا۔ لہذا جس نے ولیوں کا شکر نہ کیا اس نے خدا کا بھی شکر نہ کیا۔ ۳۔ تقویٰ کا حکم ملازم کے ساتھ دیا۔ اس نے جس نے صلاہ رقم نہ کیا اس نے تقویٰ اپنی نا اختیار کیا۔

٢٠- لَا تَدْعُوا الْقَمَلِ الصَّابِغَ وَالْإِغْيَازَ فِي الْبَيْتِ أَتَكُنَّ لَا عَلَى حُبِّ آلِ
فَتَحْمِدٍ (ص).

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣١٧)

٢١- يَا كُفَّ وَابْجُزْ وَالْحَدَّ فَإِنَّهُمَا أَمْلَكَ الْأَهْمَ الثَّالِثَةَ، وَابْجُزْ وَالْحَدَّ
فَلَيْتَ مَا هُوَ لَا تَكُونُ فِي حَرْبٍ وَلَا عُرْمٍ، إِنَّهَا جَلَّالُ الْإِيمَانِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣١٦)

٢٢- لَقَدْ بَاتَ مِنْ أَنْوَابِ الْحِكْمَةِ، إِنَّ الشَّيْءَ يَكْتِيبُ الْقَضِيَّةَ، إِنَّهُ ذَلِيلٌ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٣٥)

٢٣- ضَعْبٌ .. الصَّبِيحُ بِالنَّوْاضِجِ، وَالْقَدْرُ بِالنَّخْرِ، وَالْعَاقَةُ بِالْيَسْرِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٥٥)

٢٤- إِنَّ اللَّهَ يَنْهَى الْقَبِيلَ وَالْمَانَ وَرَاضِعَةَ النَّالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٣٥)

٢٥- كَيْفَ يَحْمِلُ رَاضِعَةً، وَلَا يَحْمِلُ نَذْرَةً وَلَا يَمْلِكُ وَفَاءً، وَلَا يَكْتُوبُ مَرْوَةً.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣١٥)

x. آل محمد کی محبت پر اعتقاد کے عمل صالح اور عبادت میں سی و گوشش کو چھوڑ دو۔

المجلة ١٤٢٤ هـ : العدد ١٤٢٤

۱۱۔ خبردار حرص و حسد سے بچو کیونکہ انہیں دشمنوں نے سابق امتوں کو ہلکا کیا ہے اور خبردار غلبہ نہ کیا کیونکہ یہ ایسا بیکار کام ہے جو شریف اور مومن میں نہیں ہوتا یہ تو ایسا ان کے خلاف ہے۔

۱۲۔ غاشوئی حکمت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے، غاشوئی جلیب محبت کرتی ہے اور ہر شے کی دلیل ہے۔
کار ۱۹۵۶ء، ص ۲۲۵

۳۳۔ دکن کے کسادی کے راجہ شیخونوں سے پیشانی کا کرتار، رام گپتا کے کشا
روٹی سے ملو، (۱۷۵۰ء تا ۱۷۵۵ء)

۳۳۔ خدا قیل و قال، فصار مال اور کثرت رسول کو دشمن رکھتا ہے۔

١٤٢٠ هـ / ٢٠١٩ م

۲۵۔ بخیل کو رخصت نہیں ہے، عاقل کو نذرت نصیب نہیں ہے، بادشاہوں کو دنیا
ہے، اجموٹے کو مروت نہیں ہے۔

175014AB, 175014

۲۶۹ عِلَّةُ الضَّلَاةِ أَنَّهُا إِفْرَازُ بِالرُّسُوْبَةِ لِلَّهِ مُرُوحِلٌ، وَخَلْفُ الْأُنْدَادِ، وَفَنَامُ تَنْ
بَدِي الْخَتَابِ حَلٌّ خِلَالَهُ بِالْأَذَى وَالْمَسْكَنَةِ وَالْخُصُوعِ وَالْأَفْرَابِ، وَأَلْفَلَّتْ
لِلْأَقَالَةِ مِنْ شَانِبِ الْمَذْنُوبِ، وَوَضَعَ الْوَحْدَةَ عَلَى الْأَزْهِرِ كُلِّ يَوْمٍ خَمْسَ
عَرَابٍ عَظَمَاءَ يَنْفَعُ عُرُوحِلٌ، وَأَنْ يَكُونُ ذَا كِبَرٍ عَشْرَ نَاسٍ وَلَا تَطْمِ، وَيَكُونُ
خَانِعًا مُتَذَلًّا رَاحِمًا طَالِبًا لِلزَّادَةِ فِي الدِّيِّ وَالْأَنَامَةِ مَعَهُ مِنْ الْأَسْرَارِ
وَالْمَذْنُوبِ عَلَى دُكْرِ اللَّهِ مُرُوحِلٌ بِالْمَلِكِ وَالْهَارِ بِسَلَاةِ نَسِي الْقَبْضَةِ سَبْدُهُ
وَمُدْنَزُهُ وَخَالِفُهُ فَيَنْتَقِرُ وَيَقْطَعُ وَيَكُونُ دُكْرُهُ لَزِيهِ وَيُجَابِيهِ تَنْ يَدِيهِ رَاحِمًا
لَهُ مِنْ الْمَعَاصِي وَمَا شَأْنُ مِنَ التَّرَاعِ الْقَادِ.

(بحار الانوار ج ۸۲ ص ۲۶۹)

۲۷۰... وَالْخَلْعُ يُسْرَقُ الْبِرْصُ، وَالْعَبْثُ ذَائِعِي الْمَكَاوِرِ، وَأَخْلُ الْخَلَانِقِ
وَأَكْرَفُهَا اصْطِلَاحُ الْغُرُوحِ، وَأَعَانَةُ الْمَلْهُوبِ، وَتَحْيِيْنُ الْعَمَلِ الْأَجَلِ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۵۷)

۲۸ لَا تُعَالِيَنَّ شَارِبُ الْخَمْرِ وَلَا تُسَقِّمْ لَحْيُهُ.

(بحار الانوار ج ۳۹ ص ۱۹۹)

۲۹ عَزَّمَ اللَّهُ الْعَفْرَةَ لِمَا فِيهَا مِنَ الْعَادِ وَمِنْ تَقْيِيرِ لُطُولِ شَارِبِهَا وَخَمْلِهَا إِنَّمَا هُمْ
عَلَى إِنْكَارِ اللَّهِ مُرُوحِلٌ وَالْعَزَمَةُ هَذِهِ وَهِيَ رُسُلُهُ وَسَائِرُهُمَا يَكُونُ مِنْهُمْ مِنَ
الْقَادِ وَالْقَتْلِ وَالْقَذْبِ وَالزُّبَانِ وَهَذِهِ إِلَّا خِيَارَهُمْ مِنْ قَسِيٍّ مِنْ النُّعَارِجِ قَبْدِيكَ
فَقَصِيًّا عَلَى كُلِّ مُشْكِرٍ مِنَ الْأَشْرَةِ أَنَّهُ حَرَامٌ مُعَزَّمٌ لِأَنَّهُ بِنَائِيٍّ مِنْ عَائِلِيهَا
عَائِلِيٍّ مِنْ عَائِلَةِ الْخَمْرِ...

(وسائل الشيعة ج ۱۷ ص ۲۶۲)

۱۶۔ نماز کا فلسفہ یہ ہے کہ نماز خدا کی ربوبیت کا اقرار اور ہر قسم کے شریک کی نفی کرتا اور خدا کے سامنے ذلت و مسکنت، انضواء، احترام رکھنا اور کلمہ شہن جوں کے توبہ و استغفار کیلئے کھڑا ہونے کا نام ہے، اور روزانہ خدا کی تعظیم کیلئے پانچ مرتبہ جہر کے زمین پر رکھنے کا نام ہے نماز باخدا اور خلعت و کشتی سے دوری و سبب شوش و درستی اور دین و دنیا کی زیادتی کی طلب و رغبت پر آمادہ کرتی ہے، اس کے علاوہ انسان کو شہد و روزہ و نماز خدا کی مدامت پر آمادہ کرتی ہے تاکہ خدا اپنے آقا و مدبر و خالق کو فخر و شرف کر سکے کہ وہ ان چیزوں کی فائز شہن انسان کے اندر طیفیاں بکشتی پیدا کر رہی ہے، اور ذکر الہی اور خدا کے حضور میں قیام گناہوں سے روکنے والا اور انواع فساد سے مانع ہوتا ہے۔

• جلد ۶، ص ۱۲۱، ص ۱۲۱

۱۷۔ بخل انسان کی آبروریزی کرتا ہے اور دنیا کی "محبت رنج و مکر و کاسب" بنتی ہے اسب سے اچھی اور شریف حالت نیکی کرنا، محبت زندہ لوگوں کی مدد کرنا، اسیدوار کی اسید کو چھڑا کرنا،

• جلد ۶، ص ۱۲۱، ص ۱۲۱

۱۸۔ شراب و کھار کے پاس نہ اٹھو بیخود اس پر حکم کرنا،

(جلد ۶، ص ۱۲۱)

۱۹۔ خداوند عالم نے شراب کو حلال قرار دیا ہے کہ اس میں فساد ہے، اور شراب جوں کی مرتبہ کھائی ہے، اور وہ شراب کو خدا کا نثار پر شمار کرتی ہے اور خدا اس کے رسولوں پر اہتمام رکھنے پر آمادہ کرتا ہے، اور یہی شراب دوسرے گناہوں شوش و فساد، قتل و شہد و روزہ پر زنا کا الزام رکھنے، زنا، کھربات کو ناچیر سمجھنے پر آمادہ کرتا ہے۔ اسی لئے ہم نے حکم دیدیا کہ ہر شراب اور چیز حرام و حلال ہے، اس لئے کہ چیزوں کا بھی انجام وہی ہوتا ہے جو شراب کا ہے

• ص ۱۲۱، ص ۱۲۱

۳۰- سَمِعُ أَنبَاءَ يَحْيَىٰ سَمِعَهُ أَنبَاءُ مِنَ الْإِسْهَرَاءِ. فَمِ اسْتَشْفَرَ بِطَائِبِهِ وَلَمْ تَنْدَمْ
بِقَلْبِهِ فَقَدْ اسْتَشْفَرَ نَفْسَهُ. وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ التَّوْبَةَ وَلَمْ يَخْشَعْهُ فَقَدْ اسْتَشْفَرَ بِنَفْسِهِ.
وَمِمَّا اسْتَخْرَمَ وَلَمْ يَخْذَرْ فَقَدْ اسْتَشْفَرَ بِنَفْسِهِ. وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْحُسْنَ وَلَمْ يَخْشَعْهُ عَلَى
الْتِمَاتِيهِ فَقَدْ اسْتَشْفَرَ بِنَفْسِهِ. وَمَنْ تَوَدَّ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ وَلَمْ تَتَوَكَّلْ شَهْرَابَ الدُّنْيَا فَقَدْ
اسْتَشْفَرَ بِنَفْسِهِ. وَمَنْ ذَكَرَ اللَّهَ وَلَمْ تَنْتَقِ إِلَىٰ لِقَائِهِ فَقَدْ اسْتَشْفَرَ بِنَفْسِهِ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۵۶)

۳۱- حَسْبُ رِجْمَتِكَ وَكَزِيرَتِي مِنْ مَاءٍ، وَأَفْضَلُ مَا تَوْصِلُ بِهِ الرَّحِمَ كَثُفُ الْأَدَى
عَنْهَا.

۳۲- تَضَعُ فِي يَدِيهِ وَأَنْ هَلْ، فَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ يُرَادُ بِهِ اللَّهُ، وَأَنْ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ
تَضَعُ فِي يَدَيْهِ عَظِيمٌ...

۳۳- مَنْ لَقِيَ قَبِيحاً مُسْلِماً فَلَمْ يَحْبِبْهُ جَلَّ جَلَالُهُ عَلَى الْخَلْقِ لَقِيَ اللَّهَ
عَزَّ وَجَلَّ بِوَجْهِ الْيَقِينِ وَلَمْ يَحْبِبْهُ غَضَبٌ.

(وسائل السجدة ج ۸ ص ۱۱۲)

۳۴- تَزَاوَرُوا نَحَاوَرًا....

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۱۷)

۳۵- ثَابِتٌ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ثَقَلُ لَهُ.

(بحار الانوار ج ۶ ص ۲۱)

۳۶- مِنْ اخْلَافِ الْأَنْبِيَاءِ السُّطُفُ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۳۵)

۲۱۔ سات چیزیں، سات چیزوں کے بغیر (ایک قسم کا) مذاق ہیں، ۱۔ جو شخص زبان سے استغفار کے فقرے کہے نام نہ پڑ تو اس نے اپنی ذات سے مذاق کیا، ۲۔ جو خدا سے توفیق کا سوا انوکھے مگر اسکے لئے کوشش نہ کرے تو اسنے اپنے آپ سے مذاق کیا ۳۔ جو روزانہ شیئی کی طلب کرے مگر اس کی رعایت نہ کرے تو اپنے ساتھ مسخرہ ہی کیا، ۴۔ جو خدا سے جنت کا سوا ملے مگر شائد پر جبر نہ کرے اسنے اپنے ساتھ مذاق کیا، ۵۔ جو خدا کی پناہ مانگے جہنم سے مگر خواہشات دنیا کو نہ چھوڑے اس نے اپنے ساتھ مسخرہ بازی کی، ۶۔ جو شخص خدا کو یاد کرے لیکن اس کی صفات کیلئے بھت کرے اس نے اپنے ساتھ مذاق کیا۔ ۷۔ لوٹ، اس میں سات بات جہنم لگے ہے مترجم ۱۱ ص ۱۰۰، ۱۱ ص ۱۰۱

۲۲۔ صلہ رحم کو چاہے ایک گھنٹہ پہلے سے اور سب سے افضل صلہ رحم درشتہ دروں سے) الزبت دعا کرتا ہے۔ ۱۱ ص ۱۰۰، ۱۱ ص ۱۰۱

۲۳۔ صوفی دو چاہے صوفی کی چیز سے ملے کہ ایک خارجی کی چیز بھی اگر صدقیت سے ہو تو عظیم ہے۔ ۱۱ ص ۱۰۰، ۱۱ ص ۱۰۱

۲۴۔ جو کسی مسلمان غیر سے ملاقات پر اس کو اسکے برخلاف سہم کے بطور مالدار پر سلام کرنا ہے تو نیاست کہ وہی خدا سے اس عالم میں ملاقات کے لاکر خدا اس سے دارا ہو گا۔ ۱۱ ص ۱۰۰، ۱۱ ص ۱۰۱

۱۱ ص ۱۰۰، ۱۱ ص ۱۰۱

۲۵۔ ایک دوسرے کی زیدت کو نہ کہ آپس میں محبت بڑھے۔ ۱۱ ص ۱۰۰، ۱۱ ص ۱۰۱

۲۶۔ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے کوئی گناہ ہی نہیں کیا۔ ۱۱ ص ۱۰۰، ۱۱ ص ۱۰۱

۱۱ ص ۱۰۰، ۱۱ ص ۱۰۱

۲۷۔ ثقافت و پاکیزگی انبیاء کے اخلاق میں سے ہے۔ ۱۱ ص ۱۰۰، ۱۱ ص ۱۰۱

۳۷. أَفْضَلُ النَّاسِ مَاؤُنِي بِهِ الْعَرَضُ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۵۲)

۳۸. عَلَيْكُمْ بِسَلَاكِ الْأَنْبِيَاءِ «فَقِيلَ: وَمَا بِسَلَاكِ الْأَنْبِيَاءِ؟» هَكَذَا: اللَّهُمَّ.

(اصول الکافی ج ۲ ص ۱۶۸)

۳۹. مَا عَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ أَنَّ اللَّهَ نَائِكَ وَمَعَالِي تَهْنُ عَنْ خَمِيعِ الْفُجَارِ وَأَمَرَ الْعِبَادَ بِالْإِحْتِيَابِ مِنْهَا وَمَتَابَهَا رِغْبًا فَقَالَ «رِغْبٌ مِنْ عَمَلِ الشُّطَابِ فَاحْتِشَوْهُ» بِثُلُ الثَّلَبِ بِالشُّكْرِجِ وَالنُّزْدِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْفُجَارِ وَالنُّزْدِ أَشْرُ مِنْ الشُّكْرِجِ.

(مسندك الوسائل ج ۲ ص ۱۳۶)

۴۰. أَفْضَلُ الْعَمَلِ تَفَرُّدُ الْإِنْسَانِ نَفْسًا

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۵۲)

۳۷۔ سب سے افضل مال وہ ہے جس سے آبرو بچائی جاسکے۔

(کنز العمال ۱۸، ص ۲۵۲)

۳۸۔ تم لوگوں کیلئے سب سے زیادہ بہت ضروری ہے پڑھاؤ: انبیاء کا سلاح (تہذیب) کیا ہے؟ اور شاد فرمایا: دعا!

”موسل کامل ۱۲، ص ۴۸۸“

۳۹۔ خدا تم پر رحمت نازل کرے یہ جان لو کہ خدا نے ہر قسم کے جوئے بازی سے لعنت کیا ہے اور جہنم کو اس سے احتساب کا حکم دیا ہے۔ اور مسکو (قرآن میں) اس میں کہا ہے اور فرمایا ہے: یہ سب ناپاک برے و شیطانی کام ہیں ان سے بچو۔ جیسے نرد و شرطی بازی اور ان کے علاوہ دیگر جوئے کے اقسام نرد و شرطی سے بھی زیادہ برے ہیں۔

”مستطک حرمین ۱۸، ص ۲۳۸“

۴۰۔ افضل ترین فعل خوردن کیلئے اپنے نفس کی معرفت ہے۔

کنز العمال ۱۸، ص ۲۵۲



۱۹۳
معصوم یازدہم

امام نہم حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اور آپ کی



چالیس حدیث

مخصوص یازدہم امام خیم حضرت جواد علیہ السلام

نام: --- محمد رضا

مشہور القاب: --- جواد، تقی، رضا

کنیت: --- ابو جعفر

باپ: --- امام رضا

ملا: --- خیزدان

تاریخ تولد: --- ۱۰ رجب --- جائے تولد: --- مدینہ منورہ

سن تولد: --- ۲۵۵

تاریخ شہادت: --- آخر ذی قعدہ --- سن شہادت: --- ۲۶۰ ق

سبب شہادت: --- مقتوم جہاں کے حکم سے آپ کی بیوی لم افضل (مامونہ کا نکاح) نہ ہر دیا

جائے شہادت: --- بلدہ

عمر: --- ۲۵ سال

جائے دفن: --- کاظمین، بصرہ کے قریب

دوران زندگی: --- اسکو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، ۱۔ سات سال قبل امامت،

۲۔ سات سال مدت امامت، آپ کے دور میں مامون و مقتوم خلیفہ رہے، آپ سات

سال کی عمر میں امام ہوئے اور ۲۵ سال کی عمر میں شہید ہو گئے۔ بچپن میں امام ہوئے اور

سب سے زیادہ کم عمر میں شہید ہو گئے۔

اربعون حديثاً

عن الامام محمد النقي عليه السلام

١. مَنْ وَثِقَ بِاللَّهِ أَزَادَ الشُّرُوءَ، وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ كَفَاهُ الْأَمْوَارَ، وَالْيَقِينُ بِاللَّهِ يَحْضُرُ لَا يَنْتَحِضُ فِيهِ إِلَّا نَوَاسُ أَيْمِي. وَالتَّوَكُّلُ عَلَى اللَّهِ نَجَاةٌ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَجَزَاءٌ مِنْ كُلِّ عَذَابٍ، وَالْقَبِيحُ عِزٌّ، وَالْيَقِينُ عِزٌّ، وَالطُّسْتُ نُورٌ، وَغَايَةُ الرُّغْبَةِ الْوَرَقُ، وَلَا عَذَمَ لِلْفَيْسِ بِمِثْلِ الْبَيْدِ، وَلَا أَقْسَدَ لِلرُّجَالِ مِنَ الْقَلَمِ، وَالرَّامِي تَصْلَحُ الرِّجْلُ، وَيَالِغَايَ تُضْرِبُ الْيَتْلُ...
(المعجم الشيعي طبع جديد ج ٢ ص ٣٥)

٢. مَنْ أَتَمَلَ عَاجِراً كَانَ أَتَمَ الْخَوَاصِ الْجَزْمَلِ.

(إيضاح الحق ج ١٢ ص ١٣٦)

٣. أَوْحَى اللَّهُ إِلَى نَحِيشِ الْأَنْبِيَاءِ: أَنَا وَهَلْكَ فِي الدُّنْيَا فَتُجَلِّكَ الرَّاغِبُ، وَأَنَا أَنْقِطَاكَ إِنْ فُتِرَكَ يَسِي. وَلَكِنْ هَلْ غَايَتُ لِي هَذَا؟ وَوَأَنْتَ لِي وَلِيَا؟
(لمع القول ص ١٥٦)

امام محمد تقیؑ کی چالیس حدیثیں

۱۔ جو شخص خدا پر بھروسہ کرتا ہے خدا اسکو خوش کر دیتا ہے، اور جو خدا پر نیک کرتا ہے خدا اس کے تمام اسحق کی کفایت کرتا ہے، خدا پر اطمینان ایک ایسا قلعہ ہے جس میں مومن اسحق کے ساتھ کوئی ہتھیار نہیں لیتا، خدا پر نیک ہر برائی سے نجات دہندہ قسم کے دشمن سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ دین عزت اور علم حزانہ اور خاموشی نصیب ہے، ازہد کی اعتبار ہر گناہ سے پرہیز ہے، دنیا کی طرح کوئی چیز دنیا کو برادر کرنے والی نہیں ہے اور طمع سے نیا رکھ کوئی چیز انسان کو فاسد کرنے والا نہیں ہے، لوگوں کے اسحق کی مصلحت ان کے رہبر سے ہوتی ہے، اور دعاؤں سے جائیں دور ہو جاتی ہیں۔
ایمان مشیر، طبع جدید، ۱۲ ص ۲۵۵

۲۔ جو کسی بیکار کو امید و رہنمائی دے (یا اس کا درد پس کی کرے) اس کی سب سے محنتی و چھوٹی سزا محروم کر دی جائے۔
انتقال الحق، ۲ ص ۱۰۴

۳۔ خداوند عالم نے بعض دنیا کی طرف دلی وصال: تہذیب دلی کا دیا ہے اچھا بھلا تم کو جلد امت و اکرام پہنچانے کے لیے اور تہذیب امیری طرف متوجہ ہو جانا اور دوسروں سے غلامی لینا، تہذیب نے ہمت عزت ہے جو میری طرف سے تم کو حاصل ہوتی ہے (مگر یہ سب چیزیں تو خود تہذیب اپنے لیے تھیں) لیکن (مصلحت یہ ہے کہ) کیا میری خاطر تم نے میرے کسی دشمن سے دشمنی مولیٰ؟ اور میرے کسی دوست سے میری خاطر دشمنی کی؟
تحفہ الفضل، ص ۱۰۴

١. من شهد أمراً فكبره كان كمن غاب غابة، ومن غاب عن أمر فرصيه كان كمن شهد.

(تحف العقول ص ١٥٦)

٥. نزلت العاجل ما اختلف الناس.

(احقاف الحق ج ١٢ ص ١٣٢)

٦. نهي بالسرة حياته أن يكون أمياً للخرة.

(اميد النبوة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٦)

٧. من أضل إلى ما يضل فقد هب، فإن كان التاطل عني الله فقد هب الله، وإن كان التاطل يطق عن لسان إبليس فقد هب إبليس.

(تحف العقول ص ١٥٦)

٨. فاجبر التوبة أغبراً، وظلوا الشوب حيرة، وإلا فبال على الله هلكته، وإلا ضار على الذنوب أمر لنكر الله «ولا يأمركم الله إلا بالقوم الحائرون».

(تحف العقول ص ١٥٦)

٩. ما عظمت نعم الله على أحد إلا عظمت إليه حوائج الناس، فمن لم يتقبل تلك الحوائج هرض تلك التبعة للروالي.

(احقاف الحق ج ١٢ ص ١٧٨)

١٠. أزعج حصاد عيش السرة على المنقار: الضحكة والبس والبلم والتولي.

(احقاف الحق ج ١٢ ص ١٣٦)

١١. وأعلم أنك لن تغلوم عني الله، فانظر كيف تكون.

(تحف العقول ص ١٥٥)

۴۔ جو شخص کسی کام میں موجود ہو مگر اس سے راضی نہ ہو، وہ شخص غائب شخص کہے اور جو کسی کام میں غائب ہو مگر اس پر خوش ہو اور راضی ہو تو وہ موجود شخص کی طرح ہے۔

تھیں (مقتلہ ص ۴۵۱)

۵۔ اگر چاہیے کہ ایک شخص خاشاں رہے تو لوگوں میں اخوت نہ رہے۔

مقتلہ (مقتلہ ص ۱۲۵) ص ۴۴۲

۶۔ انسان کے خیانت کار ہونے کیلئے بھی کافی ہے کہ وہ خائون کا میں ہو۔

۱۰۰ (مقتلہ ص ۱۲۵) ص ۴۴۲

۷۔ جو بونے والے کی بات کا اندھو کے سننے اس نے (گویا) اس کی پرستش کی پس اگر بونے والا خدا کی بات کہتا ہے تو اس نے خدا کی عبادت کی، اور اگر بونے والا شیطان کی بات کہتا ہے تو اس نے شیطان کی پرستش کی۔

تھیں (مقتلہ ص ۴۵۱)

۸۔ تو بریں (خیر) کرنا و حکم ہے، اور (خیر) تو بہت طویل کی یہ حیرت و سرگردانی ہے اور خدا سے ٹال مٹول کرنا پاکست ہے اور گناہ کا بدکار کرنا مکروفا ہے (یہی ہوتا ہے اور مکروفا صرف گناہ اٹھانے والے ہی ہے خوف ہوتے ہیں اس صراط کیت ۱۱)

(تھیں (مقتلہ ص ۴۵۲))

۹۔ جس پر خدا کی نعمتیں عظیم ہوں گی ان کو ان کی ضرورت میں بھی اس کی طرف زیادہ پہنچا دیں۔ پس جو شخص دروازہ نعمتوں کے بند ہو، ان کو ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مشقتوں کو برداشت نہ کرے ان نعمتوں کے زوال کا انتظار کرے۔

وہ (مقتلہ ص ۴۵۱) ص ۴۴۱

۱۰۔ چار باتیں انسان کا دل پر ابھارتی ہیں۔ صحت، مال، علم، توفیق

مقتلہ (مقتلہ ص ۴۴۲) ص ۴۴۲

۱۱۔ یہ سچ کہ خدا کی نظر میں تم بہتر نہیں ہو۔ اسلئے یہ دیکھو کہ تم کس حال میں ہو۔

تھیں (مقتلہ ص ۴۵۵)

١٢. الْحَامِلُ بِالطَّلَمِ وَالنَّجِسُ عَلَيْهِ وَالرَّاحِسُ شَرَكًا.

(استحقاق الحق ج ١٢ ص ١٣٢)

١٣. مَنْ أَسْتَفْسَى بِاللَّهِ افْتَقَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ، وَمَنْ أَهْوى اللَّهُ أَغْبَى النَّاسُ.

(استحقاق الحق ج ١٢ ص ١٣٩)

١٤. ثَوَابُ النَّاسِ بِقَدْرِ ثَوَابِ اللَّهِ، وَبِذَمِّ النَّاسِ بِقَدْرِ ذَمِّ اللَّهِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٠)

١٥. لَيْفَةً بِاللَّهِ تَهْلِي تَهْرُ يُكَلِّى غَالِيًا، وَشَلْمٌ إِلَى كُلِّى غَالِيًا.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٤)

١٦. كَيْفَ يَصْبِغُ فِي اللَّهِ كَقَوْلِهِ؟ وَكَيْفَ يَشْفَعُ فِي اللَّهِ خَالِيَةً؟

(استحقاق الحق ج ١٢ ص ١٣٦)

١٧. إِنَّا لَا نَالُ مَعْبَدَةَ اللَّهِ إِلَّا بِطَهْرِ كَبِيرٍ مِنَ النَّاسِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٣)

١٨. وَالطَّلَمُ بِالنَّاسِ الْعَالِيَةِ لَمْ تَقْرَبْ مَنَةً.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٧)

١٩. حَزَّ الْقُلَمَاءُ فِي أَمَلِيهِمْ غَمَةً إِنْ كُنْتُمْوا الشَّبِيحَةَ، إِنْ رَأَوْا نَائِبَهَا لَهَا لَا
لَا يَهْدُونَهَا، أَوْ قِيَّتَا لَا يَهْدُونَهَا.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٩)

۱۲۔ ظلم، انکے موردِ مذکر، اس پر راضی نہ ہونے والے سب ہی (ظلم میں) شریک ہیں۔

(احقاف، الم ج ۲، ص ۲۳۳)

۱۳۔ جو خدا کی مدد سے ملاح کو کھانگے، انکے تمام ملاحوں کے جو سنتی ہیں گے لوگ ان سے محبت کریں گے۔

(احقاف، الم ج ۲، ص ۲۳۴)

۱۴۔ لوگوں کی جہاز خدا کی حرا کے بعد ہے اور لوگوں کی خوشنودی کا نیر۔ خدا کی خوشنودی کے بعد آتا ہے (یعنی انسان پہلے خدا کی خوشنودی چاہے اس کے بعد لوگوں کی)

(الم ج ۲، ص ۲۳۵)

۱۵۔ خدا پر اطمینان ہر متاعِ کراں قیمت کی قیمت ہے اور ہر بلند جگہ کی سیر بھی ہے۔

(الم ج ۲، ص ۲۳۶)

۱۶۔ جس کی کفایت خدا کرے وہ کیونکر ضائع ہو سکتا ہے؟ اور جس کی تلاش میں خدا مہر دے

کیونکر (بھٹک کر) غائب ہو سکتا ہے؟

(احقاف، الم ج ۲، ص ۲۳۷)

۱۷۔ بہت سے لوگوں سے دشمنی کئے بغیر خدا کی محبت حاصل نہیں کی جاسکتی۔

(الم ج ۲، ص ۲۳۸)

۱۸۔ ظلم عالم کا لباس ہے بلند اس لباس کو نہ آتا۔

(الم ج ۲، ص ۲۳۹)

۱۹۔ اگر علماء اپنی نصیحت کو چھپائیں (یعنی) سرگراں اور گمراہ انسان کو دیکھ کر اسکو

ہدایت نہ کریں یا (منہوی) مرد کو دیکھ کر اسے زندہ نہ کریں تو انہوں نے اپنے ساتھ خیانت

(الم ج ۲، ص ۲۴۰)

کی۔

٢٠... فَإِنِّي أَوْجِبُكَ بِتَقْوَى اللَّهِ، فَإِنَّ فِيهَا الثَّلَاثَةَ مِنَ التَّقِيَّةِ، وَالتَّقِيَّةُ فِي التَّقِيَّةِ، إِنَّ اللَّهَ لَمُرُوعٌ يَتَّقِي بِالتَّقْوَى عَنِ الْقَتِيلَةِ قُرْبَ عَنْهُ قَتْلَهُ، وَيُخَلِّي بِالتَّقْوَى قَتْلَهُ هُمَا وَحَدُهُ، وَبِالتَّقْوَى نَجَا نَوْحٍ وَمِنْ قَتْلِهِ فِي التَّقِيَّةِ، وَصَابِحَ وَمِنْ قَتْلِهِ مِنَ الصَّاحِبِ، وَبِالتَّقْوَى فَارَ الصَّابِرُونَ...

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٩٨)

٢١ [يَاكَ وَطَاعَتَهُ التَّيْمِينَ، فَإِنَّهُ كَالْتَّقِيَّةِ يَنْعَمُ مَنَظَرُهُ وَيُخَلِّجُ أَمْرُهُ.

(بحار ج ٧٨ ص ٣٦٤)

٢٢... فَذَٰلِكَ مَنْ مَرَّ بِكَ الرَّثَدُ انْبَاعًا لَنَا تَهْوَاهُ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٤)

٢٣... عِزُّ الْمُتَّقِينَ فِي عِزِّهِ عَنِ النَّاسِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٥)

٢٤... مَنْ عَمِلَ لِمَلِكٍ غَيْرِ عِلْمٍ، مَا يَفِيدُ أَكْثَرِيَّةً بِطُلُوعِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٤)

٢٥... مَنْ أَخْلَعَ عَزَاهُ أَهْلَى هَذِهِ مَاءً.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٤)

٢٦... التَّوَمُّنُ يَنْتَاجُ إِلَى ثَلَاثِ جُضَالٍ: تَوَلُّفٍ مِنَ اللَّهِ، وَوَأَعْلَى مِنَ طَبْعِهِ،

وَقَوْلٍ بِشَيْءٍ بِنُصْحَةٍ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٥٨)

۱۱۔ میں تم کو بتوانے لہذا کی وصیت کروا کر دیکھو کہ اس میں ہر جگہ سے عبت ہے اور یہاں تک کہ یہ نصیحت ہے، ابند کی عقل نے اسکو جس چیز سے روک دیا ہے تو اس کی وجہ سے ظاہر اس کو اس (کے شر) سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ عقل کے اندر اس کی جہالت داند ہے ہی کہ وہ روک دیتا ہے۔ نوح اور اس کی کشتی کے ماحمی تھوڑی ہی جگہ سے (طوفان سے) نجات پائے، جناب صالح اور ان کے ماحمی تھوڑی ہی جگہ سے ماحض سے محفوظ ہے، اور لقمان ہی کے سبب صابریں کا سیلاب سے محفوظ ہے۔۔۔

۱۱۔ بحار، ج ۱، ص ۳۵۸

۱۲۔ خبر از سریر کی صحبت میں نہا کیونکر وہ دیکھنے میں اچھا معلوم ہوتا ہے لیکن اس کا اثر بہت برا ہوتا ہے۔

۱۲۔ بحار، ج ۱، ص ۳۶۲

۱۳۔ جس شخص نے تہجد کی خواہشوں کو پیروی کرتے ہوئے راہ رشد و صلاح کو ہم سے پھیرا رکھا اس نے تہجد سے تباہی و تباہی کی۔

۱۳۔ بحار، ج ۱، ص ۳۶۳

۱۴۔ موسیٰ کی قدرت ہی میں ہے کہ لوگوں سے بے نیاز رہے۔

۱۴۔ بحار، ج ۱، ص ۳۶۵

۱۵۔ جو غیر علم کے عمل کرے گا وہ ماسواں مگرے سے زیادہ تباہی پہلے گا۔

۱۵۔ بحار، ج ۱، ص ۳۶۶

۱۶۔ جو خواہشات نفس کی پیروی کرے گا وہ دشمن کی خواہشات کی پیروی کرے گا۔

۱۶۔ بحار، ج ۱، ص ۳۶۷

۱۷۔ موسیٰ بن بانوں کا نشان ہے، خدا کی توفیق، اپنے اندر سے ایک داخلہ نصیحت کرنے والے کی بات کو ماننا۔

۱۷۔ بحار، ج ۱، ص ۳۶۸

٢٧. المصائب رتبة الغدير، والشكر رتبة المنى، والفضيلة رتبة التلاوة،
والشواهد رتبة الخشب، والقصيدة رتبة الكلام، والحكمة رتبة الزوائد،
وخفض الحاج رتبة العلم. وخمس الأدب رتبة الظل، ونظم الوهم رتبة
الكرم، وتزك النور رتبة المعزوف، والحنون رتبة الضلالة، والتعلق رتبة
الفاقة، وتزك عالمي رتبة الزرع.

(احسان الحق ج ١٢ ص ٢٣١)

٢٨. يثبت لبيت أوكد

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٤)

٢٩. إن إخوان البغية دحائره تنضمهم ينضم.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٢)

٣٠. لا تقطع الثريد من الله حتى يتميط الشكر من الجباد.

(بحر قول ص ١٥٧)

٣١. أهل المعزوف إلى اضطلاعهم أخرج من أهل الناحية إليه، لأن لهم
أخر لهم وفخره وذكره، فما اضطلع الرجل من معزوف فأنا يتدافيه
ينفسه.

(احسان الحق ج ١٢ ص ٤٣٧)

٣٢. ثلاث تلتقى بالعباد وهو الله تعالى: كثرة الاستغفار، ولين
الحبيب، وكثرة الصدقة. وثلاث من كمن هو لم يندم: ترك المشغلة،
والمشرفة، والشوكل على الله عند التزم.

(احسان الحق ج ١٢ ص ١٣٨)

۲۷۔ حقیر کی کذینیت خفت ہے، ملواری کی زینت شکر گاہ ہے، جاک زینت جبر ہے،
 شخصیت خدا کی زینت تواضع ہے، کام کی زینت خضاعت ہے، روایت کی زینت
 حقا ہے، علم کی زینت فروتنی ہے، عقل کی زینت حسن ادب ہے، اکرم کی زینت خوشروئی
 ہے، انجلی کی زینت ترک احسان ہے، ملاز کی زینت مضمون ہے، قناعت کی زینت کم حرصی ہے
 دریا کی زینت دینی باتوں کا ترک کوثر ہے،
 (مستحق الفی ج ۱، ص ۲۴)

۲۸۔ ثابت قدم رہو اگر قصد تکبیر اس کے قریب تک پہنچ جاؤ۔

(کامران ج ۱، ص ۲۶)

۲۹۔ غلصہ و قابل اطمینان دوست ایک دوسرے کیلئے دشمن رہیں۔

(کامران ج ۱، ص ۲۳)

۳۰۔ جب تک بندوں کی طرف سے شکر و سپاس ختم نہیں ہوتا خدا کی طرف سے ان کی عذابت
 میں کمی نہیں ہوتی۔
 (تعب العنقری، ص ۵۷)

۳۱۔ کھنگھلی کی گھنے میں حاجت مندوں کے زیادہ محتاج ہیں اس لئے کہ وہ کھنگھلی
 فقر و در کے زیادہ محتاج ہیں، لیکن جو شخص نیک کام رہا ہے اس کا سب سے پہلے فائدہ اسی
 کو پہنچتا ہے۔
 (مستحق الفی ج ۱، ص ۱۲)

۳۲۔ تین چیزیں بند کو خدا کی خوشنودی تک پہنچاتی ہیں۔ ۱۔ بکثرت استغفار، ۲۔ نرم خونی
 ۳۔ بکثرت صدقہ۔ اور تین ہی چیزیں ایسی ہیں کہ شی کے اندر ہوں گی وہ کسی ایشیا کی نہیں ہوگا
 ۱۔ جلدی کڑا، ۲۔ مشورہ کرا، ۳۔ نرم کے وقت خطا پر بھروسہ کرنا۔
 (مستحق الفی ج ۱، ص ۲۸)

۳۳. مَنْ هَمَزَ الْمُدَارَاةَ فَارْتَدَّ الْحَكْمُ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۶۴)

۳۴. مَنْ تَرَفَّعَ الْمَرَادُ أَغْنَى النَّصَائِدُ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۶۴)

۳۵. فِي الْفَادِ إِلَى الْقَضَائِيَّةِ قَبْلَ الْخِيَرَةِ فَقَدْ هَرَمَ مَنَّهُ بِالْهَيْكَةِ وَالْعَائِيَةِ
الْمُنِيَّةِ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۶۴)

۳۶. رَأَيْتُ الشَّهَوَاتِ لَا تَأْكُلُ عِزِّيَّةَ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۶۴)

۳۷. يَقْتَضِي لَا تُشْكِرُ كَتَبِيَّةَ لَا تَقْرَأَ.

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۶۵)

۳۸. وَالْعَائِيَةُ أَحْسَنُ مَطَايَ.

(أعيان الشيعة الطبع الجديد ج ۲ ص ۳۶)

۳۹. لَا تُمَالِحُوا الْأَمْرَ قَبْلَ طَرْعِهِ فَتَشْكُرُوا، وَلَا يَطْلُوَنَّ عَلَيْكُمْ الْأَمْرُ فَتُحْسِنُوا
قُلُوبَكُمْ، وَارْزُقُوا مَطَايَ كُمْ، وَاطْلُبُوا مِنَ اللَّهِ الرَّحْمَةَ بِالرَّحْمَةِ فِيهِمْ.

(احتفای الحق ج ۱۲ ص ۴۳۱)

۴۰. وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ إِنَّمَا غَضِبَ عَلَى مَنْ لَمْ يُجِبْ
بُنَّةَ رَحْمَتِهِ، وَإِنَّمَا يَنْتَعِ مَنْ لَمْ يُجِبْ بُنَّةَ مَطَايَ، وَإِنَّمَا يُجِبْ مَنْ لَمْ يُجِبْ بُنَّةَ عُدَاةِ

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۵۹)

۳۳۔ جن لوگوں کے ساتھ خوش رفتاری چھوڑ دے گا، رنج و ناگواری اس کے قریب آئے گی۔

۱۔ بخاری ج ۱، ص ۳۴۲

۳۴۔ جو کسی کام میں داخل ہونے کے راستوں کو نہ پہچانے گا، اٹکلے کے راستوں میں عاجز ہو جائے گا۔

۱۔ تاریخ، ص ۳۳۳

۳۵۔ جو شخص امتحان سے پہلے کسی کے تابع ہو جائے گا وہ اپنے کو ہجرت اور تھکاوٹ والے انجام میں مبتلا کر دے گا۔

۱۔ بخاری ج ۱، ص ۳۴۳

۳۶۔ شہوتوں (کے گھوڑے) پر سوار شخص کی نظر کریں قابلِ علاج نہیں ہو سکتی۔

۱۔ بخاری ج ۱، ص ۳۴۳

۳۷۔ جس نعمت کا شکریہ ادا نہ کیا جائے وہ اس گناہ کے مثل ہے جو بے نشانہ جائے۔

۱۔ بخاری ج ۱، ص ۳۴۵

۳۸۔ عاقبت بہترین عطیہ خداوندی ہے۔

۱۔ ابی داؤد شیعین ج ۱، ص ۳۶۰

۳۹۔ کسی چیز کے اصول کا وقت پہنچنے سے پہلے اصلاح کر دینا اور نہ تا دمِ نیشاں ہو سکے۔ اور (محرک) مدتِ دلزدہ ہو کر نہ تھا کہ دل سخت ہو جائے گی۔ اپنے کڑوا پر دم کر دے، اور کڑوا پر دم کر کے خدا سے اپنے لئے رحمت کا سوال کر دے۔

۱۔ مفتی حق ج ۱، ص ۳۶۱

۴۰۔ یاد رکھو خدا عظیم و عظیم ہے، اس کا غضب صرف اللہ پر ہے جو اس سے اس کی رضا کی نہ طلب کریں۔ اور جو عظیم خدا کو قبول نہیں کرتا اسی کو عظیم الہی نہیں پہنچتا، اور جو خدا کی اپیت نہیں قبول کرتا ہے اسی کو گراہی نصیب ہوتی ہے۔

۱۔ تاریخ ج ۱، ص ۳۵۹

مَقْصُوم دوازدهم

امام دہم حضرت امام علی الحادی علیہ السلام

کی چالیس حدیثیں

معصوم دوازدهم امام دہم حضرت امام علی نقی علیہ السلام

- نام : ----- علی رضا
 مشہورلقاب : ----- ادا، نقی
 کنیت : ----- ابو الحسن، سوم
 باپ : ----- حضرت محمد تقی
 ماں : ----- جناب سہلا دس
 جائے ولادت : ----- مدینہ منورہ - تاریخ ولادت : ۵ ذی الحجہ ۱۵
 سن ولادت : ----- ۲۳ ہجری
 تاریخ شہادت : ----- سوم دجب - محل شہادت : ----- خیر سداد
 سبب شہادت : ----- مشرقت محمد کا وسط سہرا دلایا
 سن شہادت : ----- ۲۵۲ ہجری - عمر شہادت : ۴۰ سال
 قبر : ----- سارادہ مرقدہ
 دوران زندگی : اس کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ۱۔ قبل از امامت آٹھ سال
 (۲۴ برس) مگر ۲۸ حکم ۲۔ دوران امامت در زمان خلافت قبل از متوکل حوالہ
 (۲۸ برس) ۳۳ حوالہ ۳۔ دوران امامت ۳۳ سال متوکل کے زمانہ میں اور اس
 کے بعد والے خلفائے کے زمانے۔

اربعون حديثاً

عن الامام علي النقي عليه السلام

١- مَنْ هَانَتْ عَلَيْهِ حَسَنَةٌ فَلَا تَأْتِي شَرًّا.

(تحف العقول ص ١٨٣)

٢- الدُّنْيَا شَوْقٌ رَجَحَ فِيهَا قَوْمٌ وَخَسِرَ آخَرُونَ.

(تحف العقول ص ١٨٣)

٣- مَنْ زَيَّيْتِ عَنْ نَفْسِهِ كَثُرَ التَّاجِلُونَ عَلَيْهِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٩) (الانوار البهية ص ١١٣)

٤- الْفَقْرُ شَرُّ النَّفْسِ وَشَدَّةُ الْفُتُوَّةِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٨)

وَصَغِيرٌ مِنَ الْخَيْرِ فَاعِلُهُ، وَاعْتَمَلُ مِنَ الْخَيْرِ فَاتَّكَلُهُ وَأَرْخَعَ مِنَ الْعِلْمِ حَامِلُهُ، وَشَرٌّ مِنَ الشَّرِّ حَايَةُ وَالْمَوْلُ مِنَ الْهَوَى رَاكِبُهُ.

(اعيان الشيعة ج ٢ (الطبع الجديد) ص ٣٩)

امام ہادیؑ کی چالیس حدیث

- ۱۔ جو شخص اپنی تہ و منزلت نہ جانتا ہو اس کے شر سے بچو،
تحفہ مستوفی ص ۱۲۸۳
- ۲۔ دنیا ایک بازار ہے جس میں کچھ لوگوں کو غناؤ اور کچھ لوگوں کو نقصانی ہوتا ہے۔
تحفہ مستوفی ص ۱۲۸۳
- ۳۔ جو اپنی ذات سے راضی ہو گا اس سے بہت سے لوگ ناراض ہوں گے۔
۱۔ بحار، ج ۱، ص ۳۶۹ ۲۔ انوار، بیروت ص ۱۲۸
- ۴۔ فقر کشش نفس کا سبب اور شہوۃ کا سبب ہے۔
۱۔ بحار، ج ۱، ص ۳۶۸
- ۵۔ نیکی سے بہتر نیکی کرنے والا ہے، اور حق سے جیل تر جیل کا بیان کرنے والا ہے
 علم سے بڑھ کر علم کا حامل ہے، بڑائی سے بڑے بڑائی کرنے والا ہے، وحشت سے زیادہ
 وحشتناک وحشت پر سوار ہونے والا ہے۔
۱۔ ایمان و شہید، ج ۲، طبع مجددی، ص ۳۶۹

۶- إِنْ أَلَّهَ لَا يُوَصِّفُ إِلَّا بِمَا وَصَفَ بِهِ هَذَا؛ وَأَنَّى يُوَصِّفُ الَّذِي يُفَجِّرُ الْخَوَاسِرَ
أَنْ تُذَرِكُهُ، وَأَلَّا زَهَامُ أَنْ سَالَهُ، وَالْخَطَرَاتُ أَنْ يَخُونَهُ، وَأَلَّا نَصَارَ لِحَى الْإِسْخَاطِ
(تحف العقول ص ۱۸۶)

۷- فَمَنْ رَغِمَ أَنَّهُ مُشِيرٌ عَلَى الْمُنَاصِي فَقَدْ أَحَانَ يَدَيْهِ عَلَى اللَّهِ وَلَقَدْ طَلَّمَهُ
فِي الْخُفَرَيْنِ.

۸- إِنْ لِيَّ بِمَا عَايَيْتُ أَنْ يُذَخَّرَ فِيهَا قَبْضَتِي لِمَنْ ذَخَّاهُ وَالْعَبْرُ مِنْهَا.
(تحف العقول ص ۱۸۲)

۹- إِذَا كَانَ زَمَانُ الْحَدَثِ فِيهِ أُعْلِفَ مِنَ الْخَوَرِ فَحَرَامٌ أَنْ يَقُولَ أَحَدٌ يَا سَيِّدِ
سَوْءٌ عَنِّي بِقُلَمِ ذَلِكَ بَعْدُ، وَإِذَا كَانَ زَمَانُ التَّوَرِ أُنْخِفَ فِيهِ مِنَ الْعَذَابِ قَلْبِي
لَا أُخِذُ أَنْ يَقُولَ يَا عَيْدِ خَيْرًا مَا لَمْ يَقُلْ ذَلِكَ بَعْدُ.
(البيان الشيعة ج ۲ (طبع حیدر) ص ۳۹)

۱۰-... فَمَنْ مَاتَ عَلَى ظُلْمِ الْخَوَرِ وَلَمْ يُذَكَّرْ كَمَا تَدْرِكُهُ فَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ
قَوْلُهُ: «وَمَنْ يُخْرِجُ مِنْ تَبِيٍّ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ... الْأَبَدِ.
(تحف العقول ص ۱۷۲)

۱۱- قَبِيَّ الْقَبِيَّ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ أَطَاعَ اللَّهَ نَقَضَ.
(تحف العقول ص ۱۸۲)

۷۔ خدا کی توصیف انہیں امداد سے کیا جاسکتی ہے جن سے اس نے خود اپنی توصیف کی ہے اور اس خدا کی توصیف کیسے کی جاسکتی ہے جس کے ارادے سے جاس عاجز ہیں اور اقام کی وہیں تک رسائی نہیں ہے، تصورات جس کی حد بند کی نہیں کر سکتے، انکھیں اس کا معاملہ نہیں کر سکتیں۔
 نصف اعتقادی، ص ۱۰۵

۸۔ جس کا گمان یہ ہے کہ وہ گناہ کرنے پر مجبور ہے (جو کا عقیدہ رکھتا ہے) اس نے اپنے گناہوں کو خدا (کی گردن) پر لٹا دیا اور اس کو بندوں کے جوار دینے کے سلسلہ میں ظالم قرار دیا۔
 نصف اعتقادی، ص ۱۰۵

۹۔ خدا کی زمین پر ایسے بھی مگرے ہیں جہاں خدا دوست کہتا ہے کہ ان مقامات پر داخل نہ جائے تو خدا اس کو قبول کرے اور حاکم (التمسین) انہیں مقامات میں سے ہے۔
 نصف اعتقادی، ص ۱۰۵

۱۰۔ جب کبھی یہ زمانہ آئے جس میں عدل و انصاف کو ظلم و جور پر غلبہ ہو تو کسی کو کسی کے بارے میں بدگمانی کرنا حرام ہے جب تک اس کی برائی کا علم نہ حاصل ہو جائے۔ اور جب کبھی ایسا زمانہ آجائے جس میں ظلم و جور کو عدل و انصاف پر غلبہ ہو جائے تو کسی کو کسی کے بارے میں شک و گمان نہیں رکھنا چاہیے جب تک اس کے بارے میں یہی کاظم نہ ہو جائے۔
 ایمان اشہد، طبع جدید، ۱۳۵۱ھ، ص ۲۹

۱۱۔ جو شخص تحصیل سعادت و غیر کے واسطے قدم اٹھائے اور کمال تک پہنچنے سے پہلے مرجائے تو اس کی موت خیر پر ہوئی ہے جیسا کہ قرآن نے کہا ہے: ومن یخرج من بینہم مظلماً لا یشہد و یؤذی۔ الخ۔ جو شخص اپنے گھر سے خدا و رسول کی طرف چہرہ کے لئے قدم نکالے اور مرجائے تو اس کی حرا خیر ہے۔
 نصف اعتقادی، ص ۱۰۵

۱۲۔ جو خدا سے ڈرے گا لوگ اس سے ڈریں گے اور جو خدا کی اطاعت کرے گا لوگ اس کی فرمانبرداری کریں گے۔
 نصف اعتقادی، ص ۱۰۵

١٢- اذ كثر شراب القربط ياخذ قديم الخمر.

(بحار الانوار/ ٧٨/ ٣٧٠)

١٣- التخذ ما حي العشاب خابث الققب.

(اميد النجاة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

١٤- الملقوق يتقبب القيلة وثوقتي إلى الذلابة.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٩)

١٥- العشاب مغبأخ النقال، والعشاب خير من العقب.

(اميد النجاة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

١٦- من أطاع الخايون ثم نبأه سخط المخلوقين ومن أشط الخايين فثبتن
أن يعمل به سخط المخلوقين.

(نصف الفضول ص ١٨٢)

١٧- فبان العالم والمنظم شركاء في الرشيد.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٧)

١٨- ما لشهر الذل لنام، والشرع يريد في طيب القنام.

(اميد النجاة ج ٢ ص ٣٩)

۴۔ دوزخ نشینی کے ذریعہ پہلے تفریط کے نقصانات کو یاد کر کے ان کا تذکرہ کرو۔

دیکھو، ج ۱، ص ۱۳۶

۵۔ مسند تکبیر کو شانے والا اور خط (و فلول) کی ناراضگی پیدا کرنے والا ہے۔

امین الشیر، طبع جدید، ۱۲۵۱ھ، ص ۳۶۹

۶۔ والدین کی نافرمانی ظلمت دہلی اور ذلت و رسوائی کا سبب بنتا ہے۔

دیکھو، ج ۱، ص ۳۳۸

۱۵۔ سرزنش و سختی کرنا شدید دشواریوں کا سبب ہے مگر گنہ سے ہر حال بہتر ہے۔

امین الشیر، طبع جدید، ۱۲۵۱ھ، ص ۳۶۹

۱۶۔ جو خدا کی اطاعت کرے اس کو مخلوق کی نڈاٹھکی سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ لیکن جو خدا کو ناراض کر دے اس کو تعین رکھنا چاہیے کہ مخلوق اس سے غرور نہ اٹھائے ہوگی۔

دفعہ الاول، ص ۱۴۴

۱۷۔ طالب علم اور معلم دونوں رشد میں شریک ہیں۔

دیکھو، ج ۱، ص ۳۳۸

۱۸۔ شب بیداری نیند کو نافذ بنا دیتی ہے اور بھوک غذا کو خوش مزہ بنا دیتی ہے۔

امین الشیر، طبع جدید، ۱۲۵۱ھ، ص ۳۶۹

١٤٩- وَأَكْرَمُ مَضْرَعَتَيْنِ بِيَدِي الْهَيْلَةِ وَلَا طَلِبَ بَشَرَتِكَ وَلَا حَيْبَ يَتَقَعُكَ

(عبار الله (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٢٠... قَمَنَ قَمَلٌ بَشَلًا وَكَانَ مَدِيحِي لَمْ يَخْجِدْ قُلَّةً عَلَى ذَلِكَ لَمْ يَنْقَلِبِ اللَّهُ بِنَهْ
لَحْظًا إِلَّا بِصَفَرِ الْيَتِيمِ...

(تحف النحول ص ١٧٣)

٢١- مَنْ أَمِنَ فَكَّرَ اللَّهُ وَأَلِيمَ أَخِيهِ تَكْبَرَتْ حَتَّى يَحْمِلَ بِهِ فُضَاؤُهُ وَيَأْبِئُ الْقَمَرُ.

(تحف النحول ص ١٨٣)

٢٢- أَتَبَّهُوا الْيَقَمَ يَغْشَى مُجَاعُوزَهَا وَالتَّوَسَّسُوا الرِّيَازَةَ فِيهَا بِالشُّكْرِ عَثَبَهَا.

(لبان الشبه (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٢٣- مَنْ كَانَ عَلَى يَتِيمَةٍ مِنْ رَبِّهِ هَانَتْ عَلَيْهِ مُضَائِبُ الدُّنْيَا وَلَوْ قَرَضَ وَتَبَسَّرَ.

(تحف النحول ص ١٨٣)

٢٤- إِنَّ اللَّهَ خَمَلَ الدُّنْيَا دَارَ تَقْوَى، وَالْآخِرَةَ دَارَ لَهْطَى وَجَعَلَ تَلَوَى الدُّنْيَا
لِنَوَابِ الْآخِرَةِ مَتَبًا، وَلَوَابِ الْآخِرَةِ مِنْ تَلَوَى الدُّنْيَا عِوَضًا.

(تحف النحول ص ١٨٣)

٢٥- إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا إِذَا هَوَّنَ قَبْلَ.

(تحف النحول ص ١٨١)

٢٦- إِنَّ الْمَجْنُونَ السَّخِيَّةَ يَكْذِبُ أَنْ يَلْطَفَ لَوْ خَفِيَ بِتَفْهِيمٍ.

(تحف النحول ص ١٨٣)

۱۹۔ اس وقت کیا دیکھو جب تم اپنے اہل و عیال کے سامنے بڑے ہو گے اس وقت نہ کوئی طیب تم کو محنت سے بچا سکتا ہے اور نہ کوئی دوست تمہارے کام آسکتا ہے۔

ایضاً اشید، مجلہ جدید، ۱۲ ص ۳۹

۲۰۔ اگر کوئی ایسا کام کرے جس کا محکم دل سے منافق نہ ہو تو خدا اس سے اس عمل کو قبول نہ کرے گا۔ پس وہ تو صرف اسی عمل کو قبول کرتا ہے جس میں صدقہ نیت ہو۔

تحفہ العقول، ص ۱۲۳

۲۱۔ جو شخص مکر خدا سے مطمئن ہو اور اس کی درد تک گرفت سے بے خوف ہو تو وہ مشکبہ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا اور اس کا حکم ناقذ (اسکے گریبان کو) بکڑے۔

تحفہ العقول، ص ۱۲۳

۲۲۔ نعمتوں کو انجھا ہسانی (یعنی صحیح معرفت میں صرف کر کے) ساتھ بانی رکھو اور شکر ادا کر کے اس میں زیادتیاں پاؤ۔

ایضاً اشید، مجلہ جدید، ۱۲ ص ۳۹

۲۳۔ جو شخص خدا کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہو وہ دنیا کے ہر مصائب کو آسان سمجھتا ہے چاہے اس کے گڑے کر دیئے جائیں۔

تحفہ العقول، ص ۱۲۳

۲۴۔ خدا نے دنیا کو مصیبتوں کا گھر بنایا ہے۔ اور آخرت کو جزا کا گھر قرار دیا ہے اور دنیا کی مصیبتوں کو آخرت کے ثواب کا ذریعہ قرار دیا ہے اور آخرت کے ثواب کو دنیا کی مصیبتوں کا عوض قرار دیا ہے۔

تحفہ العقول، ص ۱۲۳

۲۵۔ خدا جب کسی بندے کیلئے خیر چاہتا ہے تو جب نامحکوں کی طرف سے اس کو توجیح کی جاتی ہے تو قبول کرتا ہے۔

تحفہ العقول، ص ۱۲۳

۲۶۔ حق بجانب ہو تو وہ اپنی پوزیشن کو دیکھ کر خود حق کو ترک کرے گا۔

تحفہ العقول، ص ۱۲۳

۲۷- ثم ارشده الامام عليه السلام، مخاطباً الى المتوكل العباسي

يَا أَيُّهَا الْعَبَّاسُ قُلْ لِلَّهِ الْأَجْنَاسُ تَخَرُّثُهُمْ
 فَكُلُّهُمْ رِجَالٌ فَلَنْ تَسْتَفْعِلَهُمُ الْقُلُوبُ
 وَاسْتَنْزِلُوا نَفْسَ بَرٍّ مِنْ قِبَلِهِمْ
 وَلَا تَكْبُرُوا عَنْ قُرْبَى بَيْنَ مَنْزِلَتِهِمْ
 إِذَا لَمْ يَكُنْ مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْهِمْ
 ابْنُ الْأَبَايَةِ وَالسَّبَّاحُ وَالْمُحَلِّلُ
 ابْنُ الْوُجُوهِ الَّتِي كَانَتْ تَسْتَفْعِلُ
 مِنْ دُونِهَا تُفَرِّقُ الْأَشْنَاسَ وَالْكُلَّ
 فَالْفَضْلُ الْقَسْرُ عَنْهُمْ حِينَ نَادَاهُمْ
 بِبَيْتِكَ الْوُجُوهُ عَقَبَهَا الدُّوَالُ بِفَتْنَيْنِ
 قَدْ عَلِمْنَا أَكْمَلُوا قُرْبًا وَقَدْ شَرُّوا
 فَاصْبَحُوا الْبَقِيَّةَ بَعْدَ الْأَكْمَلِ قَدْ كَمَلُوا
 وَكَانُوا مَعْرُوفًا دُونَ الْيُسْكِينِ عَنْهُمْ
 قَدْ كَانُوا الدُّوَالُ وَالْأَهْلِيَّةُ وَالْقُلُوبُ
 وَطَائِفَتَا كَمَلُوا الْأَنْبِيَاءَ وَآدَمُ خَرُّوا
 فَفَرَّقُوا عَلَى الْأَفْسَادِ وَأَرْسَلُوا
 (اميان الشيعة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٢٨)

۲۸- الْيُسْ - قُلْ تَنْبِيْكَ وَالرَّحْمَةُ بِمَا تَنْجِيْكَ.

(اميان الشيعة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٢٩)

۲۹- الْفَضْلُ عَلَى مَنْ تَبْلِيْكَ لَوْ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٠)

٣٠. التاكرُّرُ اشْعَدُ بالشكرِ مِنهُ بِالنِّسْبَةِ الَّتِي اَوْخَتَ الشُّكْرُ، لِأَنَّ السَّعْمَ غَنَاءُ
وَالشُّكْرَ يَنْفَعُ وَلِخَفِيفِ.

(نصف القول ص ١٨٣)

٣١. مَا دَامَ فِي الدُّنْيَا بِالْأَعْوَالِ وَهِيَ الْآخِرَةُ بِالْأَعْمَالِ.

(امعان الشبهة، (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٢. مَا يَمَّاكَ وَالْحَسَدُ قَائِلُهُ بَيْسُ هَكَ، وَلَا تَقْمَلُ وَ تَعْدُوكَ .

(امعان الشبهة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٣٢. الْبُحْكَنَةُ لَا تَنْفَعُ فِي الْقِتَاعِ الْمُنَافِقَةِ.

(امعان الشبهة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٣٣. الْبِرَاءَةُ بَعِيدُ الصَّدَاقَةِ الْقَبِيضَةِ.

(امعان الشبهة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٣٤. لَا تَطْلُبُ الْمُنَافَاةَ بِمَنْ كَذَّبَتْ عَلَيْهِ، وَلَا الْوَفَاءَ بِمَنْ تَعَدَّوَتْ بِهِ.

(امعان الشبهة، (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٣٥. رَاكِبُ الْقُرُوبِ أَسْرَقِيهِ وَلِحَاجِلُ أَسْرَلِيهِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٦٩)

۳۲۔ شکر گزار کے شکر کی سعادت اس نعمت کی سعادت سے زیادہ ہے جس کی بنا پر اس نے شکر کیا ہے۔ اس لئے کہ نعمت زندگی کی حاجت ہے۔ لیکن شکر نعمت بھی ہے اور جزا بھی
وقت: ۱۵/۱۲/۱۳۸۳ھ

۳۱۔ انسان کی عزت و شخصیت دنیا میں اس لئے ہے اور آخرت میں اعلیٰ سے ہے۔
امام الشیخ، طبع جدید، ۱/۲، ص ۳۹

۳۲۔ حسد سے پرہیز کرو کیونکہ اس کا برا اثر تم میں ظاہر ہوگا اور تمہارے دشمن میں بے اثر ہوگا
امام الشیخ، طبع جدید، ۱/۲، ص ۳۹
۳۳۔ فاسد طبیعتوں میں حکمت کا اثر نہیں ہوتا۔

امام الشیخ، طبع جدید، ۱/۲، ص ۳۹

۳۲۔ جنگ و جدل پرانی دکانی کو خراب کر دیتی ہے۔

امام الشیخ، طبع جدید، ۱/۲، ص ۳۹

۳۵۔ اس شخص سے صلا و پیکار کی طلب نہ کرو جس پر غصہ ہو، مگر جس سے فائدہ کی کاپی ہے اس سے وفا کی توقع نہ کرو۔
امام الشیخ، طبع جدید، ۱/۲، ص ۳۹

۳۶۔ کھڑے (اور بے حرکت) جانور پر سوار شخص اپنا قیدی ہے اور حالی اپنی زبان کا قیدی ہے۔
۱/۲، ص ۳۹

٣٧. من جنم لك وذلک وزأمة فاصنع لك طاعتك.

(تحف الغول ص ١٨٣)

٣٨. الهزل وكاعة السعفاء، وجاعة الخفالي.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٦٩)

٣٩. النصبة للصابر واجدة وللعارج إنساني.

(اميان الشبهة ج ٢ (طبع جديد) ص ٣٩)

٤٠. النصبة ضارفة عن غلب اليتم ذاع آثر القنط والتجمل.

(اميان الشبهة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

۳۷۔ جو شخص اپنی محبت اور رائی (دوڑلہا) تمہارے لئے (مخصوص) کر دے۔ تم اپنی اطاعت اس کیلئے مخصوص کر دو۔
تخف العقولہ ص ۱۴۸

۳۸۔ یہ سب وہ کوئی بیوقوفوں کیلئے لذت بخش اور ندامتوں کا کام ہے۔

و بحوالہ ص ۱۴۸

۳۹۔ صبر کرنے والے انسان کیلئے مصیبت ایک بھائی ہے اور جبر و فزع کر سنے والے کے لئے دو بھائی ہیں۔
وامیدان الشیر، طبع جدید، ص ۱۴۸

۴۰۔ خود پسندی طلب علم سے گنتی ہے اور انسان کے اپنی وجہالت کا سبب بنتی ہے۔
وامیدان الشیر، طبع جدید، ص ۱۴۸



محضوم سینر دہم

گیارہویں امام، حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

کی چالیس حدیث

معصوم سیزدہم امام یازدہم امام حسن عسکری علیہ السلام

نام: ----- حسن

شہر و لقب: ----- عسکری

کنیت: ----- ابو محمد

باپ: ----- امام علی قلی

ملا: ----- سلیل

تاریخ ولادت: ----- ۸۰۷ھ رجب ۱۲ اول

سن ولادت: ----- ۸۲۲ھ رجب ۱ قمری ۴۰۰ھ - جائے ولادت: ----- مدینہ منورہ

تاریخ شہادت: ----- ۸۰۸ھ رجب ۱۱ اول - سن شہادت: ----- ۲۴۰ھ رجب ۱ قمری

جائے شہادت: ----- سامرا - سبب شہادت: ----- مقتدے زہر دلوایا

مہر بارگ: ----- ۲۵۰ھ سال - مدفن: ----- شہر سامرا

دوران زندگی: ----- اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے

۱۔ قبل از امامت (۳۲ سال) ۲۳۲ھ سے یک سو ۲۵۴ھ قمری تک

۲۔ دوران امامت (۶ سال) ۲۵۴ھ سے یک سو ۲۶۰ھ قمری تک

آپ زندگی بھر اپنے زمانہ کے بادشاہوں کے زیر نظر تھے اور آخر میں زہر دیکر شہید کر دیا گیا۔

اربعون حديثاً

عن الامام الحسن العسكري عليه السلام

١. آفة هو الذي يتأله إليه عند الخواص والشدائد كلُّ مخلوق، عند انقطاع الرغائب من كلِّ من دونه، وتقطع الأسباب من جميع من سواه.

(بحار الانوار ج ٣ ص ٤١)

٢. حبُّ الأنوار والأنوار ثواب للأشواق. وحبُّ الغفار والغفار فضيلةٌ للأشواق. ونقص الغفار للأشواق، زنى للأشواق ونقص الأنوار للغفار عزم على الغفار.

(تحف العوالم ص ١٨٧)

٣. ما ترك الحق حريراً إلا دن، ولا أخذ به ذليلاً إلا غر.

(تحف العقول ص ١٨٩)

٤. فأما من كان من الفقهاء ضالماً يتفدى، ضالطاً لبيبه، ضالفاً على هواه خطيئاً لا مفرقلاً، فلينغرام أن يغفره.

(وسائل الشيعة ج ١٨ ص ١٥)

امام حسن عسکریؑ کی چالیس حدیث

۱۔ اللہ وہ ذات ہے کہ ہر مخلوق شہداء اور ضرورتوں کے وقت جب ہر طرف سے اس کی امید منقطع ہو جائے اور اس کے سوا وہ تمام مخلوقات کے وسائل ٹوٹ جائیں تو اس کی پناہ مانتی ہے۔
وحدیث ج ۲، ص ۲۱

۲۔ نیک لوگوں کی نیک لگوں سے کوئی دُشمنی و محبت نیک لوگوں کیلئے ثواب ہے۔ اور برے لوگوں کی نیک لگوں سے محبت نیک لوگوں کی نصیحت ہے۔ اور بدکار لوگوں کی نیکو کاروں سے بغض نیکو کاروں کیلئے باعثِ ذریت ہے، اور نیکو کاروں کا بدکاروں سے بغض کھتا بدکاروں کی رسوائی ہے۔
تحف العقول، ص ۴۸

۳۔ جس عزت پر لے حق کو چھوڑا وہ ذلیل ہوگا۔ اور جس ذلیل نے حق پر عمل کیا وہ صاحبِ عزت ہو گیا۔
تحف العقول، ص ۴۸

۴۔ فقرا میں سے جو اپنے نفس کی حفاظت کرنے والے ہو، اور دین کی حفاظت کرنے والا ہو، خواہشاتِ نفس کی حفاظت کرنے والے ہو، اپنے آقا کے حکم کی اطاعت کرنے والے ہو، عوام کو چاہیے کہ اس کی تقلید کریں۔
وسائل الشریعہ، ص ۱۶۵

٥- مَبَانِي دَمَانِ عَلَى النَّاسِ وَخُوفُهُمْ ضَاحِكَةٌ مُنْتَبِرَةٌ، وَقُلُوبُهُمْ مَظْلَمَةٌ
فُتِكَدَتْ ، السُّعَّةُ فِيهِمْ بَذْعَةٌ، وَالذُّعْمَةُ فِيهِمْ سُهٌُّ، النَّوْمُ مِنْ شَتْنِهِمْ مُحْطَرٌّ،
وَالْعَاسِيُّ تَشْنُهُمْ مُوقَرٌّ، أَمْرُهُمْ حَاحِلُونَ خَائِرُونَ وَعِلْمُهُمْ فِي الْأَنْوَابِ
الْمُكْتَمَةِ...

(مستزاد الزماني ٢ ص ٢٢٢)

٦- مَنْ وَعَظَ أَخَاهُ بِرَأْفَةٍ رَأْفَةٍ، وَمَنْ وَعَظَهُ غَلَايَةً فَقَدْ شَامَهُ.

(نصف الحول ص ٤٨٩)

٧- خَيْرُ إِخْوَانِكَ مَنْ تَبَى دُشْكُكَ وَذَكَرَ إِخْسَانَكَ إِلَيْهِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٩)

٨- قَلْبُ الْأَخْصِي فِي قَبْرِهِ وَقَمُّ الْحَكِيمِ فِي قَلْبِهِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٤)

٩- مَنْ زَكِيَ ظَهَرَ الْبَاطِلُ مِنْهُ بِهٍ دَارًا لَدَائِمِهِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٩)

١٠- الْفَضْلُ يَفْتَحُ كُلَّ شَيْءٍ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٣)

١١- لَا تَمَارِقْهُ عِبْ تَهَاؤُكَ ، وَلَا تَمَارِجْ قُبْحَ عِلْمِكَ.

(نصف الحول ص ٤٨٩)

۵۔ عنقریب لوگوں پر ایک ایسا زلزلہ آنے والا ہے کہ ان کے چہرے خنداں و شادیاں ہوں گے، ان کے دل تیرہ و تار یک ہوں گے سنت خدا بدعت، اور بدعت اہل سنت ہوگی، ان کے دریاں موسن حقیر اور فاسق و فاجر ہوگا، ان کے علمائے اعلیٰ ان کے دربار میں ہوں گے، ان کے فرمانروا ہلاک و شکستہ ہوں گے۔

• مستطاب حسن، ج ۱، ص ۳۳۳ •

۶۔ جیسے اپنے بلورے کو پوشیدہ طور سے نصیحت کیا، اس نے اس کو راستہ کیا اللہ جس نے غائبہ نصیحت کی اس نے اس کے ساتھ برائی کی۔

• تحفہ العقول، ص ۱۳۸ •

۷۔ تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو تمہارے گناہ بھل جائے اور تم نے جو اس پر احسان کیا ہے اس کو یاد رکھے۔

• مدارج، ج ۱، ص ۵۲۹ •

۸۔ احق کا دل اس کے من میں ہوتا ہے اور حکیم کا من اس کے دل میں ہوتا ہے۔

• مدارج، ج ۱، ص ۱۶۳ •

۹۔ جو پشت اہل پرستار ہوگا (غلط کام کرے گا) وہ اہل بیانی کے گھر میں آئے گا۔

• مدارج، ج ۱، ص ۱۶۴ •

۱۰۔ ہر بھائی کی کلبہ فصد ہے۔

• مدارج، ج ۱، ص ۱۶۳ •

۱۱۔ مجھ و جدیل کے درود و تہنیت و تبریک ہو جائے گی۔ اور مذاہل و شعلیٰ نہ کرو و نہ شوکت کی جرات نہ پڑے گی۔

• تحفہ العقول، ص ۱۴۸ •

١٢- مَا أَنْفَعَ بِالْمُؤْمِنِ نَكُورُ لَهُ زَعَةُ تُدْلُهُ

(أنوارالدين، ص ٢٥٢)

١٣- الْمُؤْمِنُ بَرَكَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ وَحُجَّةٌ عَلَى الْكَافِرِ

(تحف العقول، ص ١٨٩)

١٤- اخْتَصَانِي بَيْنَ قَوْلَيْهِمَا شَيْءٌ، الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَتَمَنُّ الْإِنْسَانِ.

(تحف العقول، ص ١٨٩)

١٥- مِنَ الْغَوَائِبِ الَّتِي تَقْصِمُ الظُّلُمَ نَجْوَى، إِنْ رَأَى حَسَنَةً أَخْبَاهَا وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَفْشَاهَا.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٢)

١٦- التَّوَاضُّعُ يَفْتَنُ لَا يُخْشِدُ عَلَيْهِ.

(تحف العقول، ص ١٨٩)

١٧- نَيْسَ مِنَ الْأَدَبِ إِظْهَارُ الْقَرَحِ عِنْدَ الْمُتَخَوِّضِ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٤)

١٨- أَقْبَلُ النَّاسِ رَأْسُهُ الْعُلُودُ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٣)

١٩- خُيِّلَتِ الْخَبَائِثُ فِي تَيْبٍ وَالْكَذِبُ فَعَاهِيهَا.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٩)

۱۲۔ مومن کہنے کو کتنی بری بات ہے کہ ایسی چیز کی طرف رغبت رکھے جو اس کی دولت و رسول کا سبب ہو۔
۱۱۸۵ھ، ص ۵۳

۱۳۔ مومن، مومن کہنے باعث برکت اور کافر کہنے باعث ہتکت ہے۔

تبعہ اعتقادی، ص ۱۳۸

۱۴۔ دو خصلتیں ایسی ہیں جن سے اور کو کٹا شکی نہیں ہے۔ ۱۔ ایمان بابت ۲۔ برادر مومن کو فتح پہنچانا۔
تبعہ اعتقادی، ص ۱۳۸

۱۵۔ اگر کفن صاحب میں سے وہ پڑھتا ہے جو اچھی بات کو چھپائے اور بری بات کو افشت از باہم کر دے۔
۱۱۸۵ھ، ص ۵۳

۱۶۔ انکساری ایک ایسی نعمت ہے جس پر حسد نہیں کیا جاسکتا۔

تبعہ اعتقادی، ص ۱۳۸

۱۷۔ فقیہین آدمی کے سامنے اظہار خوشی کرنا ظن ادب ہے۔

۱۱۸۵ھ، ص ۵۳

۱۸۔ کینہ رکھنے والے تک سب سے زیادہ نازحت لگتا۔

۱۱۸۵ھ، ص ۵۳

۱۹۔ تمام برائیوں کو ایک کرے میں بند کر دیا گیا ہے اور اس کی تکلیف محبوب کو قرار دیا گیا ہے۔

۱۱۸۵ھ، ص ۵۳

٢٠. مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي لَا تُغْفَرُ: لَيْتِي لَا أُوَاحِدُ إِلَّا بِهَذَا. ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ:
الْإِسْرَافُ فِي النَّاسِ أَخْصَنُ مِنْ ذِسْبِ السُّلْ عَلَى الْجَنَّةِ أَلَا تُشَوِّدُ فِي الْبَلَدِ
الْمُغْلِبَةِ.

(تحف العقول ص ١٨٧)

٢١. لَا يَفْرُكُ الْيَقِينُ إِلَّا الشَّكْرَ، وَلَا يَشْكُرُ الْيَقِينُ إِلَّا الْعَارِفَ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٨)

٢٢. مَنْ قَدَحَ قَبْرِ الْمُشْتَقِ فَقَدْ فَنَى عَقَامَ الْمُتَمَحِّمِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٨)

٢٣. اصْغَفْ أَلَا غَدَاةً كَيْدًا مَنْ أَظْهَرَ غَدَاةً.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٩)

٢٤. رِيَاءَةُ الْجَاهِلِ وَرَدُّ الْمُتَعَادِ عَنْ غَايَةِ كَالْمُفْجِعِ.

(تحف العقول ص ١٨٩)

٢٥. وَأَعْلَمُ أَنَّ الْإِلْحَاحَ فِي التَّطَالُبِ يَنْتَلِجُ النِّهَاةَ وَيُورِثُ التَّغْيِبَ وَالْغَنَاءَ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٨)

٢٦. كَفَاكَ إِذَا تَجَلَّيْتَ مَا تَكْرَهُ مِنْ غَيْرِكَ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٧)

۱۱۔ جہنم میں ہوں تو نہیں بشتا ہاٹھا (اس میں سے ایک گناہ یہ کہ ہے) کاش مجھ سے اس کے علاوہ کسی اور گناہ کا مواخذہ نہ کیا جائے۔ اس کے بعد امام نے فرمایا: لوگوں کے درمیان شرک چھوٹی کی اس چال سے بھی زیادہ باریک پایا جاتا ہے جو ایک رات میں کال گزری پٹل مٹی سے۔
 (تحفہ مشرقی، ص ۱۲۸)

۱۲۔ نعمت کو گزرار کے صوفی کوئی نہیں پہچانتا اور طاعت کے علاوہ کوئی نعمت کا شکر نہیں دلا کرتا۔
 (مکارم، ج ۱، ص ۱۳۲)

۱۳۔ جو غیر مستحق کی مدد کرے وہ اپنے کو شتم نفس کا جبر پیش کرتا ہے۔

(مکارم، ج ۱، ص ۱۳۲)

۱۴۔ قریب نظر کا قبیلہ سے سب سے کمزور شخص وہ ہے جو اپنی دشمنی کو ظاہر کر دے۔

(مکارم، ج ۱، ص ۱۳۲)

۱۵۔ جہاں کو تربیت دینا اللہ کا شئی کے ملکی کو اس کی طاعت چھڑا کر شل جہنم کے ہے (یعنی بیت خشک ہے)
 (تحفہ مشرقی، ص ۱۳۱)

۱۶۔ سو فیاض گزرتا ہے آبروئی اور باعشر رخ و زینت ہے۔

(مکارم، ج ۱، ص ۱۳۱)

۱۷۔ تمہارے بھابھ نے کیے یہی کافی ہے کہ درود کی جس بات کو ناپسند کرتے ہو خود اس سے اجتناب کرو۔
 (مکارم، ج ۱، ص ۱۳۱)

۲۷. إِنْ لَشَيْءٍ بِمِقْدَارٍ، فَإِنْ زَادَ عَلَيْهِ فَهُوَ زَرْفٌ، وَلِلْزَرْفِ بِمِقْدَارٌ، فَإِنْ زَادَ عَلَيْهِ فَهُوَ غِنًى.

(بجاریاتوار ج ۷۸ ص ۳۷۷)

۲۸. وَلِلْإِفْصَادِ بِمِقْدَارٍ فَإِنْ زَادَ عَلَيْهِ فَهُوَ تَغْلٌ، وَلِلتَّجَاعِدِ بِمِقْدَارٍ فَإِنْ زَادَ عَلَيْهِ فَهُوَ تَهْوُنٌ.

(بجاریاتوار ج ۷۸ ص ۳۷۷)

۲۹. مَنْ كَانَ الْوَزْنُ سَجِيَّةً، وَالْكَرْمُ عِلِيَّةً، وَالْجِنُّمُ عُكَّةً كَثُرَ ضِدُّهُ.

(بجاریاتوار ج ۷۸ ص ۳۷۹)

۳۰. إِذَا تَشَقَّتِ الْقُلُوبُ لَأَوْ دَلَّحُوا وَإِذَا عَرَّتْ قُرُودُهُمْ.

(بجاریاتوار ج ۷۸ ص ۳۷۹)

۳۱. قَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى الطُّومَ لِحِدِّ النَّبِيِّ فَمِنْ الشَّيْءِ لِيَخْلُو عَلَى الْفَقِيرِ.

(کشف المنة ج ۲ ص ۱۱۳)

۳۲. لَا يَنْشُكُّ رِزْقُ مَهْمُونٍ عَنْ قَتْلِ قَتْرُوسٍ.

(بجاریاتوار ج ۷۸ ص ۳۷۹)

۳۳. إِيَّاكَ وَالْإِذَاعَةَ وَظَلَّتِ الزَّيْنَةُ لِلْإِثْمَانِ بِدَلْوَانٍ إِلَى الْهَلَكَةِ.

(بجاریاتوار ج ۷۸ ص ۳۷۹)

۲۷۔ سخاوت کی ایک مقدار ہوتی ہے اگر اس سے آگے بڑھ جائے تو فضول فرقی ہے اور لغو اخراجات (اور احتیاط) کی ایک حد ہوتی ہے اگر اس سے آگے بڑھ جائے تو بزدلی ہے۔
(کنز العمال ج ۱۰ ص ۱۰۰)

۲۸۔ میانہ روی کی بھی ایک حد ہوتی ہے اگر اس سے آگے بڑھ جائے تو غل ہے اشاعت کی بھی ایک حد ہے اگر اس سے آگے بڑھ جائے تو وہ ہوس ہے۔
(کنز العمال ج ۱۰ ص ۱۰۰)

۲۹۔ جس کی حالت تعویض ہو، کم طبیعت ہو، علم اس کی غفلت ہو اس کے دوست بہت ہوں گے۔
(کنز العمال ج ۱۰ ص ۱۰۰)

۳۰۔ جس وقت قلوب مسرور ہوں (علم و کمال) اسی میں رویت کرو، اور جس وقت خالی و متفر ہیں ان کو چھوڑ دو۔
(کنز العمال ج ۱۰ ص ۱۰۰)

۳۱۔ خداوند عالم نے روزِ اس لئے واجب فرمادیا ہے تاکہ ملالدار (بھوک و پیاس کا درد چکھے اور اس کی وجہ سے فقیر و مہربان بن جائیں۔
(کنز العمال ج ۱۰ ص ۱۰۰)

۳۲۔ جس رشتہ کی خانہ ضمانت دیا ہے (اس کی طلب) تم کو واجب عمل سے درگاہ سے۔
(کنز العمال ج ۱۰ ص ۱۰۰)

۳۳۔ خبردار ریاست و شہرت طلبی سے بچو کیونکہ یہ دونوں لاکھت کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔
(کنز العمال ج ۱۰ ص ۱۰۰)

٣٤- أَتَيْتُ الْعَادَةَ كُنْزُ الْعَصَامِ وَالصَّلَاةِ وَأَنَا الْبَادَةُ كُنْزُ الْمَكْرِي أَفْرِ
اللَّهُ.

(تحف الخول ص ١٨٨)

٣٥- يَا أَيُّهَا اللَّهُ وَكُتُبُوا رَبَّنَا وَلَا تَكُونُوا شَيْئًا.

(تحف الخول ص ١٨٨)

٣٦- لَا يَذَرُكَ عَرِيضٌ مَا لَمْ يُقْلَزَلْ.

(تحف الخول ص ١٨٩)

٣٧- شَرَاهُ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ فِي صَفَرِهِ تَذْخِرُ إِلَى الْمُتَوَقُّفِ كَثِيرِهِ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٤)

٣٨- مِنَ الْجَهْلِ الْفَحْشُكَ مِنْ غَيْرِ عَجَبٍ

(تحف الخول ص ١٨٧)

٣٩- كُنْ فِي أَحَالٍ مَنُوقَةٍ، وَأَتَامَ مَنُوقَةٍ، وَالْمَوْتُ بِنَائٍ تَفْلَةٍ، مَنْ يَزِيغُ غَيْرًا
يَضِيغُ بِغِلَّةٍ، وَمَنْ يَزِيغُ شَرًّا يَضِيغُ بِدَائِمَةٍ، لِكُلِّ رَأْيٍ مَا رَزَقَ.

(تحف الخول ص ١٨٩)

٤٠- لَمْ يَنْقُزْ لَمْ يَنْقُزْ وَجْهَهُ الْكَاسِ لَمْ يَنْقُزْ اللَّهُ

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٧٧)

۳۲۔ روزہ و نماز کی کثرت عبادت نہیں ہے بلکہ خدا کے بارے میں غور و فکر کرنا بہت ہے۔
تحت مرقی، ص ۴۵۰

۳۵۔ تقوائے اہل اختیار کو۔ اور (پارے لئے) باعث زینت بنو، باعث برائی نہ بنو
تحت مرقی، ص ۴۵۰

۳۶۔ حرم آدمی اپنے خود سے نیا روپس حاصل کر سکتا۔

تحت مرقی، ص ۴۵۱

۳۷۔ بچنے میں بچک اپنے باپ سے جدت، اس کو بڑے جوئے پر حاق جوئے کا سب
بنا جاتی ہے۔
وکاراج، ص ۴۵۲

۳۸۔ بغیر تعجب کے ہنسا جہالت کی علامت ہے۔

تحت مرقی، ص ۴۵۱

۳۹۔ تم کو کم ہونے والی عمر ملی ہیں اور چند گنے چنے نکلے ہیں، موت کسی بھی وقت
اچانک آ سکتی ہے، جو حیرت زدہ مت کرے گا وہ خوشی و تفریح کاٹے گا۔ اور جو شر و برائی
کی کاشت کرے گا وہ نڈست کاٹے گا۔ شخص کو یہ چیز ملے گی جس کی وہ کاشت کرے گا۔
تحت مرقی، ص ۴۵۱

۴۰۔ جو کوئی کے سامنے برائی کرنے سے شرم نہ لے گا (اور گناہ کرے گا) وہ خدا سے ملے گا
نہیں لے گا۔

وکاراج، ص ۴۵۲

۲۳۸
مقصود چہار دہم



امام دواز دہم، حضرت امام مہدی، امام زمانہ، عجل التفرجہ «



اور آپ کی چالیس حدیث «

معصوم چہارم امام دوازدهم امام حضرت مہدیؑ، علیہ السلام فرجہ ۱۱

- نام : ---- رسول خدا کے پہنام (م . ح . م . د) علیہ السلام .
 مشہور القاب : ---- مہدی موعود ، امام عصر ، صاحب الزمان ، بقیۃ اللہ ، قائم و اور احادیث
 باپ : ---- امام حسن عسکریؑ
 ماں : ---- جناب زینب خاتون ،
 تاریخ ولادت : ---- ۲۵ شعبان ،
 سال ولادت : ---- ۲۵۵ یا ۲۵۶ ہجری قمری ،
 جائے ولادت : ---- سامرا . تقریباً پانچ سال تحت کفالت پر تھے اور پوشیدہ تھے .
 دوران زندگی : ---- اس کا چار مصلوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے .
 ۱۔ بچپن : ---- پانچ سال اپنے والد ماجد کے زیر سرپرستی تھے . اور پوشیدہ تھے تاکہ دشمنوں کے
 گزند سے محفوظ رکھیں . اور جب ۲۹ ہجری میں امام حسن عسکریؑ کا انتقال ہو گیا تو یہ دانا
 آپ کے سپرد ہوا .
 ۲۔ غیبت صغیہ : ---- ۲۹ حرق سے شروع ہوئی اور ۳۱۱ حرق تک تقریباً ۵
 سال تک باقی رہی . (اس میں دیگر اقوال بھی ہیں)
 ۳۔ غیبت کبریٰ : ۳۱۱ حرق سے شروع ہوا ہے اور جب تک خدا چاہے گا اتنی
 سچے تک .
 ۴۔ ظہور کا زمانہ : یہ بھی شیعہ ائمہ پر موقوف ہے . ظہور کے بعد آپ کی حکومت ہوگی .

اربعون حديثاً

عن الامام المهدي (عجل الله تعالى فرجه)

١- أَهْدَاكَ اللَّهُ عُرْوَةً لَا تَفْجُرُ وَلَا تَقْلُبُ، وَرِزْقَةً لَا تُبْسِقُ.

(البحار ج ٥٣ ص ١٩١)

٢- ... إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَخْلُقِ الْخَلْقَ عَبَثًا وَلَا لِيُخْلِقَهُمْ شَيْئًا...

(بحار الانوار ج ٥٣ ص ١٩١)

٣- ... تَفَتُّ مُتَحِدًّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَتَكَمُّ بِوَيْعَتِهِ وَتَحْتَمُّ

بِهِ أَنْبِيَائُهُ وَأَرْسَلَهُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ... »

(بحار الانوار ج ٥٥ ص ١٩٨)

١- فَيَأْتِيهِ عُرْوَةٌ بِمَوْنٍ « أَلَمْ أَخْبِثِ النَّاسَ أَنْ يُزَكَّرُوا أَنْ يَكْفُرُوا أَفَتِ وَلَهُمْ

لَا يُفْقَهُونَ » كَيْفَ يَتَسَافَهَرُونَ فِي الْفِتْنَةِ وَيَسْتَرْذَلُونَ فِي الْخَيْرِ وَمَا خَلَقُوا بِمَعْنَى

وَيْسَالًا فَأَرْفَعُوا دِينَهُمْ أَمْ أَرْمَوْا أَمْ غَانَدُوا الْخَلْقَ أَمْ خَلَعُوا مَا جَاءَتْ بِهِ الرِّبَايَاتُ

الْعَادِيَّةُ وَالْأَخْبَارُ الصَّابِحَةُ أَوْ عَيْفُوا ذَلِكَ فَتَنَسَوُا مَا يَنْقَلِبُونَ أَنَّ الْأَرْضَ لَا تَطْوُو

مِنْ حُجْبَةٍ إِنَّمَا ظَاهِرٌ وَإِنَّمَا مُخْتَوٍ.

(كمال الدين ج ٢ ص ٥١١) باب (توليع من صاحب الزمان)

۵۔ کیا تم نے خدا کا قول نہیں سنا کہ رشاد ہے: ایمان والو! خدا رسول اور صاحبانِ امر کی (جو تم میں سے ہوں) اطاعت کرو کیا خداوندِ عالم نے قیامت تک ہونے والوں کے قصور کسی اور کو حکم دیا ہے؟ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے تمہارے لئے ایسی باتیں قرار دی ہیں جن میں تم اگر پناہ پتے ہو اور کیا جنابِ آدم سے لیکر انسان سب کی تک ایسی نشانیاں نہیں قرار دی کہ جن سے تم ہدایت حاصل کرو۔ جب بھی ایک پرچم کو اس کی جگہ دوسرے پرچم پہلایا جب بھی ایک ستارہ ڈور دوسرے اس کی جگہ حاصل ہوا۔ اور جب انسان سب کی کا انتقال ہو گیا تو تم کو گمان ہوا کہ خدا نے اپنے اور اپنے بندوں کے درمیان کا واسطہ ختم کر دیا۔ ہرگز نہیں! نہ ایسا ہوا ہے نہ قیامت تک ہو سکتا ہے۔ خدا کا امر ظاہر ہو کر رہے گا چاہے وہ کتنا ہی پسند کریں۔

• کتبہ ۱۱۰، ص ۵۳

۶۔ امامِ گزشتہ (امام حسینؑ) بالکل سادہ اپنے کار (واجبہ) کے نقشِ قدم پر چلنے والے تھے ہر ایک نظر دل سے پریشان ہو گئے، ہمارے درمیان ان کا دھی، ان کا علم، ان کا بیٹا، ان کا قائم مقام موجود ہے۔ جو شخص بھی ان کی جانشینی کے سلسلے میں ہے جب کہ اس کا نظام و نظام ہوگا، اور اس کا معیار ہمارے علاوہ وہی ہو سکتا ہے جو سرکارِ حق ہو، اور چونکہ خدا مظلوم نہیں ہو سکتا اور اس کا ذی علی نہیں کیا جاسکتا اور نہ اس کا اعلان کیا جاسکتا ہے ورنہ ہم اپنے حق کا اس طرح اظہار کرتے کہ تمہاری خلیں روشن ہو جائیں اور تمہارے بارے میں شک و گمان ختم ہو جاتے۔ لیکن ہر آدمی ہے جو خدا چاہتا ہے اور ہر شے کیلئے ایک وقت معین ہوتا ہے لہذا تم لوگ تقویٰ لے لیں اختیار کرو اور ہمارے سامنے سر تسلیم خم کر دو۔

• کتبہ ۱۱۰، ص ۵۳

۷۔ لیکن واقع ہونے والے حادثہ میں تم ہمارے حدیثوں کے راویوں کی طرف رجوع کرو، کیونکہ وہ گنگ میری طرف سے تمہارے اوپر رحمت ہیں، اور میں خدا کی طرف سے ان پر جنت ہوں۔

• کتبہ ۱۱۰، ص ۵۳

٨... اللَّهُمَّ.. وَتَقْضُ عَلَى غُلَامَانَا بِالرَّهْدِ وَالْبَيْعَةِ، وَعَلَى الْمُتَقِيَيْنِ
بِالْجَهْدِ وَالزَّعِيَّةِ، وَعَلَى الْمُتَجَبِّينِ بِالْإِسْبَاحِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْحَى السُّلَمِ
بِالسَّعَاءِ وَالزَّاحِدِ، وَعَلَى مَرْحَاهُمْ بِالزَّاهِدِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلَى عَسَائِبِنَا بِالْوَفَارِ
وَالسُّكِينَةِ، وَعَلَى السَّابِ بِالْإِمَانَةِ وَالزُّبَيْدِ، وَعَلَى النَّبَاءِ بِالْحَيَاءِ وَالْبَقِيَّةِ، وَعَلَى
الْأَعْيَادِ بِالرَّوْحِ وَالشَّعْبِ، وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالطَّبْرِ وَالْقَاهَةِ...

(المصاح للكمي ص ٢٨١)

٩... «... قُلْنَا أَوْعَدَ لِنَبِيهِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ شَاءَ...»

(بحار الانوار ج ٥٢ ص ٥١)

١٠- «... عَلِمْنَا أَنَّهُ لَيْسَ بَيْنَ اللَّهِ وَغُرُوحِ وَتَيْنِ أَحَدٍ قَرَابَةٍ.

(كمال الدين ج ٢ ص ١٨٥)

١١... «... وَلْيَعْمَلُوا أَنْ الْحَقِّ مَعَنَا وَفِي لَا يَفُوتُوا ذَلِكَ مَبْلُغًا إِلَّا كَذَابٌ فَطَرِ
وَلَا نَذِيرُهُ غَيْرًا إِلَّا هَالِكٌ عَرِيٌّ...»

(كمال الدين ج ٢ ص ٥١١)

١٢- «... إِلَهِي بِعَيْنٍ مِنْ مَحَالِكٍ، وَبِحَقٍّ مِنْ دَعَاكَ فِي الْبَحْرِ وَالْبَرِّ، صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَتَقْضُ عَلَى فُقَرَاءِ السُّلَمِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ بِالْبَيْعِ وَالشَّعْبِ،
وَعَلَى مَرْحَى السُّلَمِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالزَّاحِدِ، وَعَلَى أَغْيَادِ
السُّلَمِ وَالْمُؤْمِنِ بِالطَّلَبِ وَالْكَرَامَةِ، وَعَلَى أَمْوَاتِ السُّلَمِ وَالْمُؤْمِنِ
بِالْمَقَرَّةِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلَى غُرَمَاءِ السُّلَمِ وَالْمُؤْمِنِ بِالرَّحْمَةِ إِلَى أَوْطَانِهِمْ
مَالِسٍ غَابِئِينَ، بِعَيْنٍ مُتَعَدِّدَةٍ وَآلِيَةِ الْخَمِينِ.

(المصاح للكمي ص ٣٠٦)

۸۔ عذایا، ہمارے علم کو زہد و نصیحت کی، اور طلب کو تحصیل علم کی کوشش و رغبت کی توفیق عطا فرما، اسنے دلوں کو سیر و کا اور موعظہ (قبول کرنے کی) توفیق دے، ہمارے بیماروں کو شفا اور راحت عطا فرما، ہمارے مزدوروں پر مہربانی اور رحم فرما، بندگوں کو بکلیاں و وقار عطا فرما، جوہنوں کو توبہ و انابت کی توفیق دے، عہد توں کو حیا و عفت عطا کر، سالاروں کو انکساری اور رشددہ کو تباہی و مرست عطا فرما، فقیروں کو جبر و قناعت عطا فرما۔

۱۰ صبا کسمی، ص ۲۸۰

۹۔ ہمارے مطلوب شہادت الہی کے علم میں ہیں جب وہ چاہتا ہے ہم بھی چاہتے ہیں۔

۱۰ صبا کسمی، ص ۲۸۰

۱۱۔ بیجاں ہو کر خدا اور کسی کے درمیان کوئی قرابت نہیں ہے۔

۱۰ صبا کسمی، ص ۲۸۰

۱۲۔ یہ بھی جان کر حق ہم میں ہے اور ہمارے ساتھ ہے۔ ہمارے صودہ جو اس کو کہے گا وہ

جھوٹا اور افتراء پر واز ہے، اور ہمارے صودہ جس (صحت) کا جو گویا و عویدار ہے وہ گواہ

۱۰ صبا کسمی، ص ۲۸۰

۱۳۔

۱۴۔ پروردگار کچھ کچھ سے سرگوشیا کرنے دلوں کا واسطہ، خشکی اور سندر میں رہنے والوں

کے، حق کا واسطہ محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر اپنی رحمت ببار فرما، مومنین و مومنات کے تقاضا کو

مادداری و کشادہ دہی رحمت فرما، مومنین و مومنات کے بیماروں کو شفا و صحت و راحت

عطا کر، مومنین و مومنات میں جو زندہ ہیں ان پر اپنا لطف و کرم فرما، مومنین و مومنات کے

مزدوروں پر اپنی مغفرت و رحمت نازل فرما، مومنین و مومنات کے فریبوں (مساخرہ)

کو سلامتی اور (مال) غنیمت کے ساتھ ان کے وطن پہونچا، (ان ساری دعاؤں کو) محمدؐ و

۱۰ صبا کسمی، ص ۲۸۰

آل محمدؐ کے صدقہ میں قبول فرما:

١٣. كَيْدُ الْوَقَائِنِ.

(كمال الدين ج ٢ ص ٤٨٣)

١٤. وَأَمَّا وَخْدُ الْإِنْفَاعِ فِي غَيْبِ فَكَأَنَّ الْإِنْفَاعَ بِالشَّمْسِ إِذَا غَيْبَهَا هِيَ الْأَنْصَارُ
الشَّعَابُ.

(بحار الانوار ج ٧٨ ص ٣٨٠)

١٥. إِلَهِي عَظُمَ الْبَلَاءُ، وَتَرَحَّ الْخِفَاءُ، وَتَكُنْتُ الْبِطَاءُ، وَتَقَطَّعَ الرَّجَاءُ،
وَصَافِي الْأَرْضِ، وَغَيْبِ الشَّمَا، وَأَتَتْ الْمُشْتَمَالُ، وَأَتَتْ الْخُشُكُ، وَغَيْبَتْ
الْمُتَوَكِّلُ فِي الْبَدْوِ وَالرَّخَاءِ.

(الصحيفة المحمدية ص ٦٩)

١٦. «... وَأَنِّي لَا مَانُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ...»

(بحار الانوار ج ٥٣ ص ١٨٨)

١٧. «... أَتَى اللَّهَ عُرُوجُ الْخَيْرِ إِلَّا إِنْسَانًا وَلِيًّا جَلِيلًا رُحُوقًا...»

(بحار الانوار ج ٥٣ ص ١٩٣)

١٨. وَأَكْثَرُوا الدُّعَاءَ بِتَفْعِيلِ الْفَرْجِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَمُرَحُّمٌ.

(كمال الدين ج ٢ ص ٤٨٥)

١٩. «... أَنَا عَائِمٌ الْأَوْصِيَاءِ وَبِ يَدْفَعُ اللَّهُ الْبَلَاءَ عَنْ أَهْلِ وَشَيْخِي...»

(بحار الانوار ج ٥٣ ص ٣٠)

٢٠. وَأَمَّا جِلْدُ مَا وَقَعَ مِنَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللَّهَ عُرُوجُ يَنْفُكُ «بِأَيْهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لَا تَسْلُوا عَنْ أَنْبَاءِ إِنْ يَدُكُمْ تَسُوكُمْ».

(كمال الدين ج ٢ ص ٤٨٥)

۱۳۔ ظہور اسلام زمانہ کا وقت مسلمانوں کے لئے جوتے ہیں۔

۱۴۔ ۱۲ ص ۱۲۵

۱۴۔ خداوند غیب میں میرے وجود سے فائدہ ایسا ہی ہے جیسے کہ مجھ سے ہوتا ہے جب وہ ہمارے پاس پہنچ جائے۔

۱۵۔ ۱۲ ص ۱۲۵

۱۵۔ خدا: جو میں عظیم ہو گئیں، اندرونی (چیزیں) آشکار ہو گئیں، پردے چاک ہو گئے، اسیدیں ٹوٹ گئیں، زمینیں ٹنگ ہو گئیں آسمان سے بارش رک گئی، تجھ سے مدد مانگی جاتی ہے اور تجھ ہی سے شکوہ کیا جاتا ہے، سختی اور نرمی میں تجھ ہی پر بھروسہ ہے۔

۱۶۔ ۱۲ ص ۱۲۵

۱۶۔ میں تین دن زمین کیلئے مبعوث ہوں۔

۱۷۔ ۱۲ ص ۱۲۵

۱۷۔ خدا حق کو کامل اور باطل کو زائل کرنا چاہتا ہے۔

۱۸۔ ۱۲ ص ۱۲۵

۱۸۔ تمہیں بلوے کی دعا بخشوت کیا کہ کیونکر یہی دعا تمہارے لئے فرستے ہے۔

۱۹۔ ۱۲ ص ۱۲۵

۱۹۔ میں خاتم الامم ہوں، میری زندگی دنیا سے خدا بلاؤں کو میرے اہل اور میرے شیعوں سے دور کرے گا۔

۲۰۔ ۱۲ ص ۱۲۵

۲۰۔ غیبت کی وجہ وہی ہے جسکے لئے خدا نے کلمہ ہے: ایمان و دوستی کی چیزوں کے بارے میں نہ پوچھا کہ کیونکہ اگر ان کو پھر دیا جائے تو تم کو برا لگے گا۔

۲۱۔ ۱۲ ص ۱۲۵

٢١. اَللّٰهُمَّ اِنْ اَقْلَبْتَكَ فَاَلْمَحْمَدُ بِكَ وَاِنْ مَحَبَّتِكَ هَالِكَةٌ لَكَ، بِكَ الرِّوْضُ وَبِكَ الْفَرْخُ، مَسْجِدُ مَنْ اَتَمَّهُ وَشَكَرَهُ، وَمَسْجِدُ مَنْ قَدَّرَهُ وَعَمَرَهُ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ لَدُنْجِ مَحَبَّتِكَ هَابِسٌ قَدْ اَقْلَبْتُكَ وَاَحْتِ الْأُنْشَاءُ الْبُكَ وَالْإِيمَانُ بِكَ، لَمْ أَلْعُدْ بِكَ وَلَكِنِّي أَدْعُ لَكَ سَرِيكَ، مَا جِئْتُ بِهِ لِحَقِّي، لَا فَتَا يَنْبِي بِكَ خَلْقُكَ...

(موج الدعوات ص ٢٩٥)

٢٢. وَمَنْ أَكَلَّ مِنْ اَمْرٍ شَيْئًا هَابِسًا يَأْكُلُ وَفَقِيهَ نَارًا وَتَبْطُلُ سَعِيرًا.

(کتاب الصبح ج ٢ ص ٥٢٦) باب (تذکر التوفیقات)

٢٣. ... فَلْيَنْمِلْ كُلُّ اَمْرٍ مِنْكُمْ مَا يَمُرُّ بِهِ مِنْ مَسْئِلَةٍ وَتَحْتَبُّ مَا يُلْمِيهِ مِنْ كَرَاهِيَةٍ وَمَسْخَطٍ...
(الاجتماع ص ١٩٨)

٢٤. ... فَاعْيُظُوا اَبْوَابَ السُّؤَالِ عَمَّا لَا يَنْبَغِيكُمْ...

(بحار ج ٥٢ ص ١٢)

٢٥. اِنَّا اَلْنَهْدِي اَنْ فَاتِمَ الرَّمَانِ اِنَّا اَلْدَى اَفْلَاحًا عَذَلًا كَمَا عَلِمْتُ عَزُورًا اِنْ اَلْأَرْضُ لَا تَحُلُّ مِنْ حُجَّتِهِ...

(بحار الانوار ج ٥٢ ص ٢)

٢٦. ... وَاَخْطَلُوا قَدْ كَمِ اِلَيْنَا بِالْمَوْذُ عَلَى السُّنَنِ الرَّاهِغَةِ...

(بحار ج ٥٣ ص ١٧٩)

۱۹۔ میرے معبود! اگر میں تیری اطاعت کروں تو اس میں تیری حمد و ثناء ہے اور تیری مازنی
کروں تو جنت تیرے لئے ہے، آسویں و کشائش تیری ہی طرف ہے۔ پاکیزہ ہے وہ
ذات جو نعمت عطا کرتا ہے اور شکر کو قبول کرتا ہے، پاک و مترو ہے وہ ذات جو قدرت
والی اور بخشنے والی ہے۔ میرے معبود! اگر میں نے تیری صحبت کیا ہے تو جو چیز تیرے نزدیک
سب سے زیادہ محبوب ہے، یعنی تجھ پر ایمان لانا، اس میں تیری اطاعت کیا ہے نہ
تیرے لئے اولاد کے قائل ہوئے اور تیرے لئے شریک قرار دیا اور یہ بھی تیرا احسان میسر
اوپر ہے نہ کہ میرا احسان تیرے لو پر ہے۔
• بیچ الزموت، ص ۲۱۵ •

۲۰۔ تجھ کو مال میں سے کچھ بھی کھائے گا (جیسے خنس و غیرہ) وہ اپنے پیٹ کا نشہ ہے
بھرنے کا۔ اور جنم کے شعلوں میں جلے گا۔

• کلامہ ج ۲، ص ۵۳، باب ذکر التوفیقات •

۲۱۔ تم میں سے ہر شخص وہ کام کرے جس سے ہماری محبت سے قریب ہو جائے اور جو
چیزیں ہماری نافرمانی اور خسر کا سبب ہوں ان سے دوری اختیار کرے۔

• التہذیب، ص ۴۹۸ •

۲۲۔ یعنی باتوں کے بارے میں سوا کچھ کا دروازہ بند کر دو۔

• کلامہ ج ۲، ص ۵۲ •

۲۳۔ یعنی، ہمدی ہوں، میں وہی ہوں، قائم الزمان ہوں، میں وہی ہوں زمین کو اس
طرح صل و انصاف سے بھر دوں گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ زمین
جنت خلد سے ظالم نہیں رہی۔
• کلامہ ج ۲، ص ۵۲ •

۲۴۔ واضح روایات کی بنا پر اپنے قصہ و قوج کو ہماری محبت کے ساتھ ہماری طرف قرار دے

• کلامہ ج ۲، ص ۵۳ •

۲۷- اَللّٰهُمَّ ارزُقْنَا زُهْدًا طَاعَةً وَتَقَدُّمًا مَنَاصِبَةً وَجِدْقًا سُبَّةً وَبِرًّا لِّاَهْلِ
الْحَرَمَةِ، وَآخِرَةً بِالْهُدَى وَالْإِسْطَافَةِ، وَتَدَلُّا بِالسُّبَّةِ بِالسُّبَابِ وَالْحُكْمَةِ،
وَأَمَلًا قُلُوبَنَا بِالْعِلْمِ وَالنَّفَرَةِ وَظَهْرَنَا بِالنُّفَرَةِ مِنَ الْخَرَامِ وَالشُّبَّةِ، وَكُلْفًا أَثَرَنَا
بِالْعِلْمِ وَالشُّرْفَةِ، وَخُضْرًا أَنْصَرْنَا بِالنُّفَرَةِ وَالْعِلْمِ، وَتَدَلُّا أَسْمَاعَنَا
بِالنُّفَرَةِ وَالْعِلْمِ. (المصباح للكفعمي ص ۲۸۱)

۲۸- فَقَدْ وَقَبِ الْمَيْتَةِ الثَّامَةِ فَلَا تَهْرَأَ لَا تَقْدِرْ يَدُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.
(كمال الدين ج ۲ ص ۵۱۶)

۲۹- ... وَإِذَا أَمَرَ اللَّهُ نَارِي الْقَرْنِ فَتَهْرَأَ الْعَقْرُ وَأَضْمَحَ الْبَاطِلُ...
(بحار الانوار ج ۳ ص ۱۹۶)

۳۰- اِنَّا تَقِيَةُ اللَّهِ فِي أَرْجَائِهِ وَالْمُنَجِّمُ مِنْ أَعْدَائِهِ...
(بحار ج ۵۲ ص ۲۱)

۳۱- وَأَنْتَ أَخْرَجَ حَبْرَ أَخْرَجَ وَلَا تَقْدِرُ لِأَخِي مِنْ الظُّلُمِ الْجَبِيَّةِ لِي لَنْتِ.
(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۲۸۰) باب مواعظ الامام القائم (ع) وحكمه

۳۲- ... إِنَّا عَرَفْنَاهُم بِإِسْرَافَاتِكُمْ وَلَا نَأْمِنُ بِهِمْ كَيْفَ كُنْتُمْ...
(بحار ج ۳ ص ۱۷۵)

۱۷۔ خداوند اہم کو طاعت کی تفریق و مصیبت سے دور کیا، عداوت نیت، اپنے اہل قلم کی معرفت کی زندگی مرگست فرمایا اور ہم کو راہ ہدایت و استقامت عطا فرمایا، ہاری زبانوں کو راستی و حکمت سے استوار کر دے۔ اہل علم کو علم و معرفت سے بھر دے، ہر شکوک کو حرام و شبہ کی غذا ہے، پاک کر دے، اہل حق کو چھری اور ظلم سے باز رکھے، ہمارا دشمنوں کو بغور و خیانت (کی طرف) سے بند کر دے، ہمارے کانوں کو فہمیت اور لغو باتوں (کے سننے سے) بند کر دے۔
 و جہاں کلمہ، ص ۲۸۱

۱۸۔ قیمت تمامہ واقع ہو چکی چاہے چھوڑا دل خدا کے بھولی ہو سکے گا۔

دکن، ص ۱۲۵، ص ۱۲۴

۱۹۔ جب بھی خدا کے حکم کو نہ مانے گا، جنت و نجات اور باطل باہر ہو جائے گا۔

دکن، ص ۱۲۴، ص ۱۲۵

۲۰۔ میں زمین میں جہنم اللہ ہوں اور آسمان خدا ہے انتقام لینے والا ہوں۔

دکن، ص ۱۲۵، ص ۱۲۴

۲۱۔ میں جس وقت بھی خروج کروں کسی طاقت کی بیعت میری کرنا میں نہ ہوں (یعنی نہ میں تفریق کروں گا اور کسی کے مقابلہ میں خاص نہیں ہو گا جس سے جنگ نہ ہو گا)

دکن، ص ۱۲۵، ص ۱۲۴

۲۲۔ میں تمہارے بعد زندگی سے غافل نہیں ہوں اور تمہاری یاد کو بھلانے والا

دکن، ص ۱۲۵، ص ۱۲۴

ہوں۔

۳۳- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَآثِرِ اَوْلِيَاءِكَ بِاِحْسَانٍ وَعَدَدِكَ، وَتَقْلِبْهُمْ
 ذَرِيَّةً عَابِدَةً لَكَ مِنْ تَحْتِ الْجَلَالِ عَنَيْكَ، وَكَثِّفْ عَنْهُمْ سَائِسَ مِنْ تَحْتِ الْجَلَالِ عَنَيْكَ،
 وَشَرِّدْ بِسَمْعِكَ عَلَى رُكُوبِ مُجَالِيْعِكَ، وَاسْخَانِ مَرْفَدِكَ عَلَى قَلْبِ عَدِيْكَ، وَلَقَدْ
 اِكْنَيْتَ بِاَيْدِكَ، وَوَيْتَ جِلْمًا لِنَاخِدَةٍ عَلَى حَهْرِهِ، وَنَسَا بِلِيلَةٍ عَلَى عَرَقِهِ،
 فَبِذَلِكَ اَللّٰهُمَّ قَلْبٌ وَقَوْلُكَ الْعَمَى عَنَى اِذَا اخْتَدَبَ الْاَرْضُ وَخَرَقَهَا وَارْتَلَتْ
 وَقَلْبُ اَهْلِهَا اَللّٰهُمَّ فَاذْبُرُوْنَ عِلْمَهَا اَنْ هَا اَفْرَأَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَتَحْتَلِسُهَا خَصِيْدًا
 كَمَا اَنْ لَمْ تَنْزِلْ بِالْاَمْسِ خَدِيْكَ فَحُضِّلِ الْاَبَابَ بِعَزْمٍ تَتَكَبَّرُوْنَ وَقُلْتَ (قُلْنَا اَسْمِعُوْنَا
 اَنْتُمْ اَسْمِعُوْنَا).

(مجمع الدعوات ص ۶۸)

۳۴- لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَخْمَعِيْنَ عَلَى مَنْ اَكْتَلَى مِنْ مَالِنَا وَزَعَمًا خَرَامًا!
 (کمال الدین ج ۲ ص ۵۲۲) باب (ذکر التوبعات)

۳۵- يٰ اَيُّهَا اَعْمَالُكُمْ فَلَا تَقْتُلُوْا اِلَّا تَنْظُرُوْا.

(کمال الدین ج ۲ ص ۱۸۱)

۳۶- يٰ مَالِكَ الرُّقَابِ وَيٰ هَارِمَ الْاَخْرَابِ يٰ مُفْتَحَ الْاَبْوَابِ يٰ قَسْبَ الْاَسَابِ
 سَبَّ لَنَا سَبِيًّا لَا نَسْتَطِيعُ لَهُ عَقَابًا يَغْنَى لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
 صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَجْمَعِيْنَ.

(مجمع الدعوات ص ۱۵)

۳۳۔ پانچ دوائے نو محمد قاتل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما، اور اپنے اور اپنا وعدہ
پورا کر کے محترم قرار دے۔ اور ان کو اپنی نصرت دیکھ کر ان کی امید دل کو حاصل کر لے۔ اور
ان کو ان لوگوں کے گزند سے محفوظ رکھ جو علیؑ صحن تیری حفاظت کرتے ہیں اور تیری پشت
نیکوئے حکم کی حفاظت کرتے ہیں، اللہ تیری بخشش کا سہارا لیکر تیرے شہسب قانون کی دھار کو
گندہ کرتے ہیں اور تیری ہی پہلی طاقت کے سہارے تیرے لئے نکاری کا اقدام کرتے ہیں۔ اور
تو اپنے علم و دانا سے ان کو ارادی دے دے کبھی بے ناکر انکی علیؑ صحن گرفت کو سیکے اور
ان کو حالت عروہ میں جس سے اکھاڑ پھینکے اسلئے کرتے خود کہا ہے وہ اور تیرا قول حق
ہے۔ یہاں تک کہ جب زمین نے (فصل کی چیزوں سے) اپنا بناؤ شکار کر لیا اور (ہر
طرح) آزار سے بھونکی اور کھیت وہوں نے کھج لیا کہ اب اس پر یقیناً قابو پا گئے (جب
چاہیں گے کات لیں گے) بیک ایک ہزار حکم (عذاب) دنیا یا رات کو آجیہ و پنا تو ہم نے اس کھیت
کو ایسا صاف کیا ہوتا دیکر گویا اس میں گل کچھ تھا ہی نہیں۔ جو ملک خود دیکھ کر تے ہیں
ان کے واسطے ہم آیتوں کو یوں تفصیل و دریا کرتے ہیں (یونس ۳۳) اور تو نے ہی فرمایا
ہے: جب وہ ملک ہم کو فقہ روایت دیتے ہیں تو ہم ان سے انتقام لیتے ہیں۔

۳۴۔ جہاد عبادت، ج ۱، ص ۹۸

۳۵۔ جہاد عبادت، ج ۱، ص ۹۸

۳۶۔ جہاد عبادت، ج ۱، ص ۹۸

۳۷۔ جہاد عبادت، ج ۱، ص ۹۸

۳۸۔ جہاد عبادت، ج ۱، ص ۹۸

۳۹۔ جہاد عبادت، ج ۱، ص ۹۸

۴۰۔ جہاد عبادت، ج ۱، ص ۹۸

۴۱۔ جہاد عبادت، ج ۱، ص ۹۸

۳۷. یا نور الثوب، ما تدبر الامور، یا ماعت من بی القلوب، ضل علیٰ محمد وآل
 محمد، واخفل لی ولستی من الصبی فرحاً، ومن الهم فرحاً، وأوبیح لنا
 المسحج، وأظلم لنا من جندک ما نخرج، وافعل یافا أنت الهلک، یا کرم، یا
 أزعج الرجیمین.

(الحلۃ الروایۃ مصر ۲۶)

۳۸. یا نا بیجک یلمنا بانیا بیکم ولا یقرّب عنا شیء من اخیارکم.

(بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۷۵)

۳۹. وآقا کلّهوز القرج فائده إلى الله تعالى ذکره.

(کمال الدین ج ۲ ص ۱۸۱)

۱۰. فما أزعجهم أنت الشيطان بشيء من الصلاة فصلها وأزعجهم أنت
 الشيطان.

(بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۸۲)

۱۶۔ اسے فروغ بخش خود، اسے احمد کے تدبیر کرنے والے، اسے انسانوں کو قیروں سے اٹھانے والے محمدؐ کو اکیں محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما، میرے اجد میرے شیعوں کیلئے انگلی سے کشادگی عطا فرما، احمدؑ و خاتم النبیین سے اور (راہ مطلق کو) ہمارے لئے کو بیخ فزا اپنی طرف سے ہمارے لئے ایسی چیز سچ جو باعث قرع ہو، ہمارے ساتھ وہ بر تاد کر جس کا قوالی ہے۔ اے کریم۔ اے نعم المومنین۔
۵ البیہ و البیہ، فصل ۲۶

۱۷۔ ہمارا علم تمہاری خبروں کے بارے میں محیط ہے، تمہارا ملک کوئی خبر ہم سے چھپی نہیں ہے۔
۵ کتاب ۵۲ ص ۱۵۵
۱۸۔ ہمارا علم کا سکہ تو وہاں سے ملتا ہے۔

۵ کتاب ۵۲ ص ۱۵۵

۱۹۔ غلام سے یاد و خیال تک، نیک و گھٹنے تک، کوئی چیز نہیں ہے، لہذا غلام پر صواب و فساد کی
تک گزرو!
۵ کتاب ۵۲ ص ۱۵۵



۳۷۔ یا نور الثوب، یا مدبر الامور، یا باجئ من فی القبور، صل علی محمد وآل محمد، واجعل لی ولیدتی من الطیر فرجاً، وین الهم فرجاً، وأوسع لنا الصنع، وأعلین لنا من عندک ما نخرج، وأقل بنا ما آتت أهلك، یا کریم، یا أرحم الراحمین.

(الحلۃ الوایة فصل ۲۶)

۳۸۔ یا ایا بیض علمنا بآیاتکم ولا تقرب عنا شیء من أخبارکم.

(بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۷۵)

۳۹۔ یا ایا ظهور الفرج فائز الی اللہ تعالی ذکره.

(کمال الدین ج ۲ ص ۱۸۱)

۴۰۔ ... لعلنا ازعم آتت الشیطان بشیء من الصلاه فصلها وازعم آتت الشیطان.

(بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۸۲)

۲۸۔ اے مردِ غمخیز خود، اے احمد کے تدبیر کرنے والے، اے انسانوں کو قہرِ دل سے اٹھانے والے محمدؐ کو ان محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما، میرے احمد میرے شیعوں کیلئے انگلی سے کشادگی عطا فرما، احمدؐ غمِ دنیا سے نجات دے، اور (راہِ طاعت کو) ہمارے لئے کھینچ کر اپنی طرف سے پھلے لئے ایسی چیز بھیج جو باعثِ فلاح ہو، ہمارے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے۔ اے کریم۔ اے ارحم الراحمین۔
والجہ سونہ، فصل ۲۶

۲۹۔ ہمارا علمِ تہداری خبروں کے بارے میں محیط ہے، تمہارا کون سا خبر ہم سے چھپی نہیں ہے۔
۱۔ کتاب ۵۳، ص ۱۵۵
۲۔ رہا غبور کا سلسلہ قریباً ۱۵۵۰ء تک پہنچا ہے۔

۳۰۔ کلام ۱۵۱، ص ۱۴۴
۳۱۔ انا سے زیادہ غیظاً تک نہ گزرنے کا کوئی چیز نہیں ہے لہذا غارِ پڑھو اور شیطان کی تک کر ڈرو!
۱۔ کتاب ۱۵۳، ص ۱۸۳



حسن العقاید

مؤدب

شَرْحِ بَابِ حَادِي عَشَرَ

تصنيف

سِرْكَارِ عَلَّامَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

شاح

علامہ فاضل مقداد علیہ الرحمۃ

اصول دین

توحید

عدل

نبوت

امامت

معاد

ناشر

رحمت اللہ بک ایجنسی

بالقادیانہ بازار، کھارادر، کراچی ۷۴۱۰۰

فون ۴۴۱۵۷۷

حسن العقاید

تشریح بابِ حَادِثِ عَشَرَ

تصنیف

سرکارِ علامہ حلی علیہ الرحمۃ

شاح

علامہ فاضل متقا و علیہ الرحمۃ

أصول دین

توحید

عدل

نبوت

امامت

معاد

رحمت اللہ بک ایجنسی

بلقہ مل پڑا عالم سہارنہ، کھنڈا اور، مکرانی، لاہور

فون ۲۴۳۱۵۷۷